خطبات خواتین

2

طالبات، معلمات اور خواتین اسلام
کے لیے مستند انمول تحفہ

مؤلف
ابوالمبشر صاحبزادہ محمد منور حسین مجددی قادری

غوثیہ کتب خانہ اردو بازار گوجرانوالہ

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

طالبات و معلمات اور خواتینِ اسلام کیلئے مستند انمول تحفہ

خطباتِ خواتین

﴿ جلد دوم ﴾

تالیف : صاحبزادہ ابوالمبشر محمد منور حسین مجددی قادری

غوثیہ کتب خانہ ۵ اردو بازار گوجرانوالہ

فون : 0345-6573461 0321-6483964

Marfat.com

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب .... خطباتِ خواتین (جلد دوم)

تالیف .... صاحبزادہ محمد منور حسین مجددی قادری

پروف ریڈنگ .... صاحبزادہ ڈاکٹر محمد ازہر کوٹلوی
(ایم اے علوم اسلامیہ)

زیر سرپرستی .... الحاج نذر حسین شیخ

معاون خصوصی .... ممتاز صحافی علی حسین شاد
(ایڈیٹر روزنامہ سلطنت گوجرانوالہ)

صفحات 304

ہدیہ .... روپے

طبع باراول 1100

ملنے کے پتے

ضیاء القرآن پبلی کیشنز
گنج بخش روڈ لاہور

شبیر برادرز
اردو بازار لاہور

پروگریسو بکس
اردو بازار لاہور

روحانی پبلشرز
لاہور

مکتبہ صابریہ
۴۰ اے اردو بازار لاہور

جامعہ غوثیہ ممتاز العلوم البنات
(مدینہ اکیڈمی، رجسٹرڈ)
محلہ سیداں اگوکی ضلع سیالکوٹ

Marfat.com

فہرست موضوعات

نمبر شمار	موضوعات	صفحہ
۱	الاھداء	۱۲
۲	بیڑا محمد والا لیندا اے تاریاں	
۳	وچہ مکے دے ہادی آیا اے	۱۳
۴	برکات درود	۲۳
۵	رسولوں کا امام	۲۴
۶	برکات درود پاک	۲۵
۷	تفسیری نکات	۳۱
۸	کائنات کی ہر چیز اللہ کی حمد و ثنا کرتی ہے	۳۲
۹	فضائل و برکات درود	۳۵
۱۰	حوضِ کوثر سے سیراب	۳۸
۱۱	نورانیت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم	۴۵
۱۲	چاند سورج کو نور دیتے ہیں	۵۱
۱۳	زمیں بھی نور، زماں بھی نور	۵۳
۱۴	مکیں بھی نور مکاں بھی نور	۵۴
۱۵	حکومت کل، ولایت کل	۵۴
۱۶	آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی عدالت بھی نورانی	۵۵
۱۷	حضرت داؤد میں جلوہ، نورِ مصطفےٰ کا صدقہ	۵۸
۱۸	چمک تجھ سے پاتے ہیں سب پانے والے	۵۹
۱۹	آسمان میں احمد زمین میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم	۶۰

Marfat.com

نمبر شمار	موضوعات	صفحہ
۲۰	اولیت نورانیت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم	۶۱
۲۱	محمد کی محفل سجاتے رہیں گے	۶۴
۲۲	ہم اپنے مقدر جگاتے رہیں گے	۶۵
۲۳	**معجزات خیرالوریٰ**	۶۶
۲۴	جب باری آئی امت کے غمخواری کی	۶۸
۲۵	جب باری آئی آمنہ کے لال کی	۶۹
۲۶	زمین روشن ہوگئی	۷۰
۲۷	مکین روشن ہوگئے	۷۱
۲۸	ابر لطف وعطا معجزہ	۷۱
۲۹	سرکار کی تلاوت معجزہ	۷۲
۳۰	کمالات مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم	۷۳
۳۱	اکھیاں دے نال چل کے	۷۶
۳۲	اصحاب صفہ	۷۷
۳۳	اس نگاہ عنایت پہ لاکھوں سلام	۷۹
۳۴	ہرنی کی صدا	۸۲
۳۵	بن جاتوں وی یار مدینے والا دا	۸۴
۳۶	**ذکر خیرالوریٰ**	۸۶
۳۷	ثناء خیرالوریٰ	۸۷
۳۸	ذکر خیرالوریٰ	۸۸
۳۹	ذکر خیرالوریٰ کی عظمت	۹۰
۴۰	ہم آئے یہاں تمہارے لئے	۹۱

Marfat.com

نمبر شمار	موضوعات	صفحہ
۴۱	ذکر خیر الوریٰ کی رفعت	۹۲
۴۲	آدم کی محفل میں تیرا ذکر	۹۳
۴۳	جہاں ہوگا ذکر خدا وہاں ہوگا ذکر مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم	۹۵
۴۴	جگ ہویا سوہنا تیرے ناں نال سوہنیا	۹۶
۴۵	اللہ کے رسول آمنہ کے لال، پیکر حسن جمال	۹۷
۴۶	عذاب قبر سے بچنے کیلئے اچھی طرح وضو کرنا	۱۰۰
۴۷	ان کے قدموں سے لپٹ جاؤں قضا سے پہلے	۱۰۱
۴۸	ذکر خیر الوریٰ سے نجات کا پروانہ	۱۰۲
۴۹	جب لیا نام نبی میں نے دعا سے پہلے	۱۰۴
۵۰	توریت وانجیل میں عظمت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۰۵
۵۱	جب بھی آقا کی بات ہوتی ہے	۱۰۸
۵۲	میرے آقا ضرور دیتے ہیں	۱۰۹
۵۳	پیار بھی سوہنا معیار بھی سوہنا	۱۱۰
۵۴	پہلی حکمت	۱۱۱
۵۵	دوسری حکمت	۱۱۱
۵۶	جدھر جدھر بھی گئے وہ کرم ہی کرتے گئے	۱۱۲
۵۷	قیامت کے دن ندا آئے گی	۱۱۳
۵۸	اوصاف نبوت کے کمالات	۱۱۴
۵۹	نعت کا تذکرہ، صفات کا تذکرہ	۱۱۵
۶۰	شرافت کا تذکرہ	۱۱۶
۶۱	علامات نبوت	۱۱۷

Marfat.com

نمبر شمار	موضوعات	صفحہ
۶۲	سرورِ کائنات، فخرِ کائنات ﷺ	۱۱۸
۶۳	کسی نے مانگا نہ مانگا وہ جھولی بھرتے گئے	۱۱۹
۶۴	توریت میں عظمتِ مصطفیٰ ﷺ	۱۲۰
۶۵	جو یادِ مصطفیٰ سے دل کو بہلایا نہیں کرتے	۱۲۴
۶۶	اے عشقِ نبی میرے دل میں بھی سما جانا	۱۲۵
۶۷	مسجد نبوی دے وچ جاناں نکرے ہو کے بہہ جاناں	۱۲۶
۶۸	عشقِ رسولِ کریم ﷺ	۱۲۷
۶۹	عقیدہ اہلِ سنت	۱۲۸
۷۰	کوئی کسی سے محبت حسن و جمال کی وجہ سے کرتا ہے	۱۲۹
۷۱	کسی کا محبوب عمل کے کمال کی وجہ سے	۱۳۰
۷۲	کسی کا محبوب عمل میں با کمال کی وجہ سے	۱۳۱
۷۳	شرافت بھی اعلیٰ، طہارت بھی اعلیٰ	۱۳۲
۷۴	قیادت بھی لاریب، امامت بھی لاریب	۱۳۳
۷۵	محبتِ مصطفیٰ ﷺ	۱۳۴
۷۶	ایمان کی لذت، محبتِ رسول ﷺ کا نرالہ انداز	۱۳۵
۷۷	مدینے کا شہر ہے.... رحمت کی لہر ہے	۱۳۶
۷۸	ان کی چوکھٹ پہ سر کو جھکا کر چلو	۱۳۷
۷۹	دعوت فاطمہ بنت رسول	۱۳۸
۸۰	کرم نوازش پہ مصطفیٰ کا تلا ہے تلا رہے گا	۱۴۱
۸۱	حبیب رب کا ہمارے دل میں بسا ہوا ہے	۱۴۲
۸۲	برکاتِ مدینہ منورہ	۱۴۵

Marfat.com

نمبر شمار	موضوعات	صفحہ
۸۳	برکات درود پاک	۱۴۶
۸۴	مدینہ منورہ کی برکات	۱۴۷
۸۵	ہجرت مدینہ منورہ	۱۴۸
۸۶	شوق دید کیلئے ہجرت	۱۴۹
۸۷	اے موت ٹھہر جا میں مدینے تے جالواں	۱۵۰
۸۸	لے چلو فرشتوں روح میری	۱۵۱
۸۹	اَج بہار دے بوہے تے لے چلو	۱۵۲
۹۰	مدینہ منورہ کے اسماء	۱۵۴
۹۱	پہلی حدیث	۱۵۶
۹۲	مدینہ طیبہ کا دوسرا نام طابہ	۱۵۷
۹۳	مدینہ منورہ کی تکالیف پر صبر کرنے کی عظمت	۱۵۸
۹۴	مکہ مکرمہ کی طرح مدینہ منورہ بھی حرم ہے	۱۶۰
۹۵	کملی والے کی نگری میں گھر مانگ لو	۱۶۱
۹۶	حرمت مدینہ	۱۶۲
۹۷	دعائے مدینہ طیبہ	۱۶۴
۹۸	فضیلت مدینہ منورہ	۱۶۵
۹۹	ساری کائنات کا خزینہ مل گیا ہے	۱۶۸
۱۰۰	نسبت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی برکات	۱۶۹
۱۰۱	کہتے ہیں عرب کے ذروں پر انوار کی بارش ہوتی ہے	۱۷۰
۱۰۲	فرشتوں کی صلاحیت	۱۷۱
۱۰۳	میرے نبی جیسا ہے کوئی ایسا ہو تو بات کرو	۱۷۳

Marfat.com

نمبر شمار	موضوعات	صفحہ
۱۰۴	نسبت کی برکات	۱۷۴
۱۰۵	نسبت مصطفٰے کی برکات	۱۷۶
۱۰۶	شہر مکہ کی قسم اس لئے کھائی	۱۷۷
۱۰۷	وہاں نماز کا ثواب ایک لاکھ ملتا ہے	۱۷۸
۱۰۸	نسبت مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم کے کرشمے	۱۷۹
۱۰۹	دست مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم کی برکات	۱۸۰
۱۱۰	بکری زندہ ہوگئی	۱۸۳
۱۱۱	برتن کے بیچ میں ہڈیوں کو جمع کیا	۱۸۴
۱۱۲	تیرے اندر کیہڑی خوبی اے تینوں ہر کوئی چمن والا اے	۱۸۶
۱۱۳	سیدنا ابوبکر تھے ...... صدیق اکبر بن گئے	۱۸۷
۱۱۴	قطرہ تھا نور دریا بن گیا	۱۸۸
۱۱۵	**رجوع الی اللہ**	۱۹۰
۱۱۶	شان نزول	۱۹۱
۱۱۷	بخشش کا اعلان	۱۹۲
۱۱۸	توبہ کا دروازہ کھلا	۱۹۳
۱۱۹	آیات قرآنی	۱۹۵
۱۲۰	سچی توبہ کا طریقہ	۱۹۶
۱۲۱	توبہ کرنے والا اللہ کا محبوب	۱۹۷
۱۲۲	توبہ کی خوشی	۱۹۸
۱۲۳	گناہوں سے توبہ قبول ہوتی ہے	۲۰۰

Marfat.com

نمبر شمار	موضوعات	صفحہ
۱۲۴	رحمت دا دریا الٰہی ہر دم وگدا تیرا	۲۰۱
۱۲۵	توبہ کا ایک نرالا انداز	۲۰۲
۱۲۶	چالیس سالہ نافرمان کی توبہ	۲۰۳
۱۲۷	عدل کریں تے تھر تھر کنبن اچیاں شاناں والے	۲۰۵
۱۲۸	چالیس راتیں توبہ کرتا رہا	۲۰۶
۱۲۹	حضرت حبیب عجمی کی توبہ	۲۰۸
۱۳۰	اک قطرہ بخشیں مینوں کم بن جاندا اے میرا	۲۱۰
۱۳۱	جھوٹ کی سزا	۲۱۱
۱۳۲	بگڑی کو بناتے ہیں سرکار مدینے میں	۲۱۲
۱۳۳	جھوٹ کی قباحت اور سچ کی خوبصورتی	۲۱۳
۱۳۴	مومن جھوٹ نہیں بولتا	۲۱۵
۱۳۵	رحمت کے فرشتوں کا واپس جانا	۲۱۸
۱۳۶	پیکر و حکمت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم	۲۲۰
۱۳۷	جنت سے بڑھ کر سماں ہے سرکار کے آستاں پر	۲۲۱
۱۳۸	سچائی کی برکات	۲۲۲
۱۳۹	حسن پرستی کا انجام	۲۲۴
۱۴۰	جب حسن تھا ان کا جلوہ نما انوار کا عالم کیا ہوگا	۲۲۶
۱۴۱	نگاہوں کی حفاظت	۲۲۷
۱۴۲	پہلی نظر	۲۲۹

Marfat.com

نمبر شمار	موضوعات	صفحہ
۱۴۳	جنت کی عطا	۲۳۰
۱۴۴	پست نگاہ کا حکم	۲۳۱
۱۴۵	سیرت فاطمہ رضی اللہ عنہا	۲۳۲
۱۴۶	شہزادی کون ومکاں ہے تو فاطمہ	۲۳۳
۱۴۷	ناجائز مقاصد سے زیب کرنے والوں کا عذاب	۲۳۴
۱۴۸	عورت پر اچانک نظر پڑنے پر خوف الٰہی	۲۳۵
۱۴۹	**چغلی اور غیبت کا نقصان**	۲۴۲
۱۵۰	قبولیت کی سند	۲۴۳
۱۵۱	جنت سے بڑھ کر سماں ہے سرکار کے آستاں پر	۲۴۴
۱۵۲	بدگمانی منع ہے	۲۴۵
۱۵۳	غیبت کی تعریف	۲۴۶
۱۵۴	غیبت کی حرمت	۲۴۹
۱۵۵	دو کنیزوں کی غیبت	۲۵۱
۱۵۶	غیبت اعمال برباد کرتی ہے	۲۵۳
۱۵۷	غیبت کرنے والوں کا انجام	۲۵۵
۱۵۸	قبر میں عذاب	۲۵۷
۱۵۹	مردہ خور	۲۵۸
۱۶۰	**بیٹی کی تعلیم وتربیت پر اجر عظیم**	۲۶۰
۱۶۱	اسلام سے قبل	۲۶۲
۱۶۲	پہلی وجہ	۲۶۳
۱۶۳	دوسری وجہ	۲۶۴

Marfat.com

نمبر شمار	موضوعات	صفحہ
۱۶۴	تیرے قدموں میں آنا میرا کام تھا	۲۶۵
۱۶۵	جنتی باپ	۲۶۶
۱۶۶	ہمیں تو جو بھی ملا ہے ملا ہے مدینے سے	۲۶۷
۱۶۷	اللہ کی مدد	۲۶۸
۱۶۸	بیٹی کی پرورش پر جنت کا انعام	۲۶۹
۱۶۹	اولاد کی اچھی تربیت پر درجات	۲۷۱
۱۷۰	اولاد کی تربیت، آخرت میں نجات	۲۷۲
۱۷۱	رحمتوں کے تاج والے	۲۷۵
۱۷۲	تیرا پایا کس کا پایا	۲۷۶
۱۷۳	صبا توں مدینے جانا	۲۷۷
۱۷۴	مقام عورت	۲۷۸
۱۷۵	برکات درود پاک	۲۸۰
۱۷۶	مردوں کی عورت پر فضیلت	۲۸۱
۱۷۷	شان نزول	۲۸۲
۱۷۸	مردوں کی پہلی فضیلت	۲۸۳
۱۷۹	جنتی عورت	۲۸۴
۱۸۰	کروں میں آپ پر قربان دل و جان یا رسول اللہ	۲۸۵
۱۸۱	سب تے کرم کماون والے آ گئے نیں	۲۸۷
۱۸۲	نافرمان عورت کیلئے فرشتوں کی لعنت	۲۸۸
۱۸۳	جنت کے تمام دروازوں سے بلایا جائے گا	۲۹۰
۱۸۴	ہزار گناہ معاف	۲۹۳

الاھداء

کاملہ، صالحہ، طیبہ، طاھرہ، زاھدہ

سیّدہ خاتونِ جنّت

حضرت فاطمۃ الزّہرا (رضی اللہ عنہا)

طیّبہ، طاھرہ، زاھدہ، خاتونِ اوّل

سیّدہ خدیجۃُ الکبریٰ (رضی اللہ عنہا)

طیّبہ، طاھرہ، مُطّھرہ، عفیفہ

سیّدہ عائشہ صدیقہ (رضی اللہ عنہا)

اُن کے تصدق سے میں اپنی والدہ محترمہ

سروری بیگم صاحبہ (مرحومہ مغفورہ)

کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کرتا ہوں جن کی پُر خلوص دعاؤں سے

بندۂ ناچیز یہ چند حروف لکھنے کے قابل ہوا۔

احقر العباد

صاحبزادہ محمد منور حسین مجددی قادری

(خلیفہ مجاز آستانہ عالیہ قادریہ گیلانیہ)

Marfat.com

وچہ مکے دے ہادی آیا اے

وچہ مکے دے ہادی آیا اے جہدا ملکاں نے جھولا جھلایا اے
دائی حلیمہ نے گود کھڈایا اے پڑھو لا الہ الا اللہ

لا الہ الا اللہ .... ہے محمد پاک رسول اللہ

متھے تے چمکارے پیندے نے ہوئے روشن چڑھدے لہندے نے
بت کعبے دے ڈگ کہندے نے پڑھو لا الہ الا اللہ

لا الہ الا اللہ .... ہے محمد پاک رسول اللہ

جو شان ہے احمد پیارے دا نہیں شان اوہ عالم سارے دا
نہیں کوئی مثل اوس راج دلارے دا پڑھو لا الہ الا اللہ

لا الہ الا اللہ .... ہے محمد پاک رسول اللہ

سوہنا دینہ وانگوں چن چہرا اے متھے صل علیٰ دا سہرا اے
پایا کالیاں زلفاں گھیرا اے پڑھو لا الہ الا اللہ

لا الہ الا اللہ .... ہے محمد پاک رسول اللہ

اوہدی دو جگ دے وچہ شاہی اے اوہدا حکم ہمیشہ جاری اے
اوہدی ملک اِہ خلقت ساری اے پڑھو لا الہ الا اللہ

لا الہ الا اللہ .... ہے محمد پاک رسول اللہ

سوہنا گنبد سبز سہاوے نی پیا دوروں نظری اوے نی
ویکھ عاشق صدقے اوے نی پڑھو لا الہ الا اللہ

لا الہ الا اللہ .... ہے محمد پاک رسول اللہ

Marfat.com

اوہدے موڈھے تے کمبل کالا اے — جھندا نبیاں چوں شان نرالا اے
وچہ غاراں دے رون والا اے — پڑھو لا الہ الا اللہ
لا الہ الا اللہ .... ہے محمد پاک رسول اللہ

رب آپ معراج کرایا اے — نبی پاک نوں کول بلایا اے
تے حوراں غلماں نے آکھ سنایا اے — پڑھو لا الہ الا اللہ
لا الہ الا اللہ .... ہے محمد پاک رسول اللہ

ایہہ کون خوشبو آن کھلار گئے نے — ساڈی محفل آکے شنگار گئے نے
اوہ مینوں انج پیا لگدا اے یارو — جیویں لنگھ کے ہنے سرکار گئے نے
لا الہ الا اللہ .... ہے محمد پاک رسول اللہ

اگ بلدی اے میرے سینے دی — ایہو آرزو حافظ کمینے دی
ہووے حاضری پھر مدینے دی — پڑھو لا الہ الا اللہ
لا الہ الا اللہ .... ہے محمد پاک رسول اللہ

جیہڑا محفل نعت سجاوے گا — انشاء اللہ مدینے جاوے گا
منہ منگیاں مراداں پاوے گا — پڑھو لا الہ الا اللہ
لا الہ الا اللہ .... ہے محمد پاک رسول اللہ

اوہدی قسمت یارو بھلی ہووے — جیہدا راکھا مولا علی ہووے
اوہ جیہدا پیر مہر علی ہووے — پڑھو لا الہ الا اللہ
لا الہ الا اللہ .... ہے محمد پاک رسول اللہ

انہاں سب تے کرم کماجاویں — لگیاں توڑ نبھا جاویں
جدوں مراں تے سوہنیا آجاویں — پڑھو لا الہ الا اللہ
لا الہ الا اللہ .... ہے محمد پاک رسول اللہ

Marfat.com

اَج سانوں تیری دید ہووے انہاں عاشقاں دی اَج عید ہووے
جدوں مراں تے فرید فرید ہووے پڑھو لا الٰہ الا اللہ

لا الٰہ الا اللہ .... ہے محمد پاک رسول اللہ

جس دل وچہ تیرا ڈیرا اے جتھے رہندا تیرا پھیرا اے
وچہ قبر دے نبی پاک خود آکھن گے اینوں چھڈ دیو ایہہ میرا اے

لا الٰہ الا اللہ .... ہے محمد پاک رسول اللہ

دوائی لیاں جے بیماری نہ جاوے دیدار بناں انتظاری نہ جاوے
حافظ اس دولت نوں اُگ لا کے ساڑاں جو آقا دے ناں اتوں واری نہ جاوے

لا الٰہ الا اللہ .... ہے محمد پاک رسول اللہ

حَسْبِیْ رَبِّیْ جَلَّ اللّٰہ مَافِیْ قَلْبِیْ غَیْرَ اللّٰہ
نُوْرِ مُحَمَّدْ صَلَّی اللّٰہ پڑھو لا الٰہ الا اللہ

لا الٰہ الا اللہ .... ہے محمد پاک رسول اللہ

کسی نے پوچھا کہ جنت کی کوئی قیمت ہے تو مصطفےٰ نے کہا لا الٰہ الا اللہ
یہ نغمہ فصل گل ولالہ کا نہیں پابند بہار ہو کہ خزاں لا الٰہ الا اللہ

لا الٰہ الا اللہ .... ہے محمد پاک رسول اللہ

یہ کلمہ نبی سے ملاتا ہے وحدت کا جام پلاتا ہے
یہ مردہ دلوں کو جلاتا ہے پڑھو لا الٰہ الا اللہ

لا الٰہ الا اللہ .... ہے محمد پاک رسول اللہ

اک نظر کرم دی کر آقا اَج سبھ دیاں جھولیاں بھر آقا
اسیں آگئے ہاں تیرے در آقا پڑھو لا الٰہ الا اللہ

لا الٰہ الا اللہ .... ہے محمد پاک رسول اللہ

Marfat.com

وچہ قبر دے دل گھبراوے گا　اوتھے کوئی نہ مینوں بچاوے گا
اوتھے کملی والا آوے گا　پڑھو لا الٰہ الا اللہ
لا الٰہ الا اللہ .... ہے محمد پاک رسول اللہ
ایہہ کلمہ عرشوں آیا اے　جبرئیل امین لیایا اے
کملی والے نے سانوں پڑھایا اے　حق لا الٰہ الا اللہ
لا الٰہ الا اللہ .... ہے محمد پاک رسول اللہ
جس پڑھیا اوہ تر جاوے گا　ایہہ مرن ویلے کم آوے گا
ایہہ قبر تیری چمکاوے گا　پڑھو لا الٰہ الا اللہ
لا الٰہ الا اللہ .... ہے محمد پاک رسول اللہ
ویکھو کیڈا کرم کما چھڈایا　بے رنگیاں نوں رنگ لا چھڈیا
اوہ ساڈا اکو اجمیر دا پیر ویکھو　نویں لکھ نوں کلمہ پڑھا چھڈیا
لا الٰہ الا اللہ .... ہے محمد پاک رسول اللہ
دل کلمے دے نال جوڑ میاں　سب حرص ہوا نوں چھوڑ میاں
نالے لکھ کعبے نوں موڑ میاں　حق لا الٰہ الا اللہ
لا الٰہ الا اللہ .... ہے محمد پاک رسول اللہ
اُٹھ غافل غفلت چھوڑ میاں　رُخ پاک نبی ول موڑ میاں
سدا ذکر کلمے دا لوڑ میاں　حق لا الٰہ الا اللہ
لا الٰہ الا اللہ .... ہے محمد پاک رسول اللہ
جیہڑے کلمے دا ورد پکاون میاں　اوہ تے جنت ڈیرے لاون میاں
میوے چل بہشتی کھاون میاں　حق لا الٰہ الا اللہ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ ... اَمَّا بَعْد

ذی وقار اسلامی بہنو! میں یہ شعر آپ سب کی نظر کر رہی ہوں۔ جو محفل درود کو سجانے کیلئے تشریف لائیں ہیں۔

؎ جو نبی کے قریب ہوتے ہیں
وہ خدا کے حبیب ہوتے ہیں
جو سجائیں درود کی محفل
وہ بڑے خوش نصیب ہوتے ہیں

المختصر :

؎ لو جھوم کے نام محمد کا اس نام سے راحت ہوتی ہے
اس نام کے صدقے بٹتے ہیں اس نام سے برکت ہوتی ہے
نعتوں کے سجاتے ہیں گجرے پڑھتے ہیں سلاموں کے نغمے
کوئی مانے نہ مانے اپنی تو عبادت ہوتی ہے

الغرض : آج کی محفل حضور اکرم، نور مجسم، شفیع معظم، سرکار دو عالم، فخر بنی آدم، پیغمبر اسلام سرور کائنات، فخر موجودات، باعث تخلیق کائنات، احمد مجتبیٰ، محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ بے کس نواز میں ہدیۂ درود و سلام پیش کرنے کیلئے منعقد کی گئی ہے۔ جس میں ہم سب شرکت کی سعادت حاصل کر رہی ہیں۔ اب درود و سلام کی محفل کا آغاز کرنے کیلئے میں دعوت دے رہی ہوں۔ عزیزہ محترمہ، معلمہ، فاضلہ، حافظہ، قاریہ ام طیبہ ریحانہ کوثر مجددی صاحبہ (پرنسپل جامعہ قرب مصطفےٰ للبنات) کو وہ آئیں اور اپنے پُر نور انداز اور نورانی کلام سے محفل درود پاک کا آغاز کریں۔ نعروں کی گونج میں استقبال کیجئے

محترمہ ام طیبہ صاحبہ کا

Marfat.com

پیاری پیاری اسلامی بہنو! آج کی یہ عظیم الشان روحانی نورانی محفل میلاد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم جامعہ قرب مصطفےٰ للبنات گوجرانوالہ میں انعقاد پذیر ہے۔ جس میں تمام اسلامی بہنیں شرکت کی سعادت حاصل کر رہی ہیں۔ بڑا ہی بابرکت ماحول اور پُرنور سماں ہے۔ ہر طرف انوار وتجلیات کی بارش ہو رہی ہے بلکہ فرشتوں کا نزول ہو رہا ہے۔ تمام خواتین آنکھوں کو بند کر کے گنبد خضرا کا تصور کر کے ذوق وشوق سے باآواز بلند درود شریف کا آغاز کریں۔ کوئی لب خاموش نہ رہے۔ آیئے درود پاک پڑھیے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ۔

ے کی کی نئیں کیتا یار نے اک یار واسطے

رب محفلاں سجائیاں نے سرکار واسطے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

دل یاد لئی بنایا اے تعریف لئی زباں

اکھیاں بنائیاں سوہنے نے دیدار واسطے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّد

ایتھے دل نئیں لگدا یار چلیے شہر مدینے نوں

کریے روضے دا دیدار چلیے شہر مدینے نوں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

سوہنے مدنی نوں منایئے دل دیاں ساریاں ریجھاں لایئے

دیئے قدماں توں جندوار چلیے شہر مدینے نوں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

سارے پڑھو درود اَج سرکار آگئے

دنیا تے دو جہاں دے مختار آگئے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

دائی حلیمہ جاگ اُٹھے تیرے بڑے نصیب
گودی چہ تیری نبیاں دے سردار آ گئے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

بگڑی ہوئی بنتی ہے ہر بات مدینے میں
غم خوار محمد کی ہے ذات مدینے میں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

جا کر تو کوئی دیکھے حالات مدینے میں
رحمت کی برستی ہے برسات مدینے میں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

سائے میں تمہارے ہیں قسمت یہ ہماری ہے
قربان دل و جان کیا شان تمہاری ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

کیا پیش کروں تم کو کیا چیز ہماری ہے
یہ دل بھی تمہارا ہے یہ جان بھی تمہاری ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

نعتاں ساریاں نبی مٹھاردیاں، پارے جنے وی پاک قرآن دے نے
نعت خوانی سرکار دی رہے کردے اُچے مرتبے حسان دے نے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

جیہڑے محفل نعت سجاندے نے قبر حشر اندر موجاں مار دے نے
پڑھدے جیہڑے مقصود درود ہر دم اوہناں تائیں حضور پہچان دے نے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

تن من واراں جس نے دیکھا چہرہ کملی والے کا
اے مولا ایک بار دکھا دے جلوہ کملی والے کا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

قبر میں جب پوچھیں گے فرشتے اپنا تعارف پیش کرو
کہہ دوں گا کہ میں تو ہوں بس منگتا کملی والے کا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

سب سے اولیٰ واعلیٰ ہمارا نبی سب سے بالا واعلیٰ ہمارا نبی
اپنے مولا کا پیارا ہمارا نبی دونوں عالم کا دولہا ہمارا نبی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

سرکار بناں لطف وعطا کون کرے گا امت لئی روکے دعا کون کرے گا
رب اپنے گنہگاراں نوں بھیجے اوہدے در تے سرکار بناں معاف خطا کون کرے گا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

گھٹاؤں نے زلفیں، کلی نے پسینہ، ستاروں نے مانگا ہے تلوا نبی کا
سبھی دیکھتے ہیں سوئے چاند یارو مگر چاند دیکھتا ہے چہرہ نبی کا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

جب حسن تھا ان کا جلوہ نما انوار کا عالم کیا ہو گا
ہر کوئی فدا ہے بن دیکھے دیدار کا عالم کیا ہو گا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

جس وقت تھے خدمت میں ان کی ابوبکر و عمر و عثمان و علی
اس وقت رسول اکرم ﷺ کے دربار کا عالم کیا ہو گا

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

چاہیں تو اشاروں سے اپنے کایا ہی پلٹ دیں دنیا کی
یہ شان ہے ان کے غلاموں کی سرکار کا عالم کیا ہو گا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

سدا خیر منگوں لجپالاں دی جیہڑے مشکل وچہ منہ موڑدے نئیں
آساں رکھیے لاج نہ لگیاں دی ایہہ لالیندے تے توڑدے نئیں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

گل لا کے کو جھے کملے نوں لجپال نے کرم کما چھڈیا
مینوں منگناں پیا نئیں دردرتوں ایساں خیر نخی نے پا چھڈیا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

میرا بھریا مرشد کاسہ اے چھڈی تھوڑ نہ کوئی ماسہ اے
رنگ لا کے سارے غیراں دے مینوں اپناں رنگ چڑھا چھڈیا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

آمنہ کے پیارے نے دوجہاں کو پالا ہے تیری میری مشکلوں کو مصطفٰے نے ٹالا ہے
ذات ہے تو اعلیٰ ہے شان ہے تو بالا ہے دوستو کرم ہی کرم کالی کملی والا ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

کر ذکر مدینے والے دا ایہدے وچ بھلائی تیری اے
اک وار تو بن جا سوہنے دا فیر ساری خدائی تیری اے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

اتھے عقلاں والے ہار گئے تیئں لکھ عرشاں تو پار گئے
جبرئیل وی ایہہ نئیں دس سکیا کتھوں تک رسائی تیری اے

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

تیری مثل وی نہیں تیری مثال وی نہیں کوئی رلیا تیرے نال وی نہیں

دو جگ چوں سوہنیا محبوبا رب شان ودھائی تیری اے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

سرکار کرم فرما جاؤ محفل وچ ہن تے آ جاؤ

اساں دید دیاں متوالیاں نے اَج بزم سجائی تیری اے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

آ جھرمٹ پالیا ہاواں نے دکھ درد تے فریاداں نے

اکھیاں نوں اڈیکاں تیریاں نے دل دیندا دھائی تیری اے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ -

Marfat.com

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللّٰہِ

برکاتِ دُرود

Marfat.com

رسولوں کا امام

زمین و آسمان جھومے عقیدت کا سلام آیا
زباں پہ میری جب بھی احمد مرسل کا نام آیا
نبی بن کر امام آئے تھے اپنی اپنی اُمّت کے
مگر میرا نبی بن کر رسولوں کا امام آیا
فقط اسلام دُنیا میں یہ منظر پیش کرتا ہے
کہ آقا چل دیئے پیدل سواری پہ غلام آیا
مری قسمت میں لکھی تھی محمّد کی ثنا خوانی
مرے حصّہ میں بھی یوں ساقی کوثر کا جام آیا
سنبھل اے جذبہ دیدار یہ ارض مدینہ ہے
نگاہِ شوق اب سر کو جھکانے کا مقام آیا
ظہوری زندگی میں جب کبھی مشکل پڑی مجھ کو
بجُز حُبّ نبی کوئی نہ جذبہ اور کام آیا

★

برکات درود

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ۝
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ وَعَلٰى اٰلِهٖ
وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۝
اَمَّا بَعْدُ
فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝
اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ۝ (پ ۳۰، الکوثر: ۱)
صَدَقَ اللّٰهُ مَوْلٰنَا الْعَظِيْمُ ۝

پیاری پیاری اسلامی بہنو۔ لائق صد احترام خواتین و سلام۔ اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کے بعد حضور اکرم نور مجسم۔ شفیع معظم پیغمبر اسلام۔ خلیفۃ اللہ الاعظم۔ محبوب رب دوجہاں۔ قاسم علم وعرفاں راحت قلوب عاشقاں۔ سرور کشوراں۔ راحت عاصیاں۔ شہنشاہ زمین و زماں وجہ تخلیق کون و مکاں۔ مہر درخشاں۔ نیر تاباں! احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ بے کس نواز میں عقیدتوں۔ محبتوں کا نظرانہ پیش کرنے کے بعد آج کی یہ عظیم الشان فقید المثال روحانی۔ ایمانی محفل پاک جامعہ عائشہ للبنات میں انعقاد پذیر ہے جس میں ہم سب حاضری کی سعادت سے مستفید ہو رہی ہیں اللہ خالق کائنات ہم سب کو اس محفل پاک کے صدقے زلف رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دیدار عطا فرمائیں آمین ثم آمین۔

حضور پر نور احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محفل میں شرکت کرنا

ہر کسی کی قسمت میں نہیں ہوتا بلکہ یہ سعادت خوش قسمت لوگوں کے حصہ میں آتی ہے کسی شاعر نے کیا خوب ترجمانی کی۔

محبوب کی محفل کو محبوب ہی سجاتے ہیں
آتے ہیں وہی جن کو سرکار بلاتے ہیں
وہ لوگ خدا شاہد قسمت کے سکندر ہیں
جو سرورِ عالم کا میلاد مناتے ہیں
مے خوارو ذرا جانا میخانہ سرور میں
وہ جام کرم اب بھی بھر بھر کے پلاتے ہیں
آقا کی ثنا خوانی در اصل عبادت ہے
ہم نعت کی صورت میں قرآن سناتے ہیں

معزز خواتین اسلام۔ ہم قسمت کے سکندر ہیں جو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محفل میں اپنی نجات کے لیے حاضر ہوتی ہے کیونکہ ہمارے دل میں ہماری آنکھوں میں ہماری سوچ میں ہمارے فکر میں فقط یادِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بس گئی ہیں تو پھر کیوں نہ ہمارے لب پہ ہو۔

یادِ مصطفیٰ ایسی بس گئی ہے سینے میں
جسم ہو کہیں اپنا دل تو ہے مدینے میں
میرے کملی والے کا گھر تو ہے مدینے میں
ہاں مگر وہ رہتے ہیں عاشقوں کے سینے میں
مشک میں نہ عنبر میں اور نہ گل تر میں
ہم نے جو مہک پائی آقا کے پسینے میں
کونسی جگہ ان کے عاشقوں سے خالی ہے

Marfat.com

ہر جگہ ہیں پروانے شمع ہے مدینے میں

خواتین اسلام۔ میں نے جو خطبہ میں اللہ تعالیٰ کی تمام آسمانی کتابوں کی سردار اور لاریب کتاب قرآن مجید و فرقان حمید کے تیسواں پارہ کی سورۃ کوثر کی ابتدائی آیت تلاوت کرنے کی اور آپ نے سننے کی پُرنور سعادت حاصل کی اس میں اللہ تعالیٰ کا فرمان عالی شان ہے۔

إِنَّا أَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ (پ ۳۰)

اے محبوب! بیشک ہم نے تمہیں بے شمار خوبیاں عطا فرمائیں (کنزالایمان)

اس آیت کریمہ میں اللہ تعالیٰ عزوجل نے اپنے محبوب کریم رؤف رحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عظمت و رفعت بیان فرمائی۔

امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ تفسیر درمنثور جلد ۶ صفحہ ۴۰۲ پر رقمطراز ہے۔

امام طستی رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بیان کیا ہے کہ حضرت نافع بن ازرق رحمۃ اللہ نے ان سے کہا:

کہ مجھے ارشاد باری تعالیٰ — إِنَّا أَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ کے بارے کچھ بتایئے — تو آپ نے فرمایا — یہ جنّت کے اندر ایک نہر ہے — اس کے دونوں کناروں پر موتیوں اور یاقوت کے گنبد ہیں۔ اس میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج اور خدام ہیں۔ حضرت نافع رحمۃ اللہ تعالیٰ نے کہا — کون سی شے ہے جس کے سبب اس کا ذکر کیا گیا؟

آپ نے فرمایا! بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باب صفا میں داخل ہوئے اور باب مروہ سے باہر نکلے۔

تو عاص بن وائل سہمی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے آگیا۔ پھر عاص قریش کی طرف لوٹ کر گیا۔ تو قریش نے اسے کہا — اے ابوعمیرہ!

Marfat.com

ابھی تیرا واسطہ کس سے پڑا ہے ؟
اس نے جواب دیا، وہ ابتر تھا۔
اور اس سے اس کی مراد حضور نبی کریم رؤف رحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
تھے۔ تب اللہ خالق کائنات نے یہ سورۃ (الکوثر) نازل فرمائی یعنی آپ کا
دشمن عاص بن وائل ہی خیر سے خالی (اور بے نام ونشان) ہے ۔۔۔ اے
محبوب کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جہاں میرا ذکر کیا جائے گا میرے ساتھ آپ
کا ذکر بھی ذکر کیا جائے گا اور جس نے میرا ذکر کیا اور آپ کا ذکر نہ کیا تو اس کے
لیے جنت میں کوئی حصہ نہیں۔ (تفسیر در منثور جلد ۶ صفحہ ۴۰۲)
دوسری روایت میں حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہ حضور
پرنور احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہلکی سی نیند لی۔ اور پھر
تاجدار عرب و عجم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تبسم فرماتے ہوئے اپنا سر
مبارک اٹھایا ۔۔۔ اور ارشاد فرمایا :
ابھی مجھ پر ایک سورۃ نازل ہوئی ہے۔ پھر والیٔ کونین صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم نے مکمل سورہ الکوثر تلاوت فرمائی پھر والیٔ کونین مالکِ کوثر صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم نے فرمایا !
کیا تم جانتے ہو کوثر کیا ہے ؟
صحابہ نے عرض کی !
اللہ تعالیٰ عزوجل اور اس کا رسول معظم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہی بہتر جانتے
ہیں ۔۔۔ تو آپ مالک کوثر و سلسبیل صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ۔۔۔
یہ ایک نہر ہے جو میرے رب نے جنت میں مجھ کو عطا فرمائی ہے
اس میں خیر کثیر ہے۔ حضور پرنور مختار کل صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

Marfat.com

فرمایا۔ قیامت کے دن میری اُمت اس پر حاضر ہوگی (اور اس سے سیراب ہوگی انشاءاللہ) اس کے برتن ستاروں کی تعداد کے برابر ہیں۔ ان میں سے ایک بندے کو کھینچ کر نکال لیا جائے گا۔ تو میں کہوں گا۔ اے میرے پروردگار! یہ بھی میری اُمت میں سے ہے ــــ تو خالق کائنات عزوجل کی طرف سے کہا جائے گا ــــ بلاشبہ آپ وہ نہیں جانتے میں جو کچھ اس نے آپ کے بعد کیا ہے۔ (تفسیر در منثور جلد ۶ صفحہ ۴۰۳ ۱۱)

الغرض ــــ خواتین اسلام ــــ کوثر کا لفظ کثرت سے بنا ہے یہ فوعل کے وزن پر ہے جیسے نفل سے نوفل ہوتا ہے۔ یہ وزن مبالغے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ عرب لوگ کسی بھی چیز کی کثرت ظاہر کرنے کے لیے کوثر کا لفظ استعمال کرتے ہیں۔ (قرطبی جلد ۲۰ صفحہ ۱۹۸۔ بغوی جلد ۴ صفحہ ۵۳۲)

(ضابطۂ حیات ۸ ۱۲)

کوثر سے مراد ہے۔

اَلْكَثْرَةُ الْمُفْرِطَةُ الَّتِیْ لَا حَدَّ لَهَا۔

یعنی ایسی کثرت جس کی کوئی حد نہیں۔

صدر الافاضل حضرت علامہ مفتی محمد نعیم الدین مُرادآبادی علیہ الرحمۃ اپنی تفسیر خزائن العرفان میں تحریر فرماتے ہیں۔

اس آیت کریمہ میں فضائل کثیرہ عنایت کرکے تمام خلق پر افضل کیا اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو

حُسن ظاہر بھی دیا ــــ حُسن باطن بھی

نسب عالی بھی دیا ــــ نبوت بھی

کتاب بھی دی ــــ حکمت ودانائی بھی

علم بھی ——— شفاعت بھی ——— حوض کوثر بھی
مقام محمود بھی ——— کثرت اُمت بھی ۔ اعدائے دین پر غلبہ بھی ۔ کثرت فتوح بھی اور بے شمار نعمتیں اور فضیلتیں جن کی نہایت نہیں ——— بلکہ ——— کثیر معجزات اور رفعت ذکر ۔ شریعت کی آسانی ——— بقاء اسلام ——— ترقی اسلام ——— صحابہ کی کثرت ——— ختم نبوت ——— خیر دنیا اور خیر آخرت ہے یہ سب چیزیں کوثر میں شامل ہیں ۔

اس آیت میں جن عطاؤں کا ذکر ہوا ہے آج وہ واقعی کھلی آنکھ سے دیکھنے میں آرہی ہیں ۔ مثلاً ——— اولاد امجاد ۔ صحابہ کرام ——— علماء کرام ۔ رفعت ذکر مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ، دیگر اُمت کی کثرت ۔ حفاظ قرآن اور قرآن و اسلام کی ترقی وغیرہ گویا یہ ایک غیب کی خبر دی گئی تھی جو سچ ثابت ہوئی لہٰذا یہ آیت کریمہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا زندہ معجزہ ہے ۔ (ضابطۂ حیات صفحہ ۱۳)

معلوم ہوا ۔ آج ساری کائنات ارض و سماء میں ہر طرف ۔ ہر جگہ پر بلکہ عرش و فرش پر آقا دو عالم ۔ فخر دو عالم ۔ سرور کائنات احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عظمت و رفعت ۔ نبوت و رسالت ۔ حکمت و شفقت ۔ رفعت ذکر رسالت کے تذکرہ ہیں ۔

مولانا حسن رضا رحمہ اللہ علیہ کی پر نور ترجمانی

اللہ اللہ شہ کونین جلالت تیری
فرش کیا عرش پہ جاری ہے حکومت تیری
تیرے انداز یہ کہتے ہیں کہ خالق کو تیرے
سب حسینوں میں پسند آئی ہے صورت تیری
بزم محشر کا نہ کیوں جائے بلاوا سب کو

Marfat.com

کہ زمانے کو دکھائی ہے وجاہت تیری

برکات درود پاک

پیاری پیاری اسلامی بہنو۔ آپ حضور پرنور نبی مختار احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کمالات و انعامات وجاہت وجلالت اور دنیا وآخرت میں آپ علیہ السلام کی حکومت کے تذکرہ سماعت فرما رہی تھیں۔

ارشاد ربانی ہے:

إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ ۝ (الکوثر)۔

اے محبوب! بیشک ہم نے تمہیں بے شمار خوبیاں عطا فرمائیں (کنزالایمان)

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ ط (الاحزاب ۵۶)

بے شک اللہ اور اس کے فرشتے نبی پر درود پڑھتے ہیں۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ۝

اے ایمان والو! تم بھی ان پر درود پڑھو اور بہ کثرت سلام پڑھو۔

تفسیری نقاط

اللہ تعالیٰ عزوجل نے اس آیت کریمہ میں اپنے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک پڑھنے کا حکم فرمایا ہے

علامہ حسین بن محمد راغب اصفہانی لکھتے ہیں:

اللہ تعالیٰ جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور مسلمانوں پر صلوٰۃ پڑھتے ہیں اس کا معنی ہے وہ ان کی حمد و ثناء فرماتا ہے اور ان کا تزکیہ فرماتا ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو مسلمانوں پر صلوٰۃ پڑھتے ہیں اس کا معنی ہے آپ ان کے لیے برکت کی دعا کرتے ہیں اور فرشتے جو صلوٰۃ پڑھتے ہیں اس کا معنی ہے وہ مسلمان کے لیے مغفرت کی دعا کرتے ہیں۔

(المفردات ج ۲ صفحہ ۳۷۴ مطبوعہ مکتبہ نزار مصطفیٰ الباز مکہ مکرمہ)

Marfat.com

قاضی عیاض بن موسیٰ مالکی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:
حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا بے شک اللہ اور اس کے فرشتے نبی پر صلوٰۃ پڑھتے ہیں۔ اس کا معنی ہے وہ ان پر برکت نازل فرماتے ہیں۔
بردنے کہا صلوٰۃ کا اصل معنی ہے رحمت، پس اللہ کے صلوٰۃ پڑھنے کا معنی ہے وہ رحمت نازل فرماتا ہے اور فرشتوں کے صلوٰۃ پڑھنے کا معنی ہے وہ مسلمانوں کے لیے اللہ تعالیٰ سے رحمت طلب ہیں اس سلسلہ میں یہ حدیث مبارکہ ہے۔
حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور پرنور آمنہ کے لال پیکر حسن وجمال۔ صاحب شرف کمال۔ نبی بے مثال۔ پیغمبر اسلام۔ احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا! جب تک تم میں سے کوئی شخص اپنی نماز کی جگہ بیٹھا رہے اور بے وضو نہ ہو فرشتے اس کے لیے دعا کرتے رہتے ہیں اے اللہ عزوجل! اس کی مغفرت فرما۔ اے اللہ عزوجل! اس پر رحم فرما۔
(بخاری شریف۔ مسلم شریف)

ساری کائنات کی ہر چیز اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا کرتی ہے

پیاری اسلامی بہنو۔ اس کائنات ارض وسما کی ہر چیز ہر وقت اللہ تعالیٰ عزوجل کی حمد وثناء کرتی ہے ارشاد ربانی ہے۔

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۝ (الجمعۃ ۱)

اللہ کی پاکی بولتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے بادشاہ کمال پاکی والا عزت والا حکمت والا۔
(ترجمہ کنزالایمان)

Marfat.com

(معزز خواتین) اس آیت کریمہ سے معلوم ہوا کہ جو کچھ آسمانوں اور زمین ہے بلکہ عرش وفرش پر ہیں وہ سب کے سب اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کرتے ہیں ۔
حضرات ذرا توجہ فرمائیں :

زمین والے اسی کے ذاکر ـــــ زماں والے اسی کے ذاکر
مکین والے اسی کے ذاکر ـــــ مکاں والے اسی کے ذاکر
عرش والے اسی کے ذاکر ـــــ فرش والے اسی کے ذاکر
مشرق والے اسی کے ذاکر ـــــ مغرب والے اسی کے ذاکر
شمال والے اسی کے ذاکر ـــــ جنوب والے اسی کے ذاکر
جن و بشر اسی کے ذاکر ـــــ حور و غلمان اسی کے ذاکر
شجر و حجر اسی کے ذاکر ـــــ شمس و قمر اسی کے ذاکر
بحر و بر اسی کے ذاکر ـــــ برگ و ثمر اسی کے ذاکر
خشک و تر اسی کے ذاکر ـــــ الغرض ـــــ سامعین ذی وقار

پڑھن تیرا کلمہ پتھر کملی والے
ایہہ تیرے تے سب بحر و بر کملی والے
جے ہووے تیری نظر کملی والے
مدینہ دا کرساں سفر کملی والے
خدا واسطے کردے اک آس پوری
دکھا مینوں بھی اپنا گھر کملی والے

مگر ـــــ اللہ تعالیٰ کی ذات حضور اکرم ۔ نور مجسم ۔ رسول محتشم احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات پر درود وسلام پڑھتا ہے ـــــ
الغرض خواتین اسلام ۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں نماز پڑھنے کا حکم دیا ـــــ مگر اس نماز

Marfat.com

کی گارنٹی نہیں یہ بارگاہ رب العالمین میں شرف قبولیت حاصل کرلی ہے — روزہ کو رکھنے کا حکم دیا — لیکن گارنٹی نہیں، قبول ہوا کہ نہیں — حج وعمرہ کی ادائیگی کا حکم دیا — لیکن گارنٹی نہیں قبول ہوا کہ نہیں — زکوٰۃ کی ادائیگی کا حکم دیا — لیکن گارنٹی نہیں قبول ہوئی کہ نہیں — صدقہ وخیرات کی ادائیگی کا حکم دیا — لیکن گارنٹی نہیں قبول ہوا کہ نہیں — الغرض — تمام اعمال صالحہ کے کرنے کا حکم دیا لیکن گارنٹی نہیں — کہ قبول ہوئی کہ نہیں — لیکن جب باری آمنہ کے لال کی — پیکر حسن وجمال کی — صاحب شرف کمال کی — نبی بے مثال کی — اللہ کے یار کی — رب کے دلدار کی — اُمت کے غم خوار کی — نبیوں کے سردار کی — رسولوں کے تاجدار کی — نورالانوار — نبی مختار کی — مدنی منٹھار کی — ہمارے دلوں کے قرار کی — ابر لطف وعطاء کی — پیکر تسلیم ورضا کی — مظہر رب نور العلیٰ کی — بدر الدجیٰ کی — نور الہدیٰ — کہف الورٰی کی — شمس الضحیٰ کی — آفتاب ھدیٰ کی — حسن صبر ورضا کی — احمد مجتبیٰ کی — محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تو حکم دیا — درود وسلام جب بھی پڑھو گے اس وقت قبول ہی قبول ہے

صبح کو پڑھو تو قبول — شام کو پڑھو تو قبول
رات کو پڑھو تو قبول — دن کو پڑھو تو قبول
بیٹھ کر پڑھو تو قبول — لیٹ کر پڑھو تو قبول
سفر میں پڑھو تو قبول — حضر میں پڑھو تو قبول
جنگ میں پڑھو تو قبول — امن میں پڑھو تو قبول
اذان سے پہلے پڑھو تو قبول — اذان کے بعد پڑھو تو قبول

Marfat.com

نماز میں پڑھو تو قبول ــــ نماز کے بعد پڑھو تو قبول
مسجد میں پڑھو تو قبول ــــ گھر میں پڑھو تو قبول
بازار میں پڑھو تو قبول ــــ پکار میں پڑھو تو قبول
خلوت میں پڑھو تو قبول ــــ جلوت میں پڑھو تو قبول
عروج میں پڑھو تو قبول ــــ زوال میں پڑھو تو قبول
غار میں پڑھو تو قبول ــــ پہار میں پڑھو تو قبول

الغرض خواتین اسلام ــــ جب بھی ــــ جس وقت بھی جس ساعت بھی ــــ جس حال میں بھی پڑھو گے اسی وقت اللہ تعالیٰ عزوجل درود وسلام کو قبول و منظور فرما لیتا ہے۔ ــــ کیونکہ ہمارا تو ایمان ہے۔ تو پھر لبوں کو حرکت دو میرے ساتھ مل کر باآواز پڑھو۔

جب لیا نام نبی میں نے دعا سے پہلے
میری آواز وہاں پہنچی صبا سے پہلے
کر نہ منزل کی طلب راہنما سے پہلے
ذکر محبوب سنا ذکر خدا سے پہلے
بے وضو عشق کے مذہب میں عبادت حرام
خوب رو لیتا ہوں آقا کی ثنا سے پہلے
حق سے کرتا ہوں دعا پڑھ کے محمد پر درود
یہ وسیلہ بھی ضروری ہے دعا سے پہلے

فضائل و برکات

خواتین اسلام ۔ حضور پرنور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات پر درود پاک پڑھنے کے بے شمار فضائل و برکات ہے چند فضائل آپ کے سامنے باحوالہ پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہی ہوں

Marfat.com

بڑی توجہ اور انہمک سے سنیے اور اپنے ایمان و ایقان کو منور و معطر کیجئے۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے:

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ قَالَ اَوْلَی النَّاسِ بِیْ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ اَکْثَرُھُمْ عَلَیَّ صَلَاۃً۔

رسول اکرم نور مجسم احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن لوگوں میں سے میرے زیادہ قریب وہ ہوگا جس نے دنیا میں مجھ پر درود پاک زیادہ پڑھا ہوگا۔

(ترمذی شریف جلد اول صفحہ ۲۹۵ فرید بک سٹال، مشکوٰۃ جلد اول صفحہ ۲۱۶)

بلکہ سعادۃ الدارین صفحہ ۶۰ پر یوں تحریر ہے:

اِنَّ اَقْرَبَکُمْ مِنِّیْ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ فِیْ کُلِّ مَوْطِنٍ اَکْثَرُکُمْ عَلَیَّ صَلَاۃً فِی الدُّنْیَا۔

قیامت کے دن (جو شخص یہ چاہتا ہو) ہر مقام پر — ہر جگہ میں میرے زیادہ نزدیک تم میں سے وہ ہوگا جس نے تم میں سے دُنیا میں مجھ پر درود پاک زیادہ پڑھا ہوگا۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَسَلَّمَ۔

معلوم ہوا۔ خواتین اسلام۔ قیامت کے دن نفسا نفسی کا عالم ہوگا ہر شخص اپنے اپنے گناہوں کی وجہ سے پریشان ہوگا۔ لیکن میدان محشر میں کامیابی اور کامرانی بلکہ نجات کا سبب ذات مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور قرب مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ہوگی اور قرب مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسے ملے گا جس نے دنیا میں تاجدار عرب وعجم منبع علم وحلم۔ احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات پاک پر کثرت سے درود شریف پڑھا ہوگا

Marfat.com

آج ہمارے پاس وقت بھی ہے اور زندگی بھی ہے ہمیں آخرت میں نجات حاصل کرنے کے لیے کثرت سے بارگاہ رسالت میں دُرود پاک پڑھنا چاہیئے کیونکہ کثرت درُود پاک ہماری زندگی کی تمام تر مشکلات کا حل اور تمام بیماریوں سے شفا اور تمہاری بخشش کا بہانہ بن جائے گا۔ (انشاءاللہ الرحمٰن)

جیساکہ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا میں نے دربار نبوت میں عرض کیا۔ یَارَسُوْلَ اللہ۔ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کثرت سے درُود پاک پڑھتا ہوں (یا کثرت سے پڑھنا چاہتے ہیں) تو کتنا پڑھوں؟ تو میرے آقا دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مَاشِئْتَ جتنا چاہو پڑھ ۔ میں نے عرض کی رباقی اوراد و وظائف میں سے) چوتھا حصہ درُود پاک پڑھ لیا کروں؟ تو تاجدار مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ مَاشِئْتُ جتنا چاہو پڑھ۔ اور اگر اس سے بھی زیادہ کرے تو تیرے لیے بہتر ہے میں نے عرض کیا میرے آقا و مولا۔ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! اگر زیادہ کرنے میں بہتری ہے تو میں نصف درُود پاک پڑھ لوں؟ حضور پر نور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تیری مرضی اور اگر اس سے بھی زیادہ کرے تو تیرے لیے بہتر ہے عرض کی میرے آقا و مولا! صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دو تہائی درُود پاک پڑھ لیا کروں؟ حضور پرنور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تیری مرضی اور اگر اس سے بھی زیادہ پڑھے تو تیرے لیے بہتر ہوگا۔ عرض کی اے آقا و مولا! صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! تو میں سارا ہی درُود پاک نہ پڑھ لیا کروں؟ یہ سن کر رحمت للعلمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر تو ایسا کرے گا۔

إِذًا تُكْفٰى هَمَّكَ وَيُغْفَرُ لَكَ ذَنْبُكَ ۔

تو تیرے سارے کام سنور جائیں گے اور تیرے سب گناہ

Marfat.com

بخش دیئے جائیں گے۔ (مشکوٰۃ جلد اول صفحہ ۲۱۷ قادری پبلشرز)
(القول البدیع ۲۰۶) (آب کوثر ص۳۴) (ترمذی شریف)

اسلامی بہنو۔ اس سے ہر کوئی اندازہ کرسکتا ہے کہ حبیب خدا احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو درود پاک کتنا پیارا ہے اور اللہ تعالیٰ عزوجل اور اس کے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نزدیک اس کی کتنی اہمیت وعظمت ہے کہ حضور پرنور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذکر پاک کی وجہ سے دین ودنیا کے تمام کام سنور گئے اور بخشش کی ضمانت ملے گی۔

یہ ہمارے آقا ومولا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کرم وفضل ہے کہ ہمیں وہ اپنی نگاہ میں رکھتے ہیں کیونکہ

ہمیں اپنا وہ کہتے ہیں محبت ہو تو ایسی ہو
ہمیں رکھتے ہیں نظروں میں عنایت ہو ایسی ہو
وہ پتھر مارنے والوں کو دیتے ہیں دعا اکثر
کوئی لاؤ مثال ایسی شرافت ہو ایسی ہو!
اشارہ جب وہ فرمائیں تو پتھر بول اٹھتے ہیں!
نبوت ہو تو ایسی ہو رسالت ہو تو ایسی ہو!
وہاں مجرم کو ملتی ہیں پنائیں بھی جزائیں بھی
مدینے میں جو لگتی ہے عدالت ہو تو ایسی ہو

حوض کوثر سے سیراب

حضور پرنور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان عالی شان ہے

لَيَرِدَنَّ عَلَى الْحَوْضِ اَقْوَامٌ مَا اَعْرِفُهُمْ اِلَّا بِكَثْرَةِ الصَّلٰوةِ عَلَيَّ۔ (کشف الغمہ صفحہ ۲۷۱) (شفاء شریف جلد دوم ص۹۰)

(القول البدیع صفحہ ۲۱۸)

قیامت کے دن میرے حوضِ کوثر پر کچھ گروہ وار ہوں گے جن کو میں انہیں درود پاک کی کثرت کی وجہ سے پہچانتا ہوں گا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمُنْزَلَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ۔ (چند بار پڑھنے سے شفاعت مصطفیٰ واجب ہو جاتی ہے)

خواتین اسلام۔میری پیاری پیاری بہنو۔ اس وقت کو یاد کروں جب سورج بالکل ہی قریب ہوگا۔ زمین دہکتے ہوئے کوئلے کی طرح تپ رہی ہوگی۔ سر چھپانے کو جگہ نہ ہوگی۔ پینے کے لیے پانی نہ ہوگا۔ انسان کو اپنا پسینہ لگام کی طرح منہ تک چڑھا ہوگا۔ وہاں ہمارے آقا و مولا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حوض کوثر پر اُمت کو پانی پلاتے ہوں گے۔ وہاں پر دُنیا میں درود پاک پڑھنے والوں پر خاص عنایت ہوگی۔ اُمت کے والی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم درود پاک پڑھنے والوں کو دُور سے ہی دیکھ کر بلائیں گے۔

آؤ۔ آؤ۔ اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ــــ ساری کثرت پاتے یہ ہیں
ماں جب اکلوتے کو چھوڑے ــــ آآ کہہ کے بلاتے یہ ہیں
باپ جہاں بیٹے سے بھاگے ــــ لطف وہاں فرماتے یہ ہیں
ٹھنڈا ٹھنڈا، میٹھا میٹھا ــــ پیتے ہم ہیں پلاتے یہ ہیں

جلدی آؤ میں ــــ شفیق اُمت تمہارے انتظار میں کھڑا ہوں۔ آؤ حوضِ کوثر سے ٹھنڈا ٹھنڈا میٹھا میٹھا پانی پیو۔ یہ وہ حوض کوثر ہے جس نے ایک گھونٹ پی لیا پھر وہ کبھی پیاسا نہ ہوگا۔

صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى حَبِيْبِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ

Marfat.com

وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمْ۔

ہاں ہاں جس خوش نصیب کو حوضِ کوثر سے پانی کا گھونٹ مل گیا، قیامت کی گرمی اس کا کچھ نہیں بگاڑ سکتی۔ دُنیا کی گرمی کس شمار میں ہے۔

اللہ تعالیٰ عزوجل اپنے محبوب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زلفوں کے صدقہ تمام خواتین کو حوضِ کوثر سے پانی پلائے۔ (آمین ثم آمین)

اب آخر میں ایک پرنور واقعہ سماعت فرمائے جس کے سننے سے ہمارے دلوں کو سکون ملے گا۔ علامہ یوسف بن اسماعیل نبہانی رحمہ اللہ علیہ شواہد الحق فی الاستغاثۃ بسید الخلق کے صفحہ ۵۲۱ پر تحریر فرماتے ہیں۔

حضرت شیخ ابوعبداللہ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ایک دفعہ جب میں حج کرنے گیا تو وہاں مجھے ایک آدمی ملا اس نے بیان کیا کہ مجھے پیاس کبھی نہیں لگتی اور میں پانی نہیں پیتا میں نے وجہ دریافت کی تو اس نے کہا ہاں اس کا سبب میں آپ کی خدمت میں عرض کرتا ہوں پھر اس نے بتایا کہ میں اہلِ حلہ سے ہوں اور اس سے پہلے میری عقیدت حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ساتھ نہیں تھی۔ میں ایک رات سویا تو خواب میں دیکھا کہ قیامت قائم ہے اور نہایت کرب اور پریشانی میں سرگرداں ہیں اور شدتِ پیاس میں مبتلا ہیں مجھے بھی بیحد پیاس لگتی تھی۔ لوگ ایک طرف جارہے تھے۔ میں بھی ادھر کو چل دیا۔ آگے بڑھے تو حوضِ کوثر آگیا۔ اس کے چاروں کونوں پر صحابہ کبار بیٹھے ہوئے ہیں۔ ایک کونے پر حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ہیں۔ دوسرے پر حضرت سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہ تیسرے پر حضرت سیدنا عثمان ذوالنورین رضی اللہ عنہ ہیں چوتھے حضرت سیدنا مولا علی رضی اللہ عنہ اور وہ لوگوں کو پانی پلا رہے ہیں۔ میں نے سوچا مجھے دوسروں سے کیا غرض،

میں تو اپنے مولا علی رضی اللہ عنہ سے پانی پیوں گا کیونکہ میری ساری عقیدت و محبت تو انہیں سے ہے۔ جب حیدر کرار رضی اللہ عنہ کے سامنے حاضر ہوا تو حیدر کرار نے مجھے ایک نظر دیکھا اور میری طرف سے چہرہ مبارک دوسری طرف پھیر لیا، پھر میں مجبوری کی حالت میں بادلِ نخواستہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا آپ نے بھی چہرہ انور دوسری طرف پھیر لیا۔ پھر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے پاس حاضر ہوا۔ تو انہوں نے بھی ایسا ہی کیا۔ پھر حضرت عثمان ذوالنورین رضی اللہ عنہ کے پاس حاضر ہوا تو انہوں نے بھی میرے ساتھ یہی سلوک کیا، پھر جب میں ہر طرف سے مایوس و ناکام ہو کر پریشانی کے عالم میں اِدھر اُدھر دیکھنے لگا تو مجھے سرور دو عالم محسن اعظم پیغمبر اسلام احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نظر آ گئے جو کہ اپنی اُمت کو حوضِ کوثر کی طرف بھیج رہے تھے میں حاضر خدمت ہو گیا اور عرض کیا یا رسول اللہ؟ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ؛ مجھے سخت لگی ہوئی ہے اور میں مولا علی رضی اللہ عنہ کے ہاں حاضر ہوا تھا کہ مجھے پانی پلائیں مگر انہوں نے مجھ سے اپنا چہرہ ہی پھیر لیا ہے اسی طرح فاروق اعظم رضی اللہ عنہ صدیق اکبر رضی اللہ عنہ اور عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے میری طرف توجہ نہیں کی۔ یہ سُن کر حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میرے پیارے علی تجھے پانی کیوں پلاتے جبکہ تیرے سینے میں میرے صحابہ کا بغض موجود ہے۔ اس جواب پر میں نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اگر میں توبہ کر لوں تو پھر؟

اس گزارش پر حضور پر نور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاں اگر تو توبہ کرے اور مسلمان ہو جائے تو میں تجھے حوضِ کوثر کا پانی پلاؤں گا جس کے بعد تو کبھی پیاسا نہ ہوگا۔ تو میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دست

Marfat.com

شفقت پر توبہ کی اور اسلام قبول کیا۔ پھر اُمت کے والی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم مجھے حوضِ کوثر پر لائے اور اپنے دستِ کرم سے مجھے جامِ کوثر عطا فرمایا جس میں سیراب ہوگیا اس کے بعد میری آنکھ کھل گئی اس کے بعد مجھے کبھی پیاس نہیں لگی۔

پھر میں اپنے اہل وعیال کے پاس گیا اور سب سے بیزاری ظاہر کردی سوائے ان احباب کے جنہوں نے یہ سن کر توبہ کرلی اور اس نظریہ سے رجوع کرلیا۔

(شواھد الحق صفحہ ۵۲۱) (فرید بک سٹال، آبِ کوثر ۴۴)

اس واقعہ کی تصدیق و تائید اس حدیث پاک سے بھی ہوتی ہے جس کو حضرت انس صحابی رضی اللہ عنہ نے روایت کیا ہے کہ حضور پرنور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا میرے حوضِ کوثر کے چار رکن ہیں۔ ایک رکن میرے پیارے ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے قبضہ میں ہوگا۔

دوسرا رکن پیارے فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کے قبضہ میں ہوگا۔

تیسرا رکن پیارے عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے قبضہ میں ہوگا۔

چوتھا رکن پیارے مولا علی حیدر کرار رضی اللہ عنہ کے قبضہ میں ہوگا۔

لہٰذا جو شخص ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے محبت کرے۔ لیکن عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے بغض رکھے، اسے ابوبکر پانی نہ پلائیں گے اور جو عمر سے محبت رکھے اور ابوبکر سے بغض رکھے، اسے عمر فاروق پانی نہیں پینے دیں گے۔ اور عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے محبت کرے مگر مولا علی سے بغض رکھے اسے عثمان غنی پانی نہیں دیں گے اور جو علی سے محبت رکھے اور عثمان غنی سے بغض رکھے، اسے علی پانی ہرگز نہیں پلائیں گے اور جس نے ابوبکر کے بارے میں اچھی بات کہی۔ اس نے اپنے دین کو درست کرلیا اور جس نے عمر فاروق کے بارے میں اچھی بات کہی اس کا راستہ واضح ہوگیا اور جس نے عثمان غنی

Marfat.com

کے حق میں اچھی بات کہی، وہ اللہ تعالیٰ کے نور سے منوّر ہو گیا اور جس نے علی کے حق میں اچھی بات کہی گویا اس نے مضبوط کڑ تھام لیا جو کبھی ٹوٹنے والا نہیں ہے اور جس نے میرے صحابہ کرام کے بارے میں اچھی بات کہی وہ مومن ہے (رضی اللہ تعالیٰ عنہم) (شواہد الحق۔ آبِ کوثر صـ۴۵)

پیاری پیاری اسلامی بہنو۔ اللہ تعالیٰ عزوجل اپنے محبوب کریم احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر کثرت سے دُرود شریف پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے اور اہلِ بیت خلفاء راشدین اور صحابہ کرام کی محبت وعقیدت رکھنے کی توفیق عطا فرمائے آخر میں تمام خواتین میرے ساتھ مل کر باآواز بلند یہ اشعار پڑھ لے جس سے ایمان تازہ ہو جائے گا۔

انشاء اللہ الرحمٰن

ہمارا تو ایمان یہ ہے کہ

ہے مُنکر جہدے دل دے اندر نہیں عشق صدیق ولی دا
اوہ بھی جان ایمان تو خالی جہڑا دشمن عمر جری دا
جنّت کدی نہ جاسی جس نوں نہیں پیار عثمان غنی دا
اعظم اوہ بھی وڈا کافر، جہڑا نہیں حُبّ دار علی دا

کیونکہ

چارے یار نبی دے عاشق، کوئی دِسّے نہ چاراں ورگا
نہ اِس دھرتی پیدا کیتا، کوئی ایہناں یاراں ورگا
نہ کوئی ہویا نہ کوئی ہوسی، ایہناں جان نثاراں ورگا
اعظم شان صدیق کی دساں، اِکو یار ہزاراں ورگا

اللہ تعالیٰ عزوجل نبی کریم رؤف رحیم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے

Marfat.com

صدقہ سے نبیوں اور ولیوں۔ صحابہ کرام کی محبت وعقیدت عطا فرما کر قیامت کے دن ان کی غلامی عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی حَبِیْبِكَ وَرَسُوْلِكَ وَنَبِیِّكَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

بِجَاہِ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ

وَاَصْحَابِہٖ

اَجْمَعِیْنَ ٭

Marfat.com

نورانیّت مصطفیٰ صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالْعَاقِبَۃُ لِلْمُتَّقِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ـــــ اَمَّا بَعْدُ!

فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

قَدْ جَآءَکُمْ مِّنَ اللّٰہِ نُوْرٌ وَّکِتٰبٌ مُّبِیْنٌ ○

(پ ۶، سورۃ المائدۃ، آیت ۱۵)

صَدَقَ اللّٰہُ مَوْلٰنَا الْعَظِیْمُ ط

معزز سامعین کرام۔

اللہ کریم جل جلالہٗ کی حمد و ثناء کے بعد۔ آقا دو عالم۔ فخر بنی آدم۔ نور مجسم۔ شفیع معظم۔ معلم انسانیت۔ منبع کمالات۔ خلاصہ موجودات احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی بارگاہ بے کس نواز میں لاتعداد مرتبہ درود و سلام جن کے طفیل یہ کائنات ارض و سماوات روشن ہوئے اور جن کی نورانیت سے کائنات کا پتّہ پتّہ۔ ذرہ ذرہ۔ تنکا تنکا نور علیٰ نور ہوئے۔

امام محمد غزالی رحمۃ اللہ علیہ مکاشفۃ القلوب میں تحریر فرماتے ہیں:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ

آمنہ کے لال۔ پیکر حسن جمال۔ صاحب شرف و کمال۔ اللہ کے دلدار نبیوں کے تاجدار۔ احمد مختار۔ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا فرمان عالی شان ہے

جو شخص مجھ پر ایک بار درود شریف پڑھے اللہ تعالیٰ اس درود شریف پڑھنے والے کے سانس سے ایک سفید بادل پیدا فرماتا ہے۔ پھر اُسے برسنے کا حکم دیتا ہے جب وہ برستا ہے تو اللہ تبارک و تعالیٰ زمین پر برسنے والے ہر قطرے سے سونا پیدا فرماتا ہے اور پہاڑ پر گرنے والے ہر قطرے سے چاندی پیدا فرماتا ہے اور کافر پر گرنے والے ہر قطرے کی برکت سے اُس کو ایمان کی دولت نصیب فرماتا ہے۔ (مکاشفۃ القلوب)

حضرات ذی وقار۔ ان حدیث مبارکہ سے معلوم ہوا کہ

دُرود شریف پڑھنے سے سونا پیدا ہوتا ہے

دُرود شریف پڑھنے سے چاندی پیدا ہوتی ہے

دُرود شریف پڑھنے سے کافروں کو ایمان ملتا ہے

بلکہ سچ پوچھو تو

دُرود شریف پڑھنے سے مومنوں کو جنت ملتی ہے

قلندر فیصل آباد صائم چشتی رحمۃ اللہ علیہ کی ترجمانی

دِل نور نظر نور قدم نور دُعا نور
جان نور جگر نور وفا نور حیا نور
گھر نور سفر نور عطا نور سخا نور
رُخ نور قدم نور جبین نور نوا نور
کس کس کو گِنا جائے گا الفاظ میں صائم
ہے میرے محمد کی تو ہر اک ادا نور

سامعین کرام اللہ تعالیٰ عزوجل جلالہ کی حمد و ثنا کے بعد آج کے اس عظیم الشان خطبہ جمعۃ المبارک کا موضوع حضور پر نور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان

Marfat.com

نورانیت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے کرم وفضل سے حق بیان کرنے اور سننے کے بعد ہم سب احباب ذی وقار کو اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرما کر ہمارے لیے ذریعہ نجات بنا دے آمین ثم آمین

حضرات ذی وقار۔ اللہ تعالیٰ عزوجل جلالہ نے اپنے لاریب کتاب قرآن مجید و برہان رشید کے پارہ ۶ سورۃ المائدہ آیت نمبر ۱۵ پر ارشاد فرمایا ہے۔

قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّكِتٰبٌ مُّبِيْنٌ ۝

بے شک تمہارے پاس اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک نور آیا اور روشن کتاب آئی۔

حضرات۔ اس آیت کریمہ میں اللہ تعالیٰ نے دو چیزوں کا ذکر فرمایا ہے نور اور کتاب۔

اب دیکھنا یہ ہے نور سے مراد کیا ہے اور کتاب سے کیا مراد ہے مفسرین اکرام میں امام المسلمین صاحب تفسیر خازن جلد ۱ صفحہ ۴۴۳ میں تحریر فرماتے ہیں

قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ

یعنی مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بے شک آیا تمہارے، پاس اللہ کی طرف سے نور یعنی محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔

آگے اس کی وضاحت کرتے ہوئے صاحب خازن فرماتے ہیں:

اِنَّمَا سَمَّاهُ اللّٰهُ نُوْرًا لِاَنَّهٗ يُهْتَدٰى بِهٖ كَمَا يُهْتَدٰى بِالنُّوْرِ فِي الظَّلَامِ۔ (تفسیر خازن صفحہ ۴۴۷ جلد ۱ مطبوعہ مصر)

اللہ تعالیٰ عزوجل نے اپنے نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اسم مبارک نور اس لیے رکھا کیونکہ جس طرح نور سے اندھیروں میں ہدایت پائی جاتی

Marfat.com

ہے۔ اسی طرح آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی ذاتِ بابرکات کی نورانیت سے راہِ ہدایت ملتی ہے۔

معلوم ہوا۔ سامعین ذی وقار۔ حضور پرنور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی ذات وہ ذاتِ بابرکت ہے جس سے ہر انسان کو ہدایت ملتی ہے بلکہ بندہ مومن کو زندگی کا شعور ملتا ہے اگر انسان اپنی زندگی کو حضور پرنور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی ذات میں فنا کر دے تو وہ بندہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی پرنور نورانیت سے فیض حاصل کر کے اپنی ذات کو بھی پرنور بنا سکتا ہے۔ پھر اس کو حضور پرنور کی نورانیت سے۔

سیرت کا نور ـــــ صورت کا نور ملتا ہے

شرافت کا نور ـــــ طہارت کا نور ملتا ہے

حکمت کا نور ـــــ حقیقت کا نور ملتا ہے

استقامت کا نور ـــــ رفاقت کا نور ملتا ہے

بصیرت کا نور ـــــ بصارت کا نور ملتا ہے

عبادت کا نور ـــــ ریاضت کا نور ملتا ہے

دیانت کا نور ـــــ امانت کا نور ملتا ہے

خلوت کا نور ـــــ جلوت کا نور ملتا ہے

شریعت کا نور ـــــ طریقت کا نور ملتا ہے

ولایت کا نور ـــــ معرفت کا نور ملتا ہے

سنّت کا نور ـــــ محبّت کا نور ملتا ہے

نجات کا نور ـــــ جنّت کا نور ملتا ہے

مسلمانو۔ ذرا توجہ فرماؤ۔ کیونکہ یہ ساری کائنات ارض وسماوات حضور پرنور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی نورانیت کا صدقہ ہے۔

Marfat.com

اسی لیے تو ہمیں پھر کہنے دیجئے :

ذرّہ ذرّہ تنکا تنکا بھرپور حضور دے نوروں
پتّہ پتّہ ڈالی ڈالی معمور حضور دے نوروں
سورج چن ستارے سارے پرنور حضور دے نوروں
اعظم کل ہنیرے جگ دے ہوئے دور حضور دے نوروں

حقیقت اس طرح ہے کہ

کیا شان احمدی کا چمن میں ظہور ہے
ہر گل میں ہر شجر میں محمدؐ کا نور ہے

الغرض ــــــ سیّد المفسرین حضرت سیّدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما اس آیت کی تفسیر فرماتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں ؛

قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ رَسُوْلٌ یعنی مُحَمَّدًا ۔

بے شک آیا تمہارے پاس اللہ تعالیٰ کی طرف سے نور یعنی رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم (تفسیر ابن عباس صے۲ے مطبوعہ مصر)

حضرات حوالہ جات تو بہت ہیں لیکن ہم یہاں فقط ایک حوالہ اور جو دیوبندی مولوی مشتاق احمد کا ہے جو اپنی کتاب التوسل جو کہ مولوی کفایت اللہ دہلوی ۔ مولوی محمود الحسن اسیر مالٹا ۔ مولوی شبیر احمد عثمانی ۔ مفتی محمد شفیع دیوبندی کی مصدقہ ہے میں لکھتے ہیں کہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے

قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّكِتٰبٌ مُّبِيْنٌ ۝

بیشک آیا ہے تمہارے پاس اللہ پاک کی طرف سے نور اور کتاب مبین اس جگہ حسب روایت شفا شریف میں قاضی عیاض نور سے مراد حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور کتاب سے مراد قرآن مجید ہے اور کہا

Marfat.com

تفسیر روح المعانی میں ہے۔

قَدْ جَآءَكُمْ مِنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَهُوَ نُوْرُ الْاَنْوَارِ وَالنَّبِيُّ الْمُخْتَارُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاِلٰى هٰذَا ذَهَبَ قَتَادَةُ وَاخْتَارُ الزَّجَاجِ ——— غرض نور اور سراج منیر کا اطلاق حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات پاک پر اسی وجہ سے ہے کہ حضور نور مجسم اور روشن چراغ ہیں۔ نور اور چراغ ہمیشہ ہمیشہ ذریعہ وسیلہ صراطِ مستقیم کے دیکھنے اور خوفناک طریق سے بچنے کا ہوتے ہیں۔

پس حضور سراسر نور یقیناً تمام اُمتِ محمدیہ علیٰ صاحبہا الصّلوٰۃ والتحیۃ کے واسطے اللہ کے مقرر کیے ہوئے وسیلہ ہیں اور ایسا وسیلہ ہیں کہ حالت حیات میں بھی وسیلہ تھے اور بعد وفات بھی قیامت تک وسیلہ ہیں کیونکہ جو نام اللہ کریم نے اپنے کلام قدیم میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا تجویز فرمایا وہ تمام زبانوں میں حضور پر نور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات پاک کے واسطے ثابت ہے بلکہ آپ کے دُنیا میں تشریف لانے سے پہلے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جدِّ امجد عبدالمطلب رضی اللہ عنہ کو قریش مصیبت کے وقت ہی نور کے سبب حلِّ مشکلات کا وسیلہ بنایا کرتے تھے۔ (التوسل صـ ۲۲-۲۳)

معزز خواتین۔ ان تمام حوالہ جات سے ثابت ہوا کہ تمام مفسرین کی نور سے مراد حضور پر نور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بابرکت ذات ہے۔

ساری کائنات کو روشنی حضور پر نور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نورانیت سے ملی ہے۔ پھر ہمیں کہنے دیجئے:

میرے آقا ضرور دیتے ہیں
جو بھی مانگو حضورؐ دیتے ہیں

جلوے آقا کے نور کے صائم
چاند سورج کو نور دیتے ہیں

کیونکہ محفل میں = جب محمدؐ کی بات ہوتی ہے
خوش خدا کی ذات ہوتی ہے
ان کی زلفوں کے فیض سے صائم
دن نکلتا ہے رات ہوتی ہے

قسم اس خدا کی جس کے قبضۂ قدرت میں ہماری جان ہے ہر چیز کی روشنی نورِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا صدقہ ہے۔

ذرا توجہ فرمائیں سامعین ذی وقار :-

شمس و قمر کی روشنی ــــ نورِ مصطفیٰ کا صدقہ
شجر و حجر کی روشنی ــــ نورِ مصطفیٰ کا صدقہ
بحر و بر کی روشنی ــــ نورِ مصطفیٰ کا صدقہ
برگ و ثمر کی روشنی ــــ نورِ مصطفیٰ کا صدقہ
خشک و تر کی روشنی ــــ نورِ مصطفیٰ کا صدقہ
جن و بشر کی روشنی ــــ نورِ مصطفیٰ کا صدقہ
حور و ملک کی روشنی ــــ نورِ مصطفیٰ کا صدقہ
افلاک و فلک کی روشنی ــــ نورِ مصطفیٰ کا صدقہ
نباتات و معدنیات کی روشنی ــــ نورِ مصطفیٰ کا صدقہ
زمین و زماں کی روشنی ــــ نورِ مصطفیٰ کا صدقہ
مکین و مکاں کی روشنی ــــ نورِ مصطفیٰ کا صدقہ
مدینۃ المنورہ کی روشنی ــــ نورِ مصطفیٰ کا صدقہ

Marfat.com

مکۃ المکرمہ کی روشنی ـــــ نور مصطفیٰ کا صدقہ

پھر اس حقیقت کا کون انکار کرے۔

ذرّہ ذرّہ تنکا تنکا بھرپور حضورؐ دے نوروں
پتّہ پتّہ ڈالی ڈالی معمور حضورؐ دے نوروں!
سورج چن ستارے سارے پُرنور حضورؐ دے نوروں
اعظم کُل ہنیرے جگ دے ہوئے دور حضورؐ دے نوروں

کائنات تو ہمارے لیے

ہے نور شمس و قمر مصطفیٰؐ کے نور کے بعد
ظہور ان کا ہوا آپؐ کے ظہور کے بعد
بٹھا کے سامنے راز و نیاز کی باتیں
کلام یوں بھی ہوا ہے فرازِ طور کے بعد
نبیؑ ہیں جتنے بھی آدمؑ سے ابن مریمؑ تک
سبھی کی شان بالا ہے مگر حضورؐ کے بعد
حرا کے چاند نے بانٹی ضیاء فضاؤں کو
اندھیرے ختم ہوئے آپؐ کے ظہور کے بعد

کیونکہ ہمارا تو ایمان ہے

صبح میلاد النبیؐ ہے کیا سہانا نور ہے ـــــ آگیا وہ نور والا جس کا سارا نور ہے
عرش نوری فرش نوری ذرہ ذرہ نور ہے ـــــ نور کا دربار ہے ہر سمت چھایا نور ہے
نور گھر میں نور باہر کوچہ کوچہ نور ہے ـــــ یوں کہیئے کہ سب دنیا کی دنیا نور ہے
ڈالی ڈالی نور کی ہے پتہ پتہ نور ہے ـــــ گل کھلے ہیں نور کے گلشن میں مہکار نور ہے

الغرض ـــــ سامعین ذی وقار۔ معلوم ہوا۔ حضور کی آمد سے ساری کائنات

Marfat.com

بقعۂ نور بن گئی پھر کائنات ارض و سماوات کی ہر چیز نور ہو گئی المختصر یہ کہ

زمین بھی نور ــــ زماں بھی نور ــــ مکین بھی نور ــــ مکان بھی نور
ایقان بھی نور ــــ ایمان بھی نور ــــ شمس بھی نور ــــ قمر بھی نور
شجر بھی نور ــــ حجر بھی نور ــــ بحر بھی نور ــــ بر بھی نور
ثمر بھی نور ــــ چمن بھی نور ــــ دہن بھی نور ــــ فلک بھی نور
افلاک بھی نور ــــ ملک بھی نور ــــ املاک بھی نور ــــ لوح بھی نور
قلم بھی نور ــــ عرش بھی نور ــــ فرش بھی نور ــــ سمک بھی نور
سما بھی نور ــــ چاند بھی نور ــــ سورج بھی نور ــــ تارے بھی نور

ہمارے آقا و مولا محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات تو نور علیٰ نور ہے ۔ بلکہ یہ ساری کائنات حضور پُر نور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نور سے منوّر و معطر ہے لیکن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات تو سراپا نور ہے

زمین و زماں تمہارے لیے
مکین و مکاں تمہارے لیے
چنین و چناں تمہارے لیے
بنے دو جہاں تمہارے لیے
دہن میں زباں تمہارے لیے
بدن میں ہے جاں تمہارے لیے
ہم آئے یہاں تمہارے لیے
اٹھیں بھی وہاں تمہارے لیے
اصالتِ کُل ، امامتِ کُل
سیادتِ کُل ، امارتِ کُل

Marfat.com

حکومتِ کُل ، ولایتِ کُل
خدا کے یہاں تمہارے لیے
یہ شمس و قمر، یہ شام و سحر
یہ برگ و شجر، یہ باغ و ثمر!
یہ تیغ و سپر، یہ تاج و قمر!
یہ حکم رواں تمہارے لیے

تو پھر معلوم ہوا =
آپؐ کی صورت بھی نورانی ـــــ آپ کی سیرت بھی نورانی
آپ کی عظمت بھی نورانی ـــــ آپ کی عزت بھی نورانی
آپ کی رفعت بھی نورانی ـــــ آپ کی عفت بھی نورانی
آپ کی شفقت بھی نورانی ـــــ آپ کی شرافت بھی نورانی
آپ کی ہدایت بھی نورانی ـــــ آپ کی نظافت بھی نورانی
آپ کی خلوت بھی نورانی ـــــ آپ کی جلوت بھی نورانی
آپ کی طلعت بھی نورانی ـــــ آپ کی طہارت بھی نورانی
آپ کی کرامت بھی نورانی ـــــ آپ کی قیادت بھی نورانی
آپ کی امامت بھی نورانی ـــــ آپ کی امارت بھی نورانی
آپ کی شان بھی نورانی ـــــ آپ کی شوکت بھی نورانی
آپ کی استقامت بھی نورانی ـــــ آپ کی سعادت بھی نورانی
آپ کی صدارت بھی نورانی ـــــ آپ کی صداقت بھی نورانی
آپ کی صدارت بھی نورانی ـــــ آپ کی حکمت بھی نورانی
آپ کی ولادت بھی نورانی ـــــ آپ کی عبادت بھی نورانی

لہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

آپؐ کی عدالت بھی نورانی ـــــ آپ کی ریاضت بھی نورانی
آپ کی ذات بھی نورانی ـــــ آپ کی بات بھی نورانی
آپ کی شفاعت بھی نورانی ـــــ آپ کی نعت بھی نورانی
آپ کی نبوت بھی نورانی ـــــ آپ کی رسالت بھی نورانی

لیکن شاعر کی محبت نے تو کمال کر دیا

ذرّہ ذرّہ تنکا تنکا بھرپور حضورؐ دے نوروں
پتہ پتہ ڈالی ڈالی معمور حضورؐ دے نوروں
سورج چن ستارے سارے پرنور حضورؐ دے نوروں
اعظم کُل ہنیرے جگ دے ہوئے دور حضورؐ دے نوروں

حافظ محمد حسین حافظ کے قلم نے یوں ترجمانی فرمائی۔

اُن کی چوکھٹ پہ برسیں کیسے ہیں انوار نہ پوچھو
قدم قدم پہ شہر نبیؐ میں رحمت کے بازار نہ پوچھو
دید کے طالب دیوانوں کو رُخ سے نجات اٹھا کر آقا
جالیوں کی چلمن سے کیسے دیتے ہیں دیدار نہ پوچھو

آدم کی پیشانی میں ـــــ جلوہ نور مصطفیٰ کا

پیاری پیاری بہنو۔ الغرض جب حضور پرنور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نور حضرت سیدنا آدم علیہ السلام کی پیشانی میں چمکا تو آدم علیہ السلام کو مسجود ملائکہ بنایا گیا جب یہ نور حضرت نوح علیہ السلام کی پیشانی میں چمکا تو سیدنا نوح علیہ السلام کی کشتی کو نجات مل گئی۔ جب یہ نور حضرت سیدنا شیث علیہ السلام کی پیشانی میں چمکا تو اُن کو عظمت و رفعت عطا ہوئی جب یہ نور مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت سیدنا انوش علیہ السلام کی پیشانی میں چمکا تو اسے دارین

کی عظمتوں سے نوازا گیا جب یہ نور مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی پیشانی میں چمکا تو نارِ نمرود سے نجات ملی۔ جب یہ نور مصطفیٰ حضرت سیدنا اسماعیل علیہ السلام کی پیشانی میں چمکا تو ذبیح اللہ کے لقب سے نوازے گئے۔ جب نور مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مختلف انبیاء اکرامؑ کے پاک رحموں سے پاک صلوب سے ہوتا ہوا حضرت سیدنا عبدالمطلب رضی اللہ عنہ کی پشت مبارک میں تشریف آوری ہوئی تو حضرت عبدالمطلب رضی اللہ عنہ کو طرح طرح کے خواب نظر آنے لگے۔ حضرت ابونعیم رحمۃ اللہ۔ ابوبکر بن عبداللہ بن ابوالجہم اپنے والد سے وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے ابوطالب سے حضرت عبدالمطلب کو خواب بیان کرتے سنا۔ عبدالمطلب نے کہا کہ میں نے حجر اسود کے قریب سو رہا تھا، ایک خواب دیکھا جس کی وجہ سے مجھ پر خوف طاری ہو گیا اور میں بہت بے چینی محسوس کرنے لگا۔ میں ایک قریشی کاہن کے پاس آیا اور اس سے کہا کہ میں نے آج ایک خواب دیکھا ہے کہ ایک درخت اس طرح کھڑا ہے کہ اس کی اونچائی آسمان تک اور شاخیں، مشرق و مغرب تک پھیلی ہوئی ہیں اور اس درخت کے نور کو میں نے روشنی آفتاب سے ستر گنا زیادہ دیکھی اور اس کے سامنے عرب و عجم کو میں نے سجدہ ریز دیکھا اور میں دیکھ رہا تھا کہ وہ درخت اپنی عظمت و نور اور بلندی میں ہر آن اضافہ کر رہا ہے ایک لمحہ وہ چھپتا ہے اور دوسرے لمحہ ظاہر ہو جاتا ہے پھر میں نے دیکھا کہ ایک جماعت قریش اس کی شاخوں سے چمٹ گئی ہے۔

اور دوسری جماعت اس درخت کو کاٹنے میں کوشاں ہے یہاں تک کہ یہ جماعت اس کو کاٹنے کے قوی ارادے سے درخت کے پاس پہنچی

Marfat.com

ہی تھی کہ مجھے ایک خوب رو حسین و جمیل اور نظافت و خوشبو سے معطر شخص کہ اس کو دیکھنے سے پہلے میں ایسے شخص کا تصور بھی نہ کر سکتا تھا نظر آیا یہ خوب رو جوان اس جماعت کے لوگوں کی کمریں توڑتا اور آنکھیں نکالتا رہا پھر میں نے چاہا کہ ہاتھ بڑھا کر اس درخت سے کچھ لوں مگر کامیاب نہ ہوا۔ میں نے دریافت کیا کہ اس درخت سے کون لوگ پھل لے سکیں گے ؟ تو جواب ملا فقط وہ لوگ جو مضبوطی سے چمٹے ہوئے ہیں۔

حضرت عبدالمطلب نے کہا کہ کاہن کو خواب سنانے کے بعد میری اس کے چہرے پر ٹھہری تو میں نے دیکھا اس کا چہرہ فق ہو گیا ہے۔

پھر کاہن نے تعبیر کرتے ہوئے کہا:

اگر تمہارا خواب سچا ہے تو تمہاری پشت سے ایک ایسا فرزند پیدا ہوگا جو مشرق و مغرب کا مالک ہوگا اور ایک مخلوق اس کی خوبیوں کو دیکھ کر اس سے وابستہ ہو جائے گی۔

حضرت ابوطالب اس بات کو اکثر بیان کیا کرتے تھے حضور پر نور احمد مختار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بعثت کے بعد کہتے خدا کی قسم! وہ درخت یقیناً حضرت ابوالقاسم الامین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں (الخصائص الکبریٰ جلد اصفحہ ۹۹)

حضرات ذی وقار۔ ان روایات سے ثابت ہوا کہ تمام انبیاء کے جلوے سے منور فرما دیا پھر اس حقیقت کو ماننا پڑے گا کہ

حضرت آدم علیہ السلام میں جلوہ ــــــ نورِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا صدقہ

حضرت شیث علیہ السلام میں جلوہ ــــــ نورِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا صدقہ

حضرت نوح علیہ السلام میں جلوہ ــــــ نورِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا صدقہ

حضرت سلیمان علیہ السلام میں جلوہ ــــــ نورِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا صدقہ

Marfat.com

حضرت داؤد علیہ السلام میں جلوہ ــــ نورِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا صدقہ
حضرت ابراہیم علیہ السلام میں جلوہ ــــ نورِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا صدقہ
حضرت اسماعیل علیہ السلام میں جلوہ ــــ نورِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا صدقہ
حضرت لوط علیہ السلام میں جلوہ ــــ نورِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا صدقہ
حضرت اسحاق علیہ السلام میں جلوہ ــــ نورِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا صدقہ
حضرت یعقوب علیہ السلام میں جلوہ ــــ نورِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا صدقہ
حضرت یوسف علیہ السلام میں جلوہ ــــ نورِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا صدقہ
حضرت شعیب علیہ السلام میں جلوہ ــــ نورِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا صدقہ
حضرت زکریا علیہ السلام میں جلوہ ــــ نورِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا صدقہ
حضرت یحییٰ علیہ السلام میں جلوہ ــــ نورِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا صدقہ
حضرت موسیٰ علیہ السلام میں جلوہ ــــ نورِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا صدقہ
حضرت عیسیٰ علیہ السلام میں جلوہ ــــ نورِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا صدقہ

آؤ ذرا قرآن مجید و فرقان حمید کی نورانیت میں غور فرمائیں تو معلوم ہوا کہ

قرآن کے ہر ہر لفظ میں جلوۂ نورِ مصطفیٰ ہے (صلی اللہ علیہ وسلم)
قرآن کے ہر ہر حرف میں جلوۂ نورِ مصطفیٰ ہے
قرآن کے ہر ہر سطر میں جلوۂ نورِ مصطفیٰ ہے
قرآن کے ہر ہر آیت میں جلوۂ نورِ مصطفیٰ ہے
قرآن کے ہر ہر رکوع میں جلوۂ نورِ مصطفیٰ ہے
قرآن کے ہر ہر سورۃ میں جلوۂ نورِ مصطفیٰ ہے
قرآن کے ہر ہر پارہ میں جلوۂ نورِ مصطفیٰ ہے

اے ارباب علم و دانش۔ ذرا توجہ تو فرمائیں کہ قرآن مجید و فرقان حمید

Marfat.com

سارے کا سارا جلوۂ نورِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے

امام اہلِ سنت۔ مجدد دین وملت۔ کشتۂ عشقِ رسالت۔ خطیب اہلِ محبت حضرت امام احمد رضا قادری رحمۃ اللہ علیہ نے ان جلوؤں کی یوں ترجمانی فرمائی:

چمک تجھ سے پاتے ہیں سب پانے والے
مرا دل بھی چمکا دے چمکانے والے
برستا نہیں دیکھ کر ابرِ رحمت
بدوں پر بھی برسا دے برسانے والے
مدینے کے خطے خدا تجھ کو رکھے
غریبوں فقیروں کے ٹھہرانے والے

حضرات ذی وقار۔ حضور پُر نور احمد مختار محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نورانیت کے کمالات کو کون جان سکتا ہے یہ کائنات ارض وسماوات کا ذرا ذرا حضور پُر نور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نورانیت کا عکسِ جمیل ہے حُسنِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا پرتو ہے اسی لیے تو ہماری دل وجان سے یہ نکلتا ہے۔

کریم اپنے کرم کا صدقہ ضرور دیں گے ضرور دیں گے
مجھے بھی سب کچھ وہ دے رہے ہیں تمہیں بھی سب کچھ حضور دیں گے
نہیں فقیرو تمہیں سلیقہ سوال کرنے کا۔ تو ہُوا کیا
سخی کے در پر تو آکے دیکھو وہ مانگنے کا شعور دیں گے
دوائے غم کی تلاش ہے گر حضور کی محفلوں میں آؤ
کہ ذکرِ خیرالوریٰ کے لمحے تمہیں نرالا سُرور دیں گے
کرم کی دولت لٹانے والے دلوں کی دنیا بسانے والے

Marfat.com

مرے بھی ظلمت کدۂ دل میں وہ اپنی یادوں کا نور دیں گے

معزز خواتین - سرور دو عالم شہنشاہِ عرب وعجم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے واضح الفاظ میں ارشاد فرمایا۔

اَوَّلُ مَاخَلَقَ اللّٰہُ نُوْرِیْ - سب سے پہلے اللہ تعالیٰ نے جو چیز پیدا فرمائی وہ میرا نور تھا۔ (مدارج النبوۃ۔ تفسیر روح البیان ۔ زرقانی شریف ، بیان المیلاد النبوی الابن جوزی)

آسمان میں احمد اور زمین پر محمد | حضور نبی کریم رؤف رحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تخلیق نہ ہوتی تو کائنات کی کوئی چیز بھی تخلیق نہ ہوتی بلکہ کائنات کی ہر چیز نور مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا صدقہ ہے حضرت سیدنا آدم علیہ السلام کو جب اللہ تعالیٰ نے پیدا فرمایا تو ان کی کنیت ابو محمد رکھی تو

حضرت آدم علیہ السلام نے عرض کی

یَارَبِّ لِمَ کُنْیَتِیْ اَبَا مُحَمَّدٍ - اے میرے رب میری کنیت ابو محمد کیسے ہے

تو اللہ کریم جَلَّ جَلَالُہٗ نے فرمایا۔ اے آدم علیہ السلام

اِرْفَعْ رَاْسَكَ - اپنے سر مبارک کو اٹھا کر اوپر دیکھو۔

فَرَفَعَ رَاْسَهٗ - پس انہوں نے سر مبارک کو اٹھایا۔

فَرَاٰی نُوْرَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِیْ سَرَادِقِ الْعَرْشِ -

تو انہوں نے نور محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو عرش مبارک پر دیکھا۔

تو آدم علیہ السلام نے بارگاہ خداوندی میں عرض کیا۔

مَا هٰذَا النُّوْرُ - یہ نور کیسا ــــــ

تو اللہ تعالیٰ جَلَّ جَلَالُہٗ نے فرمایا

هٰذَا نُوْرُ نَبِیٍّ مِنْ ذُرِّیَّتِكَ - یہ تیرے نبی کا نور ہے جو تمہاری اولاد سے ہوگا۔

Marfat.com

اِسْمُهٗ فِی السَّمَآءِ اَحْمَدُ وَفِی الْاَرْضِ مُحَمَّدٌ ۔

ان کا اسم مبارک آسمان میں احمد اور زمین پر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے۔
پھر فرمایا سنو غور سے

لَوْلَاہُ مَاخَلَقْتُكَ وَلَاخَلَقْتُ سَمَاءً وَلَا اَرْضًا ۔

اگر وہ نہ ہوتا تو میں تجھ کو پیدا نہ کرتا اور نہ ہی آسمانوں اور زمینوں کو پیدا کرتا۔
(انوار المحمدیہ فی السیرۃ المصطفویہ صفحہ ۱۷۴) (جواہر البحار ص۱۱۴) مدارج النبوت فارسی ج ۲ ص۳

ثابت ہوا خواتین وحضرات۔ کہ ساری کائنات کا وجودِ مسعود اس نورِ اوّل کا صدقہ ہے۔

کیا شان احمدی کا چمن میں ظہور ہے
ہر گل میں ہر شجر میں محمدؐ کا نور ہے
کوئی پیدا نہ ہوتا عالم ایجاد میں سرور
نہ ہوتے سرزمین پر سرور عالمؐ اگر پیدا

علامہ صائم رحمۃ اللہ علیہ نے حضور پر نور کی نورانیت پر یوں لب کشائی کی۔

صدقے جاواں محمدؐ دے نام اتوں سب توں پہلاں محمد دا نور بنیا
اوسے نور چوں بنے نے کل عالم اوسے نور وچوں منشور بنیا
اسدے نام مقدس دی چاشنی توں سارا کیف تے سارا سرور بنیا
مٹی جھڑی جھڑی صائم جوڑیاں دی اسدا چن بنیا کوہ طور بنیا

اولیت نورانیت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

معزز سامعین کرام۔ آخر میں ایک ایسی مستند حدیث پیش کرنے کی سعادت حاصل کرنا چاہتا ہوں جس سے یہ ثابت ہو جائے گا

Marfat.com

کہ یہ ساری کائنات ارض و سماوات۔عرش و فرش۔شمس و قمر۔شجر و حجر۔بحر و بر فلک و افلاک۔املاک و ملک۔انبیاء و رسول۔جن و بشر بلکہ کائنات کا ذرا ذرا حضور پُر نور احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صدقے سے پیدا ہوئی۔

معزز اسلامی بہنو۔نبی مکرم، شفیع معظم، نور مجسم۔خلیفۃ اللہ الاعظم آمنہ کے لال۔پیکرِ حُسن و جمال۔صاحب و شرف کمال۔نبی بے مثال رب کے محبوب۔دانائے غیوب۔منزّہ عن کل عیوب محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے پیارے جلیل القدر صحابی حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے اپنی اوّلیت کا ذکر خیر اس انداز سے فرمایا ہے کہ جس سے ہر سلیم الفطرت انسان کے تمام شکوک و شبہات جو کہ حضور پُر نور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اوّلیت و نورانیت سے متعلق ہوں دور ہو جاتے ہیں اس حدیث شریف کو دیگر محدثین کے علاوہ اُستاذ المحدثین عبدالرزاق علیہ الرحمۃ جو کہ امام بخاری رحمۃ اللہ کے اساتذہ میں سے ہیں نے بھی اپنی تصنیف میں درج فرمایا ہے۔

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ میں نے رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا یا رسول اللہ ؐ؟

أَخْبِرْنِي عَنْ أَوَّلِ شَيْءٍ خَلَقَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى قَبْلَ الْأَشْيَاءِ

اللہ تعالیٰ نے سب اشیاء سے پہلے کونسی شے کو پیدا فرمایا۔اس کے متعلق مجھے ارشاد فرمائیں۔

تو امام الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔اے جابر رضی اللہ عنہ

إِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى خَلَقَ قَبْلَ الْأَشْيَاءِ نُوْرَ نَبِيِّكَ مِنْ نُّوْرِهٖ

Marfat.com

بے شک اللہ تعالیٰ نے سب اشیاء سے پہلے تیرے نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نور سے پیدا فرمایا۔

فَجَعَلَ ذٰلِكَ النُّوْرَ يَدُوْرُ بِالْقُدْرَةِ حَيْثُ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَلَمْ يَكُنْ فِىْ ذٰلِكَ ۔

اور وہ نور قدرت الٰہی سے جہاں مشیّت خداوندی تھی دورہ کرتا رہا۔

فِىْ ذٰلِكَ الْوَقْتِ لَوْحٌ وَّلَا قَلَمٌ۔ نہ لوح تھی نہ قلم

وَلَا جَنَّةٌ وَّلَا نَارٌ۔ نہ جنت تھی نہ دوزخ

وَلَا مَلَكٌ وَلَا السَّمَاءَ وَلَا اَرْضٌ ۔ نہ فرشتے نہ آسمان نہ زمین

وَلَا شَمْسٌ وَّلَا قَمَرٌ۔ نہ سورج تھا نہ چاند۔

وَّلَا جِنٌّ وَّلَا اِنْسٌ ۔ نہ جن تھا نہ انسان بلکہ کچھ بھی نہ تھا۔

پھر جب اللہ تعالیٰ نے اپنی مخلوق کو پیدا کرنا چاہا

قَسَّمَ ذٰلِكَ النُّوْرَ اَرْبَعَةَ اَجْزَاءٍ فَخَلَقَ مِنَ الْجُزْءِ

تو اس نور کے چار حصے کیے۔

الْاَوَّلِ الْقَلَمَ ۔ پہلے حصے سے قلم۔

وَمِنَ الثَّانِى اللَّوْحَ ۔ اور دوسرے سے لوح

وَمِنَ الثَّالِثِ الْعَرْشَ ۔ اور تیسرے سے عرش بنایا

اسلامی بہنو۔ پھر اس چوتھے حصے کے چار حصے کیے۔

فَخَلَقَ مِنَ الْجُزْءِ الْاَوَّلِ حَمَلَةَ الْعَرْشِ ۔

پس پہلے سے عرش کو اٹھانے والے فرشتے۔

وَمِنَ الثَّانِى الْكُرْسِىَّ وَمِنَ الثَّالِثِ بَاقِىَ الْمَلٰٓئِكَةِ ۔

دوسرے سے کرسی اور تیسرے سے باقی ملائکہ کو پیدا کیا۔

Marfat.com

پھر اُس کے چوتھے حصّے سے چار حصّے کیے

فَخَلَقَ مِنَ الْاَوَّلِ السَّمٰوٰتِ وَمِنَ الثَّانِی الْاَرْضِیْنَ وَمِنَ الثَّالِثِ الْجَنَّۃَ وَالنَّارَ۔

پس پہلے سے آسمان اور دوسرے سے زمین اور تیسرے حصّہ سے جنّت اور دوزخ کو پیدا کیا۔

پھر اس چوتھے حصّے کے چار حصّے کیے۔

فَخَلَقَ مِنَ الْاَوَّلِ نُوْرَ اَبْصَارِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَمِنَ الثَّانِی نُوْرَ قُلُوْبِھِمْ وَھِیَ الْمَعْرِفَۃُ بِاللّٰہِ تَعَالٰی وَمِنَ الثَّالِثِ نُوْرَ اُنْسِھِمْ وَھُوَ التَّوْحِیْدُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ۔

پس پہلے سے مؤمنوں کی آنکھوں کا نور۔ دوسرے سے ان کے دلوں کا نور جس سے وہ اللہ تعالٰی کی معرفت حاصل کرتے ہیں تیسرے حصّہ سے ان کے انس و محبّت کا نور اور وہ توحید ہے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔

(سیرت حلبیہ صفحہ ۳۷ ، مدارج النبوۃ ، حجۃ اللہ علی العالمین ، مصنّف عبدالرزاق)

(انوار المحمدیہ فی سیرۃ المصطفویہ صفحہ ۷۸)

اسلامی بہنو۔ اس حدیث مصطفٰی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اہلِ سنّت کا عقیدہ ثابت ہوگیا کہ حضور پُرنور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خود بھی نور ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نور سے ساری کائنات کا وجود مسعود پیدا ہوا ہے کیونکہ وجہ تخلیق کائنات ہے، تو پھر کہنے دیجئے۔

محمدؐ کی محفل سجاتے رہیں گے

ہم اپنے مقدر جگاتے رہیں گے
مدینے کے والی ہمیں مشکلوں سے
بچاتے رہے ہیں بچاتے رہیں گے
سلامت رہے جب تک یہ سانسوں کی مالا
محمدؐ کی نعتیں سناتے رہیں گے
حبیبِ خدا ہم کو چوکھٹ پہ اپنی
بلاتے رہے ہیں بلاتے رہیں گے
کرم بن کے خوابوں میں سرکارِ بطحاؐ!
ہمیں اپنے جلوے دکھاتے رہیں گے
ہمیں جام کوثر کے کوثر کے والیؐ
پلاتے رہیں گے پلاتے رہیں گے
اے محبوب اور غریبوں کے آقاؐ
تیرے نام پر سر جھکاتے رہیں گے
جو یادِ حبیبِؐ خدا سے ہیں روشن
سدا وہ دیئے جگمگاتے رہیں گے
تیرے نام نامی پہ سلطانِ عالمؐ
یہ دیوانے سب کچھ لٹاتے رہیں گے
نبی کے سدا گیت گاؤ نیازی
وہی تیری بگڑی بناتے رہیں گے (بدرالدجیٰ ۳۴)

اللہ تعالیٰ اپنے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صدقہ سے تمام بہنوں کے قلوب و اذہان کو اپنے نور سے منور و معطر فرمائے۔ آمین ثم آمین

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ
الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ

معجزاتِ خیرُ الوریٰ

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدِیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدِیْ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ

Marfat.com

محفل معجزات خیر الوریٰ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ ٥ ـــــــ اَمَّا بَعْدُ !

فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

یٰٓاَیُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَاَنْزَلْنَآ اِلَیْكُمْ نُوْرًا مُّبِیْنًا ٥ (پ ۶)

صَدَقَ اللّٰهُ مَوْلٰنَا الْعَظِیْمُ ط

پیاری پیاری اسلامی بہنو۔ اللہ تعالیٰ خالق کائنات کی حمد و ثنا کے بعد آقائے دو عالم۔ فخر بنی آدم۔ نور مجسم۔ شفیع معظم رسول محتشم۔ نبی اکرم۔ احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صدقے سے آج کی یہ عظیم الشان محفل پاک معجزات خیر الوریٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سلسلہ میں منعقد ہو رہی ہے جس میں ہم سب شرکت کی سعادت حاصل کر رہی ہیں۔

اللہ تعالیٰ جل جلالہ اپنے محبوب کریم رؤف رحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صدقہ سے اس محفل پاک کو اپنی بارگاہ بے نیاز میں قبول و منظور فرما کر ہم سب خواتین کے لیے ذریعہ نجات بنائے۔ (آمین ثم آمین)

معزز خواتین اسلام۔ حضرت سیدنا رسول عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد پاک ہے۔ تم میں سے کوئی میرے زیادہ قریب اس وقت ہوتا ہے جب وہ

Marfat.com

میرا ذکر کرتا ہے اور مجھ پر درود پاک پڑھتا ہے (کشف الغمہ جلد ا صفحہ ۲۷۱) معلوم ہوا۔ اسلامی بہنو۔ حضور پر نور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قرب حاصل کرنے کے لیے آپ نے محبت و عقیدت اور ذوق و شوق سے سب مل کر با آواز چند بار درود پاک پڑھ لیں تاکہ ہمیں بھی آقا دو عالم فخر بنی آدم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قرب نصیب ہو جائے۔ (انشاء اللہ الرحمن)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ

پیاری پیاری اسلامی بہنو۔

ارشاد ربانی ہے:

یٰاَیُّهَا النَّاسُ ——— اے لوگو۔

قَدْ جَآءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ

بے شک تمہارے پاس اللہ کی طرف سے واضح دلیل آئی

وَاَنْزَلْنَآ اِلَیْكُمْ نُوْرًا مُّبِیْنًا ۝ (النساء: ۱۷۴)

اور ہم نے تمہاری طرف روشن نور اُتارا۔

محترم خواتین۔ اللہ تعالیٰ عزوجل نے اس کائنات ارض و سماوات کو بنایا پھر اس کو سجانے کے لیے انبیاء کرام کو مبعوث فرمایا ہر نبی کو معجزات عطا فرمائے۔ کسی نبی کو دس معجزات۔ کسی کو زیادہ اور کسی کو کم تمام انبیاء شان و مقام اور عظمت و رفعت والے لیکن جب باری آئی ہمارے آقا و مولا کی

جب باری آئی مدینہ کے تاجدار کی
جب باری آئی اُمت کے غم خوار کی
جب باری آئی رب کے دلدار کی

Marfat.com

جب باری آئی رب کے یار کی
جب باری آئی آمنہ کے لال کی
پیکر حسن و جمال کی۔ احمد مختار کی
محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تو اعلان فرمایا:
میرے محبوب کریم رؤف رحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تو
آدم کا خلق لے کر ـــــ حضرت شیث کی معرفت لے کر
نوح کی شجاعت لے کر ـــــ ابراہیم کی خلت لے کر
اسماعیل کی زبان لے کر ـــــ اسحاق کی رضا لے کر
صالح کی فصاحت لے کر ـــــ لوط کی حکمت لے کر
یعقوب کی بشارت لے کر ـــــ یوسف کا جمال لے کر
موسیٰ کی شدت لے کر ـــــ ایوب کا صبر لے کر
یونس کی اطاعت لے کر ـــــ یوشع کا جہاد لے کر
داؤد کی آواز لے کر ـــــ دانیال کی محبت لے کر
الیاس کا وقار لے کر ـــــ یحییٰ کی عصمت لے کر
عیسیٰ کا زہد لے کر ـــــ تمام انبیاء کا اخلاق لے کر
پیکر شرم و حیا بن کر تشریف لائے ـــــ الغرض ـــــ
خواتین ذی وقار ـــــ ہر طرف سے یہ پُر نور آوازیں آ رہی تھیں ـــــ مبارک اہل ایمان کو کہ ختم المرسلین آئے
مبارک صد مبارک بانی دین مبین آئے
مبارک ہو کہ دنیا میں شہ دنیا و دیں آئے
چراغِ طور آئے زینت عرش بریں آئے

گنہگارو نہ گھبراؤ شفیع المذنبین آئے
مبارک ہر جہاں کو رحمۃ للعالمین آئے

جب حضور پُرنور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نورِ خدا بن کر تشریف لائے تو ساری کائنات آپ کے نور سے منور و معطر ہو گئے۔

بلکہ ــــ زمین روشن ہو گئی ــــ زماں روشن ہو گئے
مکین روشن ہو گئے ــــ مکاں روشن ہو گئے
عرش روشن ہو گئے ــــ فرش روشن ہو گئے

پھر مجھے کہنہ چاہیئے۔

اُٹھی چار سو رحمتوں کی گھٹائیں، معطر معطر ہیں ساری فضائیں
خوشی میں یہ جبرئیل نغمے سنائیں وہ شافع روز جزا آگئے ہیں
یہ ظلمت سے کہہ دو کہ ڈیرے اٹھالے ہیں ہر طرف اب اُجالے اُجالے
کہا جن کو حق نے سراجاً منیرا میرے گھر میں وہ نورِ خدا آگئے ہیں

ہمارے آقا تو ــــ شکر حق چلانے حضور آگئے
نقش باطل مٹانے حضور آگئے

جو فروزاں رہیں گی رہ زیست میں
ایسی شمعیں جلانے حضور آگئے

محترم خواتین۔ حضور نبی کریم رؤف رحیم۔ احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات تو سراپا معجزہ بن کر تشریف لائے۔

کیونکہ آپ سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا تو

کردار معجزہ۔ افکار معجزہ۔ پیار معجزہ
معیار معجزہ۔ گفتار معجزہ۔ رفتار معجزہ

Marfat.com

تقریر معجزہ ۔ تحریر معجزہ ۔ سنیئے سنیئے

حضور احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات تو

ابر لطف وعطاء معجزہ ــــ پیکر تسلیم ورضا معجزہ

صاحب جود وسخا معجزہ ــــ مظہر رب نور العلیٰ معجزہ

صاحب رشد وہدیٰ معجزہ ــــ چشمہ علم وحکمت معجزہ

سنیئے سنیئے ــــ خواتین اسلام ــــ ہمارے آقا و مولا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہر اک ادا معجزہ ہے۔

سُبحَانَ اللہ ــــ سُبحَانَ اللہ ــــ سُبحَانَ اللہ ــــ سُبحَانَ اللہ

سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان ومقام کا اندازہ اس بات سے لگایئے کہ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ساری زندگی ہمارے لیے سراپا معجزہ تھی بلکہ توجہ فرمائیں۔

سرکار کی ولادت معجزہ ــــ سرکار کی صورت معجزہ
سرکار کی سیرت معجزہ ــــ سرکار کی شرافت معجزہ
سرکار کی طہارت معجزہ ــــ سرکار کی عبادت معجزہ
سرکار کی ریاضت معجزہ ــــ سرکار کی بصارت معجزہ
سرکار کی بصیرت معجزہ ــــ سرکار کی شجاعت معجزہ
سرکار کی سخاوت معجزہ ــــ سرکار کی صفات معجزہ
سرکار کی شریعت معجزہ ــــ سرکار کی طریقت معجزہ
سرکار کی قیادت معجزہ ــــ سرکار کی امامت معجزہ
سرکار کی نبوت معجزہ ــــ سرکار کی رسالت معجزہ
سرکار کی سُنّت معجزہ ــــ سرکار کی نسبت معجزہ

Marfat.com

سرکار کی رفعت معجزہ ــــ سرکار کی عظمت معجزہ
سرکار کی لطافت معجزہ ــــ سرکار کی شفاعت معجزہ
سرکار کی تلاوت معجزہ ــــ سرکار کی عقیدت معجزہ

الغرض ــــ معزز خواتین اسلام ــــ قسم اس خدا کی جس کے قبضۂ قدرت میں ہم سب کی جان ہے حضور پرنور احمد مختار محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا عرش پہ جانا معجزہ اور فرش پہ آنا معجزہ۔

تو پھر ہم سب کو کہنا چاہیئے۔

آ دل دا وضو کر کے سرکار دی گل کریئے
ہو جائے گا رب راضی اوہدے یار دی گل کریئے
جہدے مٹھیاں بولاں نے موہ لیا اے جگ سارا
اوہدے خلق دی گل کریئے اوہدے پیار دی گل کریئے
ہو جاندا اے دل روشن ٹھنڈ پیندی اے سینے وچ
جد عشق محمد دے انوار دی گل کریئے
جنھوں لنگھ جائے اک واری گلزاراں نے مہک دیاں
اوہدے پاک پسینے دی مہکار دی گل کریئے
سرکار جو گل کر دے قرآن اوہ بن جاندا
سلطان مدینہ دی گفتار دی گل کریئے
جہدا حسن نرالا اے دو جگ دے حسیناں توں
اس سوہنے تے من موہنے من ٹھار دی گل کریئے
جتھے آن کے جھک دے نے سلطان زمانے دے
اس کملی والے دے دربار دی گل کریئے

Marfat.com

معزز خواتین - آیئے ہم سب خواتین مل کر آقا دو عالم فخر بنی آدم۔ نور مجسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چند معجزات سماعت فرمائی جس سے ایمان کو تازگی ملے گی۔

کمالات مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

واجب الاحترام خواتین۔

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما سے روایت ہے آپ فرماتے ہیں کہ ہم نبی کریم رؤف رحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حج پر روانہ ہوئے جب مدینہ کے تاجدار۔ اُمت کے غم خوار۔ اللہ کے دلدار نبی مختار۔ احمد مجتبیٰ۔ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وادی روحا (جو مدینہ سے تیس میل دور ہے) پہنچے تو والیٔ کونین۔ خواجہ کون ومکاں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے فرمایا ـــــ "اسیم"؟

(امام زہری کہتے ہیں کہ والیٔ کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت اسامہ کو پیار سے تعیز کے ساتھ اسیم کہتے تھے) اللہ کے رسول۔ پیغمبر اسلام۔ آمنہ کے لال۔ پیکر حُسن وجمال۔ صاحب شرف کمال۔ نبی بے مثال۔

احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے باہر جانے کے لیے نہیں کہیں کوئی آڑ نظر آتی ہے۔

حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ عرض کرتے ہیں میں باہر نکلا اور کافی تلاش کی تاآنکہ میں تھک گیا مگر نہ کوئی ایسی جگہ مل سکی۔ جہاں لوگ موجود نہ ہوں اور نہ ہی کوئی آڑ نظر آئی۔ جس کے پیچھے آدمی چھپ کر قضاء حاجت کرسکے۔ میں واپس آگیا اور عرض کیا۔ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حق دے کر بھیجنے والے رب کی قسم میں نے بہت تلاش کی مگر کوئی ایسی جگہ نہ مل سکی جہاں آدمی چھپ کر قضاء حاجت کرسے اور لوگوں سے وادی کے دونوں کنارے بھرے پڑے ہیں۔

Marfat.com

والیٔ کونین محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔
کیا کوئی درخت یا کچھ پتھر بھی کہیں نظر پڑے ہیں؟
میں نے عرض کی ـــــ ہاں چند چھوٹے چھوٹے کھجور کے درخت ہیں اور ان کے قریب ہی پتھر کی کچھ سلیں ہیں۔
خواجہ کون و مکان صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:
تو پھر تم ان درختوں کے پاس جاؤ اور انہیں کہو اللہ کا رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) تمہیں حکم دے رہا ہے کہ تم آپس میں مل جاؤ تاکہ ان کے لیے پردہ کی جگہ بن جائے اور پتھروں سے بھی جاکر یہی کہو، تو میں ان درختوں کے پاس آیا اور انہیں کہا کہ ـــــ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمہیں فرما رہے ہیں کہ تم آپس میں باہم مل جاؤ تاکہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے قضاء حاجت کے لیے پردہ کی جگہ بن جائے۔
حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں:
فَوَالَّذِیْ بَعَثَہٗ بِالْحَقِّ لَقَدْ رَاَیْتُھُنَّ یَتَقَافَزْنَ بِعُرُوْقِہِنَّ وَتُرَابِہِنَّ حَتّٰی لَصِقَ بَعْضُھُنَّ بِبَعْضٍ فَکَاَنَّھُنَّ نَخْلَۃٌ وَّاحِدَۃٌ وَّقُلْتُ ذٰلِکَ لِلْحِجَارَۃِ فَوَالَّذِیْ بَعَثَہٗ بِالْحَقِّ لَقَدْ رَاَیْتُھُنَّ یَتَقَافَزْنَ حَجَرًا حَجَرًا حَتّٰی صِرْنَ کَاَنَّھُنَّ جِدَارٌ۔ (دلائل النبوۃ صفحہ ۳۷۱)
تو اس خدا (جل جلالہ) کی قسم جس نے نبی کریم رؤف رحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حق دے کر بھیجا ہے۔ میں نے (کمالاتِ مصطفیٰ کو) دیکھا کہ وہ درخت اپنی جڑوں اور مٹی کے ساتھ زمین سے اچھل اچھل کر باہر نکل رہے ہیں پھر یوں آپس میں مل کر کھڑے ہو گئے جیسے ایک ہی درخت ہو پھر میں نے پتھروں کو بھی

خواجہ کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حکم سنایا تو کمالات مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھو ــــ سُبْحَانَ اللہ ۔ سُبْحَانَ اللہ ۔

خداعزوجل کی قسم جس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حق دے کر بھیجا ہے میں نے دیکھا، کہ وہ پتھر بھی کود کود کر ایک دوسرے پر بیٹھ رہے ہیں اور دیکھتے ہی دیکھتے ان پتھروں کی دیوار بن گئی۔

معزز خواتین اسلام ۔ حضرت اسامہ بن زید فرماتے ہیں میں والیٔ مدینہ خواجہ کونین احمد مختار محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور ساری بات سنائی ۔ ملکِ کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ۔ اے اسیم یہ پانی کا برتن اُٹھا لو ــــ میں نے اُٹھالیا اور مختار کل ختم الرسل صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ چل پڑا ۔ جب ہم ان درختوں والی جگہ پر پہنچے توآپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے برتن مجھ سے لے لیا اور چل دیئے۔

ملکِ کونین ۔ مختار کل ختم الرسل احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وہاں قضاء حاجت فرمائی ۔ اور برتن اٹھائے میرے پاس واپس آئے ۔ ہم واپس اپنے خیمے میں آئے حضور مختار کل ختم الرسل صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے فرمایا ــــ اے اسیم! ــــ ان درختوں کے پاس جاؤ اور انہیں کہو ــــ اللہ کا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمہیں حکم دے رہے ہیں کہ (تم سب) اپنی اپنی جگہ واپس ہو جاؤ اور پتھروں کو بھی یہی پیغام دے دو۔

فَاَتَيْتُ النَّخَلَاتِ فَقُلْتُ لَهُنَّ مَا اَمَرَنِیْ ۔

چنانچہ میں درختوں کے پاس آیا اور انہیں والی کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا پیغام پہنچایا۔

فَوَالَّذِیْ بَعَثَهٗ بِالْحَقِّ لَقَدْ رَأَيْتُهُنَّ يَتَقَافَزْنَ بِعُرُوقِهِنَّ

Marfat.com

وَتَرَبُّهِنَّ حَتّٰى رَجَعَتْ كُلُّ نَخْلَةٍ اِلٰى مَكَانِهَا۔

تو اس اللہ کی قسم جس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حق دے کر بھیجا ہے وہ اپنی جڑوں اور مٹی کے ساتھ اُچھلتے ہوئے اپنی اپنی جگہ واپس چلے گئے۔۔۔ پھر میں نے پتھروں کو بھی خواجہ کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حکم پہنچایا۔۔۔ اللہ عزوجل کی قسم۔۔۔ جس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حق دے کر بھیجا ہے میں نے دیکھا وہ پتھر بھی ایک ایک کر کے اُچھلے اور اپنی اپنی جگہ پر جا گرے۔ اور میں نے واپس آ کر آمنہ کے لال۔ پیکر حُسن و جمال احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ کو سارا ماجرا کہہ سُنایا۔ (دلائل النبوۃ صفحہ ۱۷۳، ضیاء القرآن لاہور)

معزز خواتین۔ اس حدیث پاک سے معلوم ہوا۔ اللہ تعالیٰ جل جلالہ نے اپنے محبوب کریم رؤف رحیم احمد مختار محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس کائنات کا مختار کل بنا کر بھیجا ہے۔ اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کمالات و معجزات تو دیکھو فقط اشارہ فرمایا تو درخت چل کر اور پتھر اچھل اچھل کر حضور مختار کل صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت کے لیے حاضر ہو گئے درخت تو زبان حال سے یوں عرض کر رہے ہوں گے آپ بھی میرے ساتھ مل کر ایک آواز سے پڑھ لیں۔

- لے چل کدی خدایا سرکار دے بوہے تے
میں وی سناواں دکھڑے غمخوار دے بوہے تے
- اکھیاں دے نال چل کے جتھے جاندا اے زمانہ!
روح الامین بنیا جیہدے عشق دا نشانہ!
بن سنتری کھلویا سردار دے بوہے تے!
لے چل کدی خدایا سرکار دے بوہے تے!

Marfat.com

• کعبے چوں ہو کے جاؤ سرکار دے دوارے
پرنالہ کعبے والا کردا پیا اشارے!
ملدی اے بھیک جا کے دلدار دے بوہے تے
بےچل کدی خدایا سرکار دے بوہے تے

کسی نے اپنی محبت کا یوں اظہار کیا۔

پڑھن تیرا کلمہ پتھر کملی والے ـــ ایہہ تیرے تے سب بحروبر کملی ڈالے
جے ہو جاوے تیری نظر کملی والے ـــ مدینے دا کر ساں سفر کملی والے
خدا واسطے کردے اک آس پوری ـــ دکھا مینوں بھی اپنا گھر کملی والے
جدائی گراں کس طرح میں گوارا ـــ ہووے کیویں میری گزر کملی والے
محمدؐ، محمدؐ، محمدؐ، محمدؐ ـــ وظیفہ اے شام وسحر کملی والے
بہشتاں دی خوشبو دے حُلّے پے آون ـــ جدھر ہووے تیرا گزر کملی والے

اصحاب صفہ معزز خواتین اسلام۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب کریم رؤف رحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سراپا رحمت بنا کر بھیجا تھا اور اس بات کا بھی اختیار دیا تھا کہ جس چیز پر اپنا دست کرم رکھ دے اللہ تعالیٰ اس میں برکت عطا فرما دیتا ہے بلکہ تھوڑا سا کھانا ہزاروں افراد کو پورا ہو جاتا تھا ایسا ہی پرنور واقعہ احادیث اور سیرت کی مختلف کتب میں موجود ہے آیئے توجہ سے ایک ایسا ہی پرنور واقعہ سماعت فرمائیں اور اپنے اپنے قلوب و اذہان کو منور و معطر فرمایئے (امام جلال الدین سیوطی الخصائص الکبریٰ جلد دوم صفحہ ۸۶)

اور امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری شریف میں تحریر فرماتے ہیں، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا قسم ہے

Marfat.com

اس ذات کی جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے میں بھوک میں روتے زمین پر اپنے جگر پر اعتماد کرتا تھا۔ جب مجھ کو بھوک زیادہ تنگ کرتی تو میں اپنے پیٹ پر پتھر باندھا کرتا تھا۔

ایک دن میں سرراہ بیٹھا ہوا تھا۔ تو سامنے سے حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ میرے پاس سے گزرے۔ میں نے ان سے قرآن کریم کی ایک آیت کے متعلق پوچھا میں نے ان سے جو پوچھا فقط اس لیے کہ وہ مجھ کو اپنے ساتھ اپنے گھر لے جائیں گے لیکن وہ آیت کی تفسیر بیان کرکے گزر گئے۔ اس کے بعد میرے پاس حضرت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ تشریف لائے میں نے ان سے بھی قرآن مجید کی ایک آیت کے متعلق پوچھا اور میرا ان سے آیت کے متعلق پوچھنا فقط اسی غرض سے تھا کہ وہ مجھے اپنے گھر لے جائیں گے اور مجھے کھانے کی دعوت دیں گے لیکن وہ بھی آیت کے متعلق وضاحت فرما کر چلے گئے میرے دل کی مراد پوری نہ ہوئی۔

اس کے بعد حضور اکرم۔ نور مجسم۔ شفیع معظم احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس تشریف لائے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے چہرہ کی طرف دیکھا اور میری دلی کیفیّت کو نور نبوّت سے پہچان لیا اور چہرہ کی طرف دیکھ کر تبسّم فرمایا۔

اس سے معلوم ہوا حضور پُر نور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دلوں کے حال بھی جانتے ہیں۔

اعلیٰ حضرت۔ امام اہل سُنّت۔ مجدد دین ملّت۔ گشتۂ عشق رسالت امام احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ نے کمال ترجمانی فرمائی۔

جس طرف اُٹھ گئی دم میں دم آگیا

Marfat.com

اس نگاہ عنایت پہ لاکھوں سلام
نیچی آنکھوں کی شرم وحیا پہ درود
اونچی بینی کی رفعت پہ لاکھوں سلام

ہاں تو میں عرض کر رہی تھیں کہ حضور پُرنور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:
اے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ ـــــ میں نے عرض کیا ـــــ
لَبَّیْكَ یَارَسُوْلَ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَیْكَ وَسَلَّمَ ـــــ آقا دوعالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میرے ساتھ چلو ـــــ میں آپ کے پیچھے پیچھے چلنے لگا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کاشانہ نبوت میں تشریف لے گئے ـــــ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے داخلہ کی اجازت مانگی۔ سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے اجازت مرحمت فرمائی اور میں کاشانہ نبوت میں داخل ہوگیا ـــــ میں نے وہاں ایک پیالہ دودھ کا پایا ـــــ حضور پُرنور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے گھر والوں میں سے کسی سے پوچھا کہ یہ دودھ کہاں سے آیا ہے؟ گھر والوں میں سے کسی نے عرض کیا فلاں مرد نے آپ علیہ السلام کے لیئے ہدیہ بھیجا ہے ـــــ حضور پرنور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ اے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ میں نے عرض کیا۔
لَبَّیْکَ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ـــــ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم اہل صفہ کے پاس جاؤ اور انہیں میرے پاس بلاؤ ـــــ
حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اہل صفہ اسلام کے مہمان تھے نہ توان کا گھر بار تھا اور نہ مال نہ دولت ـــــ جب سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس کوئی صدقہ آتا تو حضور پرنور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس صدقہ کو ان کی طرف بھیج دیتے اور خود اس میں سے کچھ نہ لیتے اور

جب کوئی آپ علیہ السّلام کی طرف ہدیہ بھیجتا تو آپ علیہ السّلام اسے قبول فرما لیتے اور اس ہدیہ میں اہلِ صفہ کو بھی شریک فرما لیا کرتے تھے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ یہ بات میرے دل میں گراں گزری اور میں نے اپنے دل میں کہا کہ اہلِ صفہ کے لیے اتنا سا دودھ کیا کام کرے گا (اور میری خواہش تھی کہ مجھے بہت سخت بھوک لگی ہوئی تھی) کہ یہ تمام دودھ مجھے مل جاتا کہ میں اسے پی کر توانائی حاصل کرتا۔ میں چونکہ حضور پرنور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خاصہ ہوں جب وہ لوگ آئیں گے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے حکم دیں گے کہ یہ پیالہ انہیں دے دوں اور شاید ہی اس دودھ کا کوئی حصہ مجھے مل سکے لیکن اللہ تعالیٰ عزوجل اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت کے سوا کوئی چارہ کار نہ تھا تو لازماً میں اہلِ صفہ کے پاس گیا اور ان کو بلا لایا اور وہ سب کے سب آئے اور اپنی اپنی جگہ وہ سب گھر میں بیٹھ گئے ——— الغرض ———

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

اے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ میں نے عرض کیا لَبَّیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ——— یہ پیالہ اٹھاؤ اور انہیں دو تو میں نے پیالہ اٹھا کر ایک شخص کو دے دیا اس نے پیا یہاں تک کہ وہ سیر ہو گیا۔ اس کے بعد اس نے پیالہ مجھے واپس کر دیا اس طرح یکے بعد تمام اہلِ صفہ دودھ پیتے ہوئے وہ پیالہ بارگاہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک پہنچا اور تمام اصحاب صفہ خوب سیر ہو چکے تھے اور حضور پرنور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پیالے کو لے کر اپنے دست اقدس پر رکھا اور میری طرف نظر کر کے تبسم فرمایا اور ارشاد فرمایا اے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ میں نے

Marfat.com

کہا لبیک یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ـــــ اب ہم اور تم باقی رہ گئے ہیں ـــــ میں عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ نے سچ فرمایا ـــــ آقا دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بیٹھ جاؤ اور اس دودھ کو پیو تو میں نے پیا پھر آقا دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ـــ اے ابوہریرہ پیو تو میں خوب پیا ـــــ مدینہ کے تاجدار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم برابر یہی فرماتے رہے میں برابر خوب پیتا رہا ـــــ یہاں تک کہ میں نے عرض کیا۔ قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ کو حق کے ساتھ مبعوث فرمایا ـــــ اور اب ابوہریرہ کے پیٹ میں دودھ کے گزرنے کی بھی راہ باقی نہیں رہی ہے اور میں نے وہ پیالہ حضور پُر نور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پیش کر دیا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اللہ تعالیٰ عزّوجل کی حمد کی اور اس کا نام لے کر بچا ہوا دودھ پی لیا۔

معزز خواتین۔ اس حدیث سے ثابت ہوا کہ آقا دو عالم فخر بنی آدم۔ نور مجسم۔ رسول محتشم۔ پیغمبر اسلام آمنہ کے لال۔ پیکر حسن و جمال۔ نبی بے مثال۔ اللہ کے دلدار۔ اُمت کے غم خوار۔ نبیوں کے تاجدار۔ رسولوں کے سردار احمد مختار محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دست مبارک میں اتنی برکت رکھی ہے جس پر رکھ دیتے اللہ تعالیٰ عزّوجل اس میں برکت ڈال دیتا ہے۔

اس کی ترجمانی اعلیٰ حضرت امام اہل سنت نے فرمائی :

کیوں جناب ابوہریرہ کیسا تھا وہ جام شیر
جس سے ستر صاحبوں کا دودھ سے منہ بھر گیا

کسی نے اس کی ترجمانی یوں کی :

مالک کونین ہیں گو پاس کچھ رکھتے نہیں
دو جہاں کی نعمتیں ہیں ان کے ہاتھ خالی ہیں

کسی نے یوں محبت و عقیدت کا اظہار کیا :-

دیکھنے والوں نے دیکھا ہے وہ بھی منظر آنکھوں سے
شیر پینے والے ہیں دودھ کا ایک پیالہ ہے

ہرنی نے کی صدا

معزز خواتین۔ آج کے اس پر نور اجتماع میں ہم سب اللہ تعالیٰ عزوجل کے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزات سماعت فرما کر اپنے قلوب واذہان کو منور و معطر فرما رہی ہے کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات تو سراپا معجزہ بن کر آئے بلکہ کائنات ارض وسما میں تمام چیزوں پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دست شفقت تھا اور تمام جن وبشر جمادات وحیوانات پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حکمرانی تھی۔

آیئے اسی حکمرانی کو سمجھنے کے لیے ایک پُر نور واقعہ سماعت فرمائیں اور اپنے ایمان کو پر نور فرمائیں۔ چنانچہ علامہ محمد یوسف بن اسماعیل نبہانی رحمۃ اللہ علیہ حجۃ اللہ علی العالمین فی معجزات سید المرسلین جلد دوم صفحہ ۵۱ پر تحریر فرماتے ہیں۔

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ حضور پر نور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ طیبہ کی ایک گلی میں تشریف لے گئے میں بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھا ہم ایک اعرابی کے خیمہ کے پاس سے گزرے اس کے خیمہ کے ساتھ ایک ہرنی بندھی ہوئی تھی ــــــ اس ہرنی نے مدینہ کے تاجدار صلی اللہ علیک وآلہ وسلم کی بارگاہ میں عرض کی۔

یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم!۔
اس اعرابی نے مجھے شکار کیا ہے۔

Marfat.com

جنگل میں میرے دو بچے ہیں ـــــ میری کھیری میں بہت زیادہ دودھ جمع ہو گیا ہے نہ تو یہ اعرابی مجھے ذبح کرتا ہے کہ مجھے آرام آجائے اور نہ ہی مجھے چھوڑتا ہے کہ میں جنگل میں اپنے بچوں کے پاس جاؤں۔

نبی محترم رحمت عالم۔ احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہرنی کو فرمایا ـــــ اے ہرنی ـــــ اگر میں تجھے آزاد کر دوں ـــــ تو کیا تو دودھ پلا کر واپس آجائے گی۔ ہرنی نے عرض کیا

اگر میں واپس نہ آؤں تو اللہ تعالیٰ عزوجل مجھے عشار کے عذاب میں مبتلا کرے ـــــ معزز خواتین ـــــ مدینہ کے تاجدار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہرنی کو آزاد کر دیا ـــــ الغرض ـــــ محترم خواتین ـــــ تھوڑی ہی دیر گزری تھی کہ وہ ہرنی اپنے بچوں کو دودھ پلا کر بارگاہ رسالت میں حاضر ہو گئی۔

مدینہ کے تاجدار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دوبارہ اسے خیمے کے ساتھ باندھ دیا۔ کچھ دیر کے بعد وہ اعرابی بھی وہاں آگیا اس کے پاس مشک تھی۔

تاجدار عرب و عجم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس اعرابی کو فرمایا تو ہرنی مجھے فروخت کرے گا۔

اس نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وآلہ وسلم یہ ہرنی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہی کی ہے۔

مدینہ کے تاجدار اُمت کے غم خوار احمد مختار محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو آزاد فرما دیا۔

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اللہ عزوجل کی قسم! میں

Marfat.com

نے اس ہرنی کو دیکھا وہ چیختی ہوئی جنگل کی طرف جارہی تھی اور ساتھ ساتھ یہ کہہ رہی تھی۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ۔

معلوم ہوا ——— معزز خواتین ——— اس کائنات میں حیوانات بھی میرے آقا دو عالم۔ فخر بنی آدم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت کرتی ہیں اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمادات وحیوانات کی بولیاں بھی جانتے تھے ہرنی کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صدقہ سے آزادی ملی تو وہ ہرنی زبانِ حال سے کہتی جارہی تھیں تمام خواتین میرے ساتھ مل کر باآواز بلند پڑھیے۔

بن جا توں دی یار مدینے والے دا
جے کرناں دیدار مدینے والے دا
کدی نئیں جا سکدا اوہ وچ جہنم دے
جہدے دل وچ پیار مدینے والے دا
اونہاں دا مڑ دل نئیں لگدا کدھرے وی
تکیا جنہاں دربار مدینے والے دا
اللہ کرے میں مڑ دی جا کے ویکھ لواں
اوہ نوری دربار مدینے والے دا
جام مرا میاں دل نئیں تکدا بھل کے وی
ہے جہڑا مے خوار مدینے والے دا
وقت دے حاکم مینوں گل نال لاوندے نے
میں منگتا ہاں سرکار مدینے والے دا

اللہ تعالیٰ عزوجل کا شکر ہے جس نے اپنے محبوب کریم رؤف رحیم صلی اللہ

علیہ وآلہٖ وسلم کے صدقہ سے ہمیں اپنے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا ذکر کرنے کی توفیق عطا فرمائی اللہ تعالیٰ عزوجل اپنے محبوب کے حسن وجمال صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے صدقہ تمام خواتین ۔ طالبات کی حاجات کو پورا فرمائے اور تمام بہنوں کی مشکلات کو آسان فرمائے ۔ میں اپنی تقریر کو اس شعر پر ختم کرتی ہوں۔

کرکے کرم مولا دوری دور کردے قرب قاب قوسین دا واسطہ ای
سیکری رہی جو ویراں نوعمر ساری اوس صغراں بے چین دا واسطہ ای
جسدے سامنے پتر قربان ہوگئے اوس سیدہ دے بین دا واسطہ ای
کریں صائم نوں سرخرو روز محشر مولا خوں حسین دا واسطہ ای

وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِيْنُ

ﺆ

Marfat.com

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَانَبِیَّ اللّٰہِ

ذِکرِ خَیرُ الوَریٰ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

Marfat.com

ثناءِ خیر الوریٰ

اے عشق نبی میرے دل میں بھی سما جانا
مجھ کو بھی محمد کا دیوانہ بنا جانا

ہر خواہش نفس میری اک بت ہے میرے دل کا
بت خانہ دل میرا کعبہ سا بنا جانا

جو رنگ کہ جامی پر رومی پر چڑھایا تھا
اس رنگ کی کچھ رنگت مجھ پہ بھی چڑھا جانا

خرقانی و بسطامی منصور نے جو پی تھی
اک قطرہ اسی مے کا مجھ کو بھی پلا جانا

قدرت کی نگاہیں بھی جس چہرے کو تکتی تھیں
اس چہرۂ انور کا دیدار کرا جانا

اے کاش ریاض آئے مژدہ یہ مدینے سے
سرکار بلاتے ہیں اک نعت سنا جانا

صلوا علی الحبیب

Marfat.com

ذکرِ خیر الوریٰ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ٥ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ٥ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ٥

اَمَّا بَعْدُ ــــ!

فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ط (پ ۳۰، الانشراح)

صَدَقَ اللّٰهُ مَوْلٰنَا الْعَظِيْمُ ط

لائق صد الاحترام خواتین اسلام - پیاری پیاری اسلامی بہنو - اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا کے حضور پرنور سرورِ کائنات - فخرِ کائنات - رفعتِ کائنات عظمتِ کائنات - منبعِ کائنات - حسنِ کائنات نورِ کائنات - سکونِ کائنات - جمالِ کائنات احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خراجِ تحسین پیش کرنے کے لیے آج کی یہ عظیم الشان وفقید المثال سالانہ محفل پاک جس کا موضوع ذکرِ خیر الوریٰ منتخب کیا گیا۔ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ بے نیاز میں دعا ہے کہ اپنے محبوب کریم رؤف رحیم احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے سے یہ محفل پاک ہم سب کے لیے ذریعہ نجات بنائے (آمین ثم آمین) اللہ تعالیٰ کا شکر ہے جس نے اس کائنات ارض وسماوات کی تخلیق فرمائی۔ کیونکہ وہ خالق کائنات ہے اور یہ ساری کائنات

یہ ذرا ذرا اس خالق کا شکر ادا کرنے کے لیے اس کا ہر وقت ذکر اور اس کی حمد و ثنا میں مصروف ہے یہ زمین والے ہوں یا مکین والے۔ عرش والے ہوں یا فرش والے الغرض ہر چیز اسی کی تسبیح و تحمید کرتی ہیں۔

جیسا کہ ارشاد ربانی ہے:

وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ

(الانبیاء: ۳۳)

اور وہی ہے جس نے بنائے رات اور دن اور سورج اور چاند۔

معلوم ہوا۔ رات و دن سورج اور چاند کا خالق اللہ ہے۔

دوسرے مقام پر ارشاد ربانی ہے:

يُسَبِّحُ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ۝ (پ۲۸، الجمعة: ۱)

اللہ تعالیٰ کی پاکی بیان کرتی ہے ہر وہ چیز جو آسمانوں میں ہے اور ہر وہ چیز جو زمین میں ہے جو بادشاہ ہے نہایت مقدس ہے۔ زبردست ہے حکمت والا ہے۔

تیسرے مقام پر فرمان عالی شان ہے:

سَبَّحَ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۖ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ (الصف: ۱)

اللہ کی تسبیح کرتی ہے جو چیز آسمانوں میں ہے اور جو چیز زمین میں ہے اور وہی سب پر غالب بڑا دانا ہے۔

میری پیاری اسلامی بہنو۔ ان آیات بینات سے معلوم ہوا آسمان اور زمین کی ہر چیز اس کی تسبیح کر رہی ہے اس کی عظمت کے گیت گا رہی ہے بلکہ

Marfat.com

ازل سے کائنات کی ہر چیز اس کی تسبیح کر رہی ہے اور ابد تک ایسا ہی ہوتا رہے گا۔ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ بھی ہے وہ اپنی استعداد۔ اپنی مخصوص زندگی اور شعور کے مطابق اسی کی تسبیح بیان کرنے میں منہمک ہے۔

ذکر خیر الوریٰ کی عظمت

پیاری پیاری اسلامی بہنو۔ ہر چیز کائنات ارض و سماء کی ذکر ربّ العالمین میں معروف ہے اور تا ابد رہی گی مگر ہمارے آقا و مولا۔ مدینہ کے تاجدار۔ اُمّت کے غم خوار۔ نبیوں کے تاجدار نور الانوار۔ نبی المختار۔ احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذکر کے متعلق ارشاد فرمایا:

وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۝ (سورہ الم نشرح)

اور ہم نے آپ کی خاطر آپ کا ذکر بلند کر دیا۔

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اللہ کے رسول پیکر حسن و جمال۔ صاحب شرف کمال۔ نبی بے مثال اللہ کے دلدار۔ اُمّت کے غم خوار۔ نبیوں کے تاجدار احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یعنی حضرت جبریل علیہ السلام میرے پاس آئے اور کہا کہ آپ کا رب کریم پوچھتا ہے کہ آپ جانتے ہیں کہ میں نے آپ کے ذکر کو کس طرح بلند کیا؟ تو مدینہ کے تاجدار احمد مختار محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جواب دیا۔ اس حقیقت کو اللہ تعالیٰ ہی بہتر جانتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ — اے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ کے ذکر کی کیفیت یہ ہے کہ

اِذَا ذُكِرْتُ ذُكِرْتَ مَعِی۔ (تفسیر در منثور جلد ۶ صفحہ ۱۰۳)

جہاں میرا ذکر کیا جائے گا وہاں آپ کا بھی ذکر میرے ساتھ ذکر کیا جائے گا۔

Marfat.com

الغرض ـــــ خواتین اسلام۔ معلوم ـــــ جو چیز اس کائنات ارض وسما میں اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتی ہے وہ ہی چیز اللہ تعالیٰ کے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا ذکر خیر کرتی ہیں کیونکہ کائنات کی ہر چیز حضور پر نور وجہ تخلیق کائنات محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے لیے سجائی گئی ہے ـــــ اعلیٰ حضرت ـــــ امام اہلسنت ـــــ کشتۂ عشق رسالت منبع علم وحکمت ـــــ امام احمد رضا فاضل بریلوی رحمۃ اللہ اس کی ترجمانی یوں فرمائی۔ تمام خواتین مل کر باآواز میرے ساتھ پڑھیئے:

زمین و زماں تمہارے لیے۔ مکین و مکاں تمہارے لیے
چنین و چناں تمہارے لیے۔ بنے دو جہاں تمہارے لیے
دہن میں زباں تمہارے لیے۔ بدن میں ہے جاں تمہارے لیے
ہم آئے یہاں تمہارے لیے۔ اٹھیں بھی وہاں تمہارے لیے
اصالت کل، امامت کل، سیادت کل امارت کل!
حکومت کل، ولایت کل، خدا کے یہاں تمہارے لیے
یہ شمس و قمر یہ شام و سحر۔ یہ برگ و شجر یہ باغ و ثمر
یہ تیغ و سپر، یہ تاج و کمر یہ حکم رواں تمہارے لیے

امام جلال الدین سیوطی رحمہ اللہ تفسیر در منثور جلد ۶ صفحہ ۱۰۳۰ حضور پر نور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ذکر خیر الوریٰ کے متعلق ایک روایت تحریر فرماتے ہیں حضرت علی بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت بیان کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: میں نے اپنے رب کریم عزوجل سے ایک سوال کیا ـــ میری پسند تو یہ تھی کہ میں اس سے سوال نہ کرتا ـــ میں نے عرض کی ـــ اے میرے پروردگار؟ تو نے ابراہیم علیہ السلام کو خلیل بنایا ـــــ اور موسیٰ علیہ السلام کو شرف ہم کلامی سے نوازا ـــــ تو رب کریم عزوجل نے فرمایا! اے میرے محبوب

Marfat.com

ریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا میں نے آپ کو یتیم نہیں اور اپنی آغوش رحمت میں
ے لیا ـــــ اور آپ کو اپنی محبت میں خود رفتہ پایا تو منزل مقصود تک پہنچا دیا
ـــــ اور آپ کو حاجت مند پایا تو میں نے غنی کر دیا ـــــ میں نے آپ
کی خاطر آپ کا سینہ کشادہ کر دیا ـــــ آپ سے آپ کا بوجھ اتار دیا اور میں نے
آپ کی خاطر آپ کا ذکر خیر بلند کر دیا اور میرا ذکر نہیں کیا جائے گا ـــــ مگر
میرے ساتھ آپ کا ذکر بھی کیا جائے گا اور میں نے آپ کو خلیل بنایا ہے۔
(تفسیر در منثور جلد ۶ صفحہ ۱۰۲۰)

ذکر خیر الوریٰ کی دوسری رفعت

لائق صد احترام خواتین اسلام۔ حضور نبی کریم رؤف رحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کی عظمت و رفعت تو بہت ہے مگر حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

اللہ کے رسول ـــــ ختم رسل ـــــ عقل کل ـــــ دلیل سبل ـــــ
رہنمائے سبل ـــــ روح دو عالم ـــــ مولائے کل ـــــ مرکز دیدار کل
احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:
جب میں آسمانوں اور زمین کے امور سے فارغ ہوا۔ تو میں نے کہا اے
میرے پروردگار! مجھ سے پہلے کوئی نبی نہیں ہوا۔ مگر اگر تو نے اسے عزت
و تکریم عطا فرمائی ہے تو نے ـــــ ابراہیم علیہ السلام کو خلیل بنایا ہے
ـــــ اور موسیٰ کا کلیم بنایا ہے ـــــ حضرت داؤد علیہ السلام کے لیے
پہاڑوں کو مسخر کیا ہے ـــــ اور حضرت سلیمان علیہ السلام کے لیے ہوا اور
شیاطین کو تابع کیا ـــــ اور تو نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے لیے مردوں کو
زندہ فرمایا تو میرے لیے تو نے کیا بنایا ـــــ تو رب کریم نے فرمایا ـــــ اے
میرے محبوب ـــــ کیا میں نے تجھے وہ عطا نہیں فرمایا جو ان تمام سے

فضل واقع ہے ؟ کہ جب میرا ذکر کیا جائے گا تو میرے ساتھ ضرور تیرا ذکر بھی کیا جائے گا ـــــ میں نے تیری امت کے سینوں کو اتنا وسیع اور کشادہ بنایا ہے کہ وہ قرآن پاک کو یاد کر لیتے ہیں ۔ حالانکہ میں نے کسی اُمّت کو یہ نہیں عطا فرمایا۔ اور میں نے آپ کو اپنے عرش کے خزانوں میں سے ایک خزانہ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ط عطا فرمایا۔

حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ سے یہ قول بیان کیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے دنیا اور آخرت میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذکر بلند فرما دیا ہے کوئی خطیب ۔ کوئی تشہد پڑھنے والا ۔ کوئی خطبہ دینے والا ـــــ کوئی نکاح پڑھنے والا ـــــ اور کوئی نماز پڑھنے والا نہیں مگر وہ یہ اعلان کرتا ہے ۔

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۔ (تفسیر طبری جلد ۳۰ صفحہ ۲۸۵ دار احیاء التراث العربی)

(تفسیر درمنثور جلد ۶ صفحہ ۱۰۳۰)

خواتین اسلام ۔ ان آیات و بینات اور احادیث مبارکہ سے ثابت ہوا کہ جو جو چیز اس کائناتِ ارض و سماء میں اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتی ہے وہ ہی ہر ہر چیز ہمارے آقا و مولا احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بھی ذکر کرتی ہے پھر ہمیں کہنا چاہیئے ـــــ

آدم کی محفل میں میرا ذکر — آدم کی محفل میں تیرا ذکر
شیث کی محفل میں میرا ذکر — شیث کی محفل میں تیرا ذکر
نوح کی محفل میں میرا ذکر — نوح کی محفل میں تیرا ذکر
ابراہیم کی محفل میں میرا ذکر — ابراہیم کی محفل میں تیرا ذکر
اسماعیل کی محفل میں میرا ذکر — اسماعیل کی محفل میں تیرا ذکر

یوسف کی محفل میں میرا ذکر — یوسف کی محفل میں تیرا ذکر
یعقوب کی محفل میں میرا ذکر — یعقوب کی محفل میں تیرا ذکر
ادریس کی محفل میں میرا ذکر — ادریس کی محفل میں تیرا ذکر
یونس کی محفل میں میرا ذکر — یونس کی محفل میں تیرا ذکر
ہود کی محفل میں میرا ذکر — ہود کی محفل میں تیرا ذکر
سلیمان کی محفل میں میرا ذکر — سلیمان کی محفل میں تیرا ذکر
موسیٰ کی محفل میں میرا ذکر — موسیٰ کی محفل میں تیرا ذکر
عیسیٰ کی محفل میں میرا ذکر — عیسیٰ کی محفل میں تیرا ذکر

سُنیئے سُنیئے — خواتین اسلام۔

فرشتوں کی محفل میں میرا ذکر — فرشتوں کی محفل میں تیرا ذکر
حوروں کی زباں پر میرا ذکر — حوروں کی محفل میں تیرا ذکر
شمس وقمر میں میرا ذکر — شمس و قمر کی محفل تیرا ذکر
شجر و حجر میں میرا ذکر — شجر و حجر میں کی محفل تیرا ذکر
خشک و تر میں میرا ذکر — خشک و تر میں تیرا ذکر
بحر و بر میں میرا ذکر — بحر و بر میں تیرا ذکر
جنّت کی فضاواں میں میرا ذکر — جنّت کی فضاواں میں تیرا ذکر
جنّت کی ہواؤں میں میرا ذکر — جنّت کی ہواؤں میں تیرا ذکر
عرش بریں پہ میرا ذکر — عرش بریں پہ تیرا ذکر

ہاں ـــــ ہاں ـــــ اے میرے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کائنات کا ذرہ ذرہ ـــــ کرتا ہے میرا ذکر ـــــ اور کائنات کا ذرہ ذرہ کرے گا تیرا ذکر ـــــ نہیں۔نہیں۔

Marfat.com

بلکہ۔جہاں ہوگا ذِکرِ خدا ــــ وہاں ہوگا ذکر مصطفیٰ
جہاں ہوگی میری ربوبیت ــــ وہاں ہوگی تیری رسالت
جہاں ہوگی میری الوہیت ــــ وہاں ہوگی تیری نبوت
جہاں ہوگی میری شفقت ــــ وہاں ہوگی تیری رحمت
جہاں ہوگی میری عطا ــــ وہاں ہوگی تیری نسبت
جہاں ہوگا میرا فضل ــــ وہاں ہوگا تیرا کرم
جہاں ہوگی میری رحمت ــــ وہاں ہوگی تیری شفقت
جہاں ہوگی میری جنت ــــ وہاں ہوگی تیری اُمت
کیونکہ میں خالق کائنات ہوں ــــ تو مالک کائنات ہوں
میں معطی کائنات ہوں ــــ تو قاسم کائنات ہوں
میں مالک یوم الدین ہوں ــــ تو رحمۃ لِلعالمِین ہوں
میں کائنات بنانے والا ــــ تو کائنات کو بسانے والا
میں مخلوق بنانے والا ــــ تو مخلوق کو راستہ بتانے والا
الغرض۔جہاں ہوگا میرا ذکر ــــ وہاں ہوگا تیرا ذکر
مجھ جیسا خدا نہیں ــــ تجھ جیسا مصطفیٰ نہیں
مجھ پہ خدائی ختم ــــ تجھ پہ مصطفائی ختم
ہر پاسے پیاں نے دہائیاں تیرے ناں دیاں
فرش عرش اتے رشنائیاں تیرے ناں دیاں
تیرا نام لیاں ٹل جاندیاں بلاواں نے
تیرے نام وچ مولا رکھیاں شفاواں نے
نشاناں میرے اللہ نے ودھائیاں تیرے ناں دیاں

ہر پاسے بیاں سنے دہائیاں تیرے ناں دیاں
کیڈا سوہنا نام تیری مدنی من موہنیا
جگ ہویا سوہنا تیرے ناں نال سوہنیا

وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ؕ (پ ۳۰)

اور ہم نے تمہارے لیے تمہارا ذکر بلند کر دیا۔

ذکر خیر الوریٰ کی عظمت

امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ الخصائص الکبریٰ کے صفحہ ۳۹ پر نام مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رفعت وعظمت تحریر فرماتے ہیں ابوالحسن علی بن عبداللہ ہاشمی سے روایت کی کہ میں بلادِ ہند گیا تو میں نے ایک گاؤں میں سیاہ رنگ کے پھول کا ایک درخت دیکھا وہ سیاہ پھول ایک بڑے پھول میں کھلتا تھا نہایت پاکیزہ خوشبو اس کی پنکھڑیوں کا رنگ سیاہ تھا اور ان کے پتوں پر سفید حروف میں لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ اَبُوْبَكْرِ الصِّدِّيْقُ ، عُمَرُ الْفَارُوْقُ لکھا تھا ——— مجھے شبہ ہوا۔ اور میں نے گمان کیا کہ شاید یہ پھول مصنوعی ہے اس کے بعد میری نظر ایک اور کلی پر پڑی میں ہاتھ سے اسے کھولا تو دیکھا اس میں بھی ویسا ہی لکھا ہوا تھا اس بستی میں ایسے پھول بہ کثرت تھے حالانکہ اس بستی کے باشندے بت پرست ہیں۔ وہ اللہ عزوجل کو جانتے بھی نہیں۔

پیاری پیاری اسلامی بہنو۔ کتنی عظمت و رفعت ہے نام محمد عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں اور بہی برکات و معجزات آج بھی ہر ملک میں۔ ہر شہر میں ہر جگہ ——— بلکہ چاند و سورج میں۔ عرش بریں پر ——— جنت کے پردوں پر ——— حوروں کے سینے پر ——— فرشتوں کے پروں پر ——— لوح و قلم پر ———

Marfat.com

سدرۃ المنتہیٰ پر ـــــ نبیوں کی زباں پر ـــــ رسولوں کے دلوں پر ـــــ صحابہ کی آنکھوں پر ـــــ ائمہ کی امامت میں ـــــ مفسرین کی تفسیر میں ـــــ مقرر کی تقریر میں ـــــ محرر کی تحریر میں ـــــ مدبر کی تدبیر میں ـــــ خطیب کے خطبہ میں ـــــ مفتی کے فتوے میں ـــــ ادیب کے ادب میں ـــــ سمندروں کی موجوں میں ـــــ دریاؤں کی روانی ـــــ فضاؤں میں ـــــ ہواؤں میں ـــــ عرش پر ـــــ فرش شجر پر ـــــ حجر پر ـــــ شمس میں ـــــ قمر میں ـــــ خشک وتر میں ـــــ توریت میں ـــــ انجیل میں ـــــ زبور میں ـــــ قرآن میں ـــــ اس محفل میں ـــــ جس جس جگہ پر ہوگا ذکر خدا عزوجل وہاں وہاں ہوگا ذکر مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔

الغرض ـــــ خواتین اسلام ـــــ حضور پر نور احمد مختار محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے ذکر خیر کی کتنی زیادہ برکتوں کا نزول ہوتا ہے کہ آخرت میں جب نفسا نفسی کا دور ہوگا اس بھی بندہ مومن کے لیے ذکر مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ہی انشاء اللہ تعالیٰ نجات کا سامان پیدا ہو جائے گا۔

امام شمس الدین محمد بن عبدالرحمٰن السخاوی رحمہ اللہ اپنی تصنیف لطیف القول البدیع فی الصلوٰۃ علی الحبیب الشفیع کے صفحہ ۲۲۰ پر تحریر فرماتے ہیں حضرت سعید بن المسیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔

ایک دن ہم مدینہ طیبہ کی مسجد میں بیٹھے تھے کہ

اللہ کے رسول ـــ آمنہ کے لال ـــ پیکر حسن وجمال

صاحب شرف کمال ـــ نبی بے مثال ـــ رسول باکمال

نبیوں کے تاجدار ـــ اُمت کے غم خوار ـــ رسولوں کے تاجدار

احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور آپ

سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ میں نے گذشتہ رات ایک عجیب منظر دیکھا ہے۔ میں نے اپنے ایک اُمتی کو دیکھا کہ

جَاءَهُ مَلَكُ الْمَوْتِ لِيَقْبِضَ رُوْحَهُ۔

ملک الموت اس کی روح قبض کرنے آیا ہے۔ تو اس کا

بِرُّهُ بِوَالِدَيْهِ فَرَدَّهُ عَنْهُ۔

اپنے والدین کے ساتھ حسن سلوک کرنے کا عمل آیا۔

اور ملک الموت کو اس (بندے) دور کر دیا۔ میں نے ایک اُمتی کو دیکھا کہ عذاب قبر اس پر مسلط ہے۔ فَجَاءَهُ وُضُوْءُهُ فَاسْتَنْقَذَهُ مِنْهُ۔ اس کے وضو کا عمل آیا اور اسے اس کو عذاب سے نجات دلائی۔ میں نے ایک امتی کو دیکھا کہ شیطان اسے گھیرے ہوئے ہیں فَجَاءَهُ ذِكْرُ اللهِ۔ اللہ تعالیٰ کے ذکر کا عمل آیا۔ اور اُس سے خلاصی دلائی۔ ایک امتی کو دیکھا کہ عذاب کے فرشتے اسے ہراساں کر رہے ہیں۔ فَجَاءَتْهُ صَلَاتُهُ فَاسْتَنْقَذَتْهُ۔ اس کی نماز کا عمل آیا اور ان فرشتے کے ہاتھوں سے اسے چھٹکارا دلایا۔ ایک اُمتی کو دیکھا پیاس سے ہانپ رہا تھا جب بھی (میرے) حوض پر آتا ہے تو روک دیا جاتا ہے۔

فَجَاءَهُ صِيَامُهُ فَسَقَاهُ۔ اور اس کے روزہ کا عمل آیا اور اسے سیراب کیا۔ ایک اُمتی کو دیکھا کہ انبیاء کرام حلقے بنا کر بیٹھے ہیں جب وہ کسی حلقہ کے قریب ہوتا تو اسے روک دیا جاتا۔ پس جنابت کے غسل کا عمل آیا اس کے ہاتھ سے پکڑا اور میرے قریب پہلو میں بٹھا دیا۔ ایک امتی کو دیکھا اس کے آگے۔ پیچھے، دائیں، بائیں، اوپر نیچے تاریکی ہی

Marfat.com

تاریکی ہے ـــــ فَجَاءَهُ حَجُّهُ وَعُمْرَتُهُ ـــــ۔
اس کے حج وعمرہ کے اعمال آئے اور اسے تاریکی سے باہر نکالا اور نور میں داخل
کر دیا۔ پھر میں نے ایک اُمتی کو دیکھا وہ مؤمنین سے بات کرتا ہے مگر وہ
اس سے کلام نہیں کرتے۔ اس کی صلہ رحمی کا عمل آیا اور کہا اے مؤمنین
کے گروہ اس سے بات کرو کیونکہ یہ تعلق جوڑنے والا تھا پس وہ مؤمنین اس
سے بات کرنے لگے اور مصافحہ کرنے لگے ـــ حضور پرنور احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ
صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں میں نے ایک امتی کو دیکھا آگ کی حرارت اور
شعلوں کو اپنے ہاتھ کے ساتھ اپنے چہرے سے دُور کر رہا ہے۔
فَجَاءَهُ صَدَقَتُهُ اس کا صدقہ کا ثواب آیا اور اس کے چہرہ
کا ستر اور سر پر سایہ بن گیا ـــــ ایک امتی کو دیکھا زبانیہ فرشتے ہر طرف
سے پکڑے ہوئے ہیں۔ اس کا فَجَاءَهُ أَمْرُهُ بِالْمَعْرُوْفِ وَ نَهْيُهُ
عَنِ الْمُنْكَرِ ۔ ـــــ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا عمل
آیا اسے ان کے ہاتھوں سے نجات دلائی اور ملائکہ رحمت کے حوالے
کر دیا ـــــ میں نے ایک اُمتی کو دیکھا نامہ اعمال بائیں جانب ہے ـــــ
فَجَاءَهُ خَوْفُهُ مِنَ اللّٰهِ ـــــ خوف خدا کا عمل آیا اس کا صحیفہ پکڑ کر
دائیں طرف کر دیا ـــــ ایک اُمتی کو دیکھا اس کا میزان ہلکا ہے اس کے پیشرو
آئے اور اس کے میزان کو بھاری کر دیا۔ میں نے اپنے ایک اُمتی کو دیکھا
جہنم کے کنارہ پر کھڑا ہے بُكَاهَا مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ـــــ
اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں آنسوؤں کے بہانے کا عمل آیا اسے اس میں گرنے سے
بچا لیا۔ میں نے ایک امتی کو دیکھا آگ میں گر رہا ہے اس کے وہ آنسو آئے
جو خوف خدا کی وجہ سے بہے تھے انہوں نے اسے اس سے نکال لیا۔

Marfat.com

خواتین اسلام۔ پھر میرے آقا و مولا حضور نور احمد مختار محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا ــــ میں نے اپنے ایک اُمتی کو دیکھا پل صراط پر ایسے کانپ رہا ہے جیسے ہوا میں کھجور کی ٹہنی کانپتی ہے مجھ پر

فَجَاءَتْهُ صَلَاتُهُ عَلَيَّ ۔ اس کا درود پاک پڑھنے کا عمل آیا۔ پس اس کی کپکپاہٹ آرام لگ گئی ــــ میں نے ایک اُمتی کو دیکھا اس پر جنت کے دروازے بند ہیں پس

فَجَاءَتْهُ شَهَادَةُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ فَفُتِحَتْ لَهٗ اَبْوَابُ الْجَنَّةِ ۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کی شہادت پہنچی اور اس کے لیے جنت کے دروازے کھول دیئے گئے۔ الحمد للہ رب العالمین ۔

اس روایت سے معلوم ہوا معزز خواتین کہ آخرت میں انسان تمام عذابوں سے بچنے کے لیے اعمال صالحہ کرنے چاہیئے کیونکہ

ملک الموت کی سختی سے بچنے کیلئے ــــ والدین کی خدمت کرنی
عذابِ قبر سے بچنے کیلئے ــــ اچھی طرح وضو کرنا
شیطان کے شر سے بچنے کیلئے ــــ کثرت ذکر الٰہی کرنا
فرشتے کے خوف سے بچنے کیلئے ــــ پانچ وقت نماز ادا کرنا
حوضِ کوثر سے پانی پینے کیلئے ــــ رمضان المبارک کے روزہ رکھے
انبیاء کرام کے قرب کیلئے ــــ غسل جنابت صحیح وقت پر کرنا
تاریکی ہی تاریکی سے بچنے کیلئے ــــ حج و عمرہ کی آدائیگی کرنی
اولیاء کاملین سے گفتگو کرنے کیلئے ــــ صلہ رحمی کرنی
آگ کے شعلوں سے بچنے کیلئے ــــ صدقہ و خیرات کرنا

دائیں ہاتھ میں نامۂ اعمال حاصل کرنے کیلئے ـــــ خوفِ خدا سے آنسو بہائیے
پل صراط سے بجلی کی طرح گزرنے کیلئے ـــــ حضورؐ کی بارگاہ میں درُود پاک پڑھنا
جنّت میں داخل ہونے کیلئے ـــــ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کی کثرت کرنی چاہیئے

یہ ہے ہمارے آقا و مولا نبی کریم رؤف رحیم احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی برکتوں اور نسبتوں کا فیضان اسی لیے ہمیں ہر وقت حضور پر نور احمد مختار نبیوں کے تاجدار احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا ذکر خیر کرنا چاہیئے۔

تمام خواتین میرے ساتھ مل کر یک زباں ہوکر با آواز بلند محبت و عقیدت سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی بارگاہ بےکس نواز میں ہدیہ نعت مصطفیٰ پیش فرمایئے کیونکہ یہی ہمارا عقیدہ ہے۔

ان کے قدموں سے لپٹ جاؤں قضا سے پہلے
اپنے دامن میں چھپالیں گے سزا سے پہلے
کیف میں ڈوبی رہے شہر تغزل کی فضا
وجہ میں آئے صبا، حرف دُعا سے پہلے

الغرض ہمارے محبوب کریم رؤف رحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کی شان و مقام تو یہ ہے۔

جدھر جدھر بھی گئے وہ کرم ہی کرتے گئے
کسی نے مانگا نہ مانگا وہ جھولی بھرتے گئے
میں ان کے در کی، غلامی پہ کیوں نہ ناز کروں
سہارا ان کا رہا دن مرے گزرتے گئے
تمہارے روضۂ اقدس کو جان کر کعبہ

Marfat.com

نیاز مند تیرے ۔ در پہ سجدے کرتے گئے
یہ ان کی بندہ نوازی کا ہی کرشمہ ہے
مرے نصیب تھے بگڑے مگر سنورتے گئے
محمد عربی کے کرم کے کیا کہنے
شب معراج ۔ بھی اُمت کو یاد کرتے گئے

ذکر خیر الوریٰ سے نجات کا پروانہ

خواتین اسلام ۔ آپ اس محفل ذکر خیر الوریٰ میں حضور پرنور احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذکر پاک کے فضائل وبرکات سماعت فرما رہی تھیں اب آخر میں حضور پرنور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نام پاک کی برکات کو سماعت فرمائیں اور اپنے ایمان کو تازہ اور اپنے قلوب واذہان کو منور و معطر فرمائیں ۔

حضرت سیدنا موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام کا زمانہ تھا ان کی قوم میں بنی اسرائیل میں ایک شخص نہایت ہی گنہگار اور بدکردار تھا اس نے سو سال اور ایک قول کے مطابق دو سو سال نافرمانیوں میں بسر کر دیئے جب وہ مر گیا تو بنی اسرائیل کے لوگوں نے اس بندہ کا غسل وکفن گوارا نہ کیا بلکہ اسے ٹانگ سے پکڑ کر گندگی کے ڈھیر (روڑی) پر پھینک دیا اُدھر اللہ تعالیٰ جل جلالہٗ نے اپنے پیارے کلیم علیہ السلام کی طرف وحی بھیجی اے موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام ہمارا ایک دوست فوت ہو گیا اور اسے لوگوں نے گندگی پر پھینک دیا ہے آپ علیہ السلام اپنی قوم کو حکم دیں کہ اس کو اُٹھائیں اور عزت واحترام کے ساتھ اس کی تجہیز وتکفین کریں پھر آپ علیہ السلام اس کا جنازہ پڑھائیں ۔ یہ حکم سُن کر کلیم اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام قوم کو لے کر وہاں پہنچے اسے دیکھا

Marfat.com

تو پہچان لیا کہ یہ تو وہی پاپی ہے لیکن حکم ربانی تھا۔ اسے اعزاز کے ساتھ اُٹھا کر تجہیز و تکفین کر کے جنازہ پڑھایا اور دفن کر دیا۔ بعد میں حضرت سیدنا موسیٰ کلیم اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے دربارِ الٰہی میں عرض کی یا اللہ جل جلالہ یہ شخص اتنا بڑا مجرم و گنہگار تھا۔ ایسے اعزاز و اکرام کا حقدار کیسے ہو گیا تو رب کریم جل جلالہ نے فرمایا:

اے میرے پیارے کلیم اللہ علیہ السلام ہے تو یہ بڑا گنہگار اور سخت سزا کا حقدار مگر ہوا یوں کہ ایک دن اس نے تورات کھولی اور اس میں میرے حبیب۔ میرے محبوب نبی احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نام مبارک محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر اس کی نظر پڑی اور اس کے دل میں میرے حبیب (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی محبت نے جوش مارا اس نے اس نام مبارک کو بوسہ دیا اور آنکھوں پر رکھ کر درود پاک پڑھا لہٰذا اس تعظیم کی وجہ سے میں نے اس کے سارے گناہ معاف کر دیئے ہیں اور اس کو اپنے مقبول بندوں میں داخل کر دیا ہے۔

(مقاصد السالکین صفحہ ۵۰، القول البدیع صفحہ ۲۰۴ ضیاء القرآن، حلیۃ الاولیاء ج ۴ صفحہ ۴۲)

(سیرت حلبیہ ج ۱ صفحہ ۸۰)

معلوم ہوا اتنا بڑا گناہ گار سیاہ کار۔ بدکردار بلکہ سو سال گناہ کرتا رہا اس شخص کی نام مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعظیم و توقیر کرنے سے نجات ہو سکتی ہے لیکن جو حضور پر نور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کلمہ بھی پڑھتا ہو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دل و جان سے زیادہ محبت و عقیدت بھی رکھتا ہوں اور نماز۔ روزہ۔ حج وغیرہ۔ زکوٰۃ۔ درود و سلام کی محفلوں کو سجاتا ہوں میلاد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حسن و جمال مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے تذکرہ کرتا

Marfat.com

ہوں تو اس کی بخشش تو ضرور ہو گی۔ (انشاء اللہ تعالیٰ)
پیاری پیاری اسلامی بہنو۔ پھر جھوم جھوم کر باآواز بلند پڑھیں۔

جب لیا نام نبی میں نے دُعا سے پہلے
میری آواز وہاں پہنچی صبا سے پہلے
کر نہ منزل کی طلب راہنما سے پہلے
ذکر محبوب سُنا ذکر خُدا سے پہلے
بے وضو عشق کے مذہب میں عبادت ہے حرام
خُوب رو لیتا ہوں آقا کی ثنا سے پہلے
دم آخر مجھے آقا کی زیارت ہو گی
ایک دن آئیں گے سرکار قضا سے پہلے
حق سے کرتا ہوں دعا پڑھ کے محمد پہ درُود
یہ وسیلہ بھی ضروری ہے دُعا سے پہلے
ہم نے بھی اس درِ اقدس پہ جمائی ہے نظر
جس جگہ ملتا ہے منگتوں کو صدا سے پہلے
تیرے عرفان پہ موقوف ہے عرفان خُدا
کہ تیرا نام سُنا ہم نے خدا سے پہلے
نعت میں کیف و اثر کی ہے طلب تو مظہر
مانگ لے سوز درِ شاہِ ہدیٰ سے پہلے

پیاری پیاری اسلامی بہنو۔ آج کی محفل ہم نے ذکر خیر الوریٰ کو سماعت فرمایا اس سے پتہ چلا کہ حضور پرنور احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذکر دنیا میں آخرت میں کامیابی اور کامرانی کا ذریعہ ہے بلکہ

Marfat.com

جہاں جہاں ذکر خدا ہوتا ہے وہاں وہاں ذکر خیر الوریٰ ہوتا ہے جو بندہ ذکر خدا کرتا ہے اور ذکر خیر الوریٰ نہیں کرتا وہ کبھی بھی جنت میں نہیں جا سکتا اسی ہمیں چاہیئے ہر وقت خود بھی اور اپنی اولاد کو بھی ذکرِ خدا جل جلالہٗ اور ذکر خیر الوریٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی توفیق عطا فرمائے۔

تمام خواتین اسلام بڑی محبت و عقیدت اور ادب و احترام سے کھڑی ہو کر بارگاہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں درود و سلام پیش فرمائیں اس کے بعد اللہ خالق کائنات کی بارگاہ بے نیاز میں خلوص و ایثار سے اپنے لیے۔ اپنے ملک کے لیے۔ بلکہ تمام مسلمانوں کے لیے خصوصی دعا کریئے اللہ تعالیٰ تمام خواتین کی طالبات۔ اسلامی بہنو کی تمام دعائیں کو شرف قبولیت عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

بجاہِ سیّد المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ۔

توریت و انجیل میں

عظمت مصطفیٰ صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم

توریت و انجیل میں عظمت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِیْنَ ۝
وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی
اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ۝
اَمَّا بَعْدُ !
فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ۝
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝
اَلَّذِیْنَ یَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِیَّ الْاُمِّیَّ یَجِدُوْنَهٗ
مَكْتُوْبًا عِنْدَهُمْ فِی التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِیْلِ

(سورہ اعراف، آیت ۱۵۷)

صَدَقَ اللّٰہُ مَوْلٰنَا الْعَظِیْمُ ۝

لائق صد احترام خواتین اسلام - پیاری پیاری اسلامی بہنو - اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا کے بعد اللہ کے رسول - پیکر حسن وجمال - صاحب شرف کمال - نبی بے مثال - پیغمبر اسلام - اللہ کے دلدار - نبیوں کے تاجدار - رسولوں کے سردار - احمد مختار - محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ بے کس نواز میں ہدیہ خراج تحسین پیش کرنے کے بعد آج کی یہ پُر نور علمی - فکری تربیتی اجتماع بسلسلہ فضیلت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منعقد ہے جس کی صدارت عاشقہ رسول عربی - محبہ اہل بیت دیوانی ازواج مطہرات محترمہ ناظرہ باجی امتیاز صاحبہ فرما رہی ہیں تمام معلمات - طالبات اور انتظامیہ جامعہ

Marfat.com

ہذا خراج تحسین کی مستحق ہے جنہوں نے شبانہ روز کی پرخلوص کوشش سے آج ہم اس عظیم الشان اور فقید المثال اجتماع میں شرکت کی سعادت سے بہرہ ور ہو کر اپنے قلوب و اذہان کو منور و معطر کر رہی ہیں۔

معزز خواتین اسلام۔ اللہ تعالیٰ نے اس کائنات کو تخلیق فرمایا اور اس کائنات میں سب انسانوں سے افضل و اعلیٰ مخلوق انبیاء کرام کو پیدا فرمایا اور تمام انبیاء کرام سے افضل و اعلیٰ ہمارے آقا و مولا مدنی مدینہ والے احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پیدا فرمایا اور تمام انبیاء سے زیادہ ہمارے نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حسین و جمیل بنایا۔ بلکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تمام انبیاء کرام کی سیرت و صورت۔ اخلاق و کردار۔۔۔ افکار و انوار کا جامع بنایا۔ اسی لیے میثاق مدینہ ہر وقت حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حسن و جمال کی باتیں کرتے ہیں۔ بلکہ اہل محبت نے یوں ترجمانی فرمائی۔

سہانی رات ہے آؤ شمس الضحیٰ کی بات کرو
ستارو آؤ رخ مصطفےٰ کی بات کرو
نکیر و بعد میں کوئی دوسرا سوال کرو
پہلے خدارا میرے مصطفےٰ کی بات کرو

الغرض ۔۔۔ لائق صد احترام خواتین اسلام۔
ایک دیوانہ محبوب مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یوں ترجمانی کی۔

جب بھی آقا کی بات ہوتی ہے
موت میں بھی حیات ہوتی ہے
ذکر سن کر حضور کا صائم
وجد میں کائنات ہوتی ہے

Marfat.com

حضور پرنور احمد مختار محمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اپنی حاجات طلب کرنے والوں سنو غور سے ــــ ہمارا تو ایمان ہے۔

میرے آقا ضرور دیتے ہیں
جو بھی مانگو حضور دیتے ہیں
جلوے آقا کے نور کے صائم
چاند سورج کو نور دیتے ہیں

معزز اسلامی بہنو۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب کریم رؤف رحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تمام انبیاء کرام سے افضل و اعلیٰ ــــ اکمل و احسن تخلیق فرمایا ــــ بلکہ یوں کہہ سکتی ہیں کیونکہ حضور کی

صورت بھی سوہنی ــــ سیرت بھی سوہنی
صداقت بھی سوہنی ــــ عدالت بھی سوہنی
شجاعت بھی سوہنی ــــ سخاوت بھی سوہنی
شرافت بھی سوہنی ــــ بصیرت بھی سوہنی
عبادت بھی سوہنی ــــ ریاضت بھی سوہنی
خلوت بھی سوہنی ــــ جلوت بھی سوہنی
شریعت بھی سوہنی ــــ طریقت بھی سوہنی
امامت بھی سوہنی ــــ صدارت بھی سوہنی
نبوت بھی سوہنی ــــ رسالت بھی سوہنی
سنت بھی سوہنی ــــ اُمت بھی سوہنی

سنیے خواتین ذی وقار۔ حضور پرنور احمد مختار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا

کردار بھی سوہنا ــــ افکار بھی سوہنا

Marfat.com

پیار بھی سوہنا ـــــ معیار بھی سوہنا
وقار بھی سوہنا ـــــ قرآن بھی سوہنا
اعلان بھی سوہنا ـــــ بیان بھی سوہنا

پھر ہم سب کی زبان پر ہونا چاہئے کہ

نہ بیر وگایاں بن دی اے نہ دردسنایاں بن دی اے
اللہ دیا سوہنیا محبوبا گل تیرے بنایاں بن دی اے
محشر وچ سارے رو رو کے محبوب خدا نوں آکھن گے
آج بگڑی قسمت ساریاں دی سرکار دے آیاں بن دی اے
طیبہ دے سفر دیاں راہیاں نوں بھل جان نظارے دنیا دے
اکھیاں دی عید تے روضے دا دیدار کرایاں بن دی اے

تورات وانجیل میں عظمت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ارشادِ ربانی ہے:

اَلَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِيَّ الْاُمِّيَّ ۔ (الاعراف ۱۵۷)

(یہ وہ ہیں) جو پیروی کرتے ہیں اس رسول کی جو نبی امی ہے۔

پیاری بیٹیو۔ اس آیت کریمہ میں حضور پرنور احمد مختار محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اوصاف جمیلہ اور حضور پرنور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بعثت کے مقاصد جلیلہ کو بڑی وضاحت اور تفصیل سے بیان فرما دیا۔

اللہ تعالیٰ کی طرف سے بھیجے ہوئے ہونے کی وجہ سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو رسول اور مخلوق کی طرف مبعوث ہونے کے باعث نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اسے فرمایا۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اَلْاُمِّیّ کہنے کی وجہ

حضور پرنور صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم کو الاُمّی کہنے کی متعدد توجیہات علماء کرام نے بیان کی ہیں۔

پہلی حکمت ام (ماں) کی طرف منسوب کرتے ہوئے امّی کہا یعنی جیسے نوزائیدہ بچہ پڑھنا لکھنا نہیں جانتا اُسی طرح حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھی کسی اُستاد سے لکھنا پڑھنا نہیں سیکھا اور اس کے باوجود علوم ظاہری و باطنی سے سینہ مبارک کا لبریز ہونا حضور پرنور احمد مختار محمد مصطفٰی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا روشن معجزہ ہے۔

دوسری حکمت علامہ قاضی محمد ثناء اللہ مجددی پانی پتی رحمۃ اللہ علیہ اپنے تفسیر مظہری جلد ۳ صفحہ ۴۸۴ پر تحریر فرماتے ہیں۔ الامی — ام القریٰ (مکّہ) کی طرف نسبت کی وجہ سے امّی کہا گیا (یعنی مکّہ کے رہنے والے)

تیسری حکمت حضور پرنور احمد مختار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہم اُمّی لوگ ہیں نہ لکھتے ہیں اور نہ حساب کرتے ہیں (بخاری)

(تفسیر مظہری جلد ۳ صفحہ ۴۸۴)

چوتھی حکمت امّی — اُمت کی طرف منسوب ہے یعنی حضور صاحب اُمّت ہیں اور اُمّت کی ت نسبت کے وقت حذف کر دی گئی جیسے مکّۃ اور مدینۃ میں تا گر جاتی ہے۔

اسی مقام پر حضرت صدر الافاضل قبلہ علامہ محمد نعیم الدین قدس سرہ کا خزائن العرفان میں اس آیت کریمہ کے متعلق بڑا مفصل بیان فرمایا اسی کو تمام خواتین توجہ سے سماعت فرمائیں۔ کتب الٰہیہ میں حضور سیّد عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نعت وصفت سے بھری ہوئی تھیں۔ اہل کتاب ہر قرن میں اپنی کتابوں میں تراش خراش کرتے رہے اور ان کی بڑی کوشش رہی کہ حضور احمد مختار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذکر مبارک اپنی کتابوں میں نام کو نہ چھوڑیں لیکن ہزاروں تبدیلیاں کرنے کے بعد بھی موجود زمانے

کی بائیبل میں حضور پرنور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بشارت کا نشان کچھ نہ کچھ باقی رہ ہی گیا۔

الغرض ـــــ خواتین اسلام ـــــ فقط ایک حوالہ پیش کر کے اپنے موضوع کو آگے بڑھتی ہوں۔ چنانچہ برٹش اینڈ فارن بائیبل سوسائٹی لاہور ۱۹۳۱ء کی چھپی ہوئی بائیبل میں یوحنا کی انجیل کے باب سولہ کی ساتویں آیت ہے "لیکن میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ میرا جانا تمہارے لیے فائدہ مند ہے کیونکہ اگر میں نہ جاؤں گا تو وہ مددگار تمہارے پاس نہ آئے گا۔ لیکن اگر میں جاؤں گا تو اُسے تمہارے پاس بھیج دوں گا۔ اس کی تیرھویں آیت ہے لیکن جب وہ یعنی سچائی کا روح آئے گا تو تم کو تمام سچائی کی راہ دکھائے گا۔ اس لیے کہ وہ اپنی طرف سے نہ کہے گا لیکن جو کچھ سنے گا وہی کہے گا۔ اور تمہیں آیندہ کی خبریں دے گا" اس آیت میں بتایا گیا کہ سید عالم فخر دوعالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آمد پر دین کی تکمیل ہو جائے گی اور آپ سچائی کی راہ یعنی دین حق کی مکمل کر دیں گے۔ (خزائن العرفان)

خواتین اسلام۔ حضور پرنور احمد مختار محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آدم علیہ السلام سے لے کر حضرت عیسیٰ روح اللہ علیہ السلام تک تمام انبیاء عظام حضور پرنور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تشریف آوری کا اعلان کرتے رہے اور تمام آسمانی کتابوں میں حضور پرنور احمد مختار محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذکر مبارک بڑی فصاحت بلاغت سے تحریر تھا کیونکہ وہ محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جدھر بھی تشریف لے گئے ادھر اُدھر ہی رحمتوں اور برکتوں کا نزول ہوتا گیا۔ (الحمد للہ رب العالمین)

جدھر جدھر بھی گئے وہ کرم ہی کرتے گئے
کسی نے مانگا نہ مانگا وہ جھولی بھرتے گئے
میں ان کے در کی غلامی پہ کیوں نہ ناز کروں
سہارا ان کا رہا دن مرے گزرتے گئے

Marfat.com

تمہارے روضہ اقدس کو جان کر کعبہ
نیاز مند تیرے در پہ سجدے کرتے گئے
یہ ان کی بندہ نوازی کا ہی کرشمہ ہے
مرے نصیب تھے بگڑے مگر سنورتے گئے

قیامت کے دن ندا آئے گی

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہر نبی کے لیے قیامت کے روز ایک نورانی منبر ہو گا اور میں تمام نبیوں کے منبروں سے بلند اور نورانی منبر پر ہوں گا پھر ایک ندا کرنے والا آئے گا اور ندا دے گا۔ نبی امی کہاں ہیں؟ انبیاء کرام کہیں گے ہم تمام امی نبی ہیں۔ کس کی طرف پیغام بھیجا گیا ہے۔ منادی پھر کہے گا ـــــ نبی امی عربی کہاں ہیں؟ اس وقت محمد عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے نورانی منبر سے اتریں گے حتیٰ کہ جنت کے دروازہ پر آکر اسے کھٹکھٹائیں گے ـــــ آپ سے پوچھا جائے گا۔ آپ کون ہیں؟ (آپ فرمائیں گے) (میرا نام) محمدؐ اور احمد ہے۔ فرشتوں کی طرف سے پوچھا جائے گا۔ کیا انہیں بلایا گیا ہے؟ جواب ملے گا۔ ہاں بلائے گئے ہیں پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے جنت کا دروازہ کھولا جائے گا، اللہ تعالیٰ آپ کے لیے جلوہ فرما ہوں گے حالانکہ پہلے اس نے کسی کے لیے جلوہ نہ فرمایا ہو گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سجدہ میں گر جائیں گے اور ایسی حمد کریں گے کہ ابھی تک کسی نے ایسی حمد نہ کی ہو گی ـــــ ارشاد ربانی ہو گا سر اٹھا لیجئے۔ اور اپنے لب لعلین کو جنبش دیجئے شفاعت فرمایئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت کو قبول فرمائے جائے گا۔

یہ حدیث دلالت کرتی ہے کہ امی مشتق ہے اُمت سے کیونکہ ہر نبی کا

Marfat.com

امّی کہنا اسی اعتبار سے صحیح ہے۔ یعنی ہم میں سے ہر ایک صاحب امت ہے اور نبی کریم رؤف صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس اسم سے خاص کرنے کی وجہ یہ کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت کثیر ہے۔ (تفسیر مظہری جلد ۳ صفحہ ۴۸)

خواتین اسلام۔ یہ حضور پرنور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ہم گناہ گاروں پر کرم ہو گا کہ ہماری قیامت کے دن شفاعت فرما کر ہمیں جنت عطا فرمائے گا۔ کیونکہ یہ ان کا کرم ہے کہ

جدھر جدھر بھی گئے وہ کرم ہی کرتے گئے
کسی نے مانگا نہ مانگا وہ جھولی بھرتے گئے
میں ان کے در کی غلامی پہ کیوں نہ ناز کروں
سہارا ان کو رہا دن مرے گزرتے گئے
تمہارے روضہ اقدس کو جان کر کعبہ
نیاز مند تیرے در پہ سجدے کرتے گئے
یہ ان کی بندہ نوازی کا ہی کرشمہ ہے
مرے نصیب تھے بگڑے مگر سنورتے گئے

اوصاف نبوّت کے کمالات

معزز خواتین اسلام۔ اللہ تعالیٰ عزوجل نے تمام انبیاء کرام کو اوصاف نبوت سے سرفراز فرمایا لیکن امام الانبیاء قائد الانبیاء احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تمام انبیاء کرام کے اوصاف سے مزین فرمایا۔ یہی وجہ تھی کہ نبی کریم رؤف رحیم احمد مختار نور الانوار۔ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذکر اور اوصاف وکمالات اور صفات خلیلہ اور اخلاق حمیدہ کے تذکرے پہلی کتب تورات وانجیل۔ زبور میں موجود ہے انہی تذکرہ میں ایک پرنور تذکرہ

سماعت فرمائیں اور اپنے ایقان و ایمان کو منور و معطر فرمائیں حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے ایک یہودی غلام ———

آمنہ کے لال پیکر حسن جمال۔ صاحب شرف کمال۔

نبی بے مثال۔ پیغمبر اسلام - اللہ کے رسول۔

نبی مختار۔ احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت کیا کرتا تھا وہ ایک دفعہ بیمار ہو گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کی عیادت کے لیے اس کے پاس تشریف لے گئے۔ مدینہ کے تاجدار۔ اُمت کے غم خوار احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے باپ کو اس غلام کے سرہانے بیٹھا ہوا پایا جو تورات کی تلاوت کر رہا تھا۔ نبی کریم رؤف رحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے فرمایا۔ اے یہودی میں تجھے اس خدا عزوجل کی قسم دے کر پوچھتا ہوں۔ جس نے موسیٰ علیہ السلام پر تورات نازل کیا ہے کیا تورات میں (تم) میری صفات۔ نعت اور میری ہجرت کا ذکر ہے؟ یہودی نے کہا نہیں لیکن اس غلام نے کہا۔ قسم اس خدا کی جس کے قبضۂ قدرت میں ہم سب کی جان ہے ——— اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم تورات میں آپ کی صفات جلیلہ اور اخلاق حمیدہ اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہجرت گاہ کا تذکرہ پاتے ہیں ——— بلکہ خواتین اسلام وہ لڑکا یہودی کا بیٹا ہے مگر حضور پُرنور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت و عقیدت رکھتا تھا وہ فوراً بول اٹھا ——— اے اللہ تعالیٰ کے سچے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم آپ کی صفات۔ نعت بلکہ آپ کی ——— ولادت کا تذکرہ ——— سیرت کا تذکرہ؛

نعت کا تذکرہ ——— صفات کا تذکرہ

ہجرت کا تذکرہ ——— جلوت کا تذکرہ

Marfat.com

شرافت کا تذکرہ ___ طہارت کا تذکرہ

صداقت کا تذکرہ ___ قیادت کا تذکرہ

امامت کا تذکرہ ___ صدارت کا تذکرہ

نبوت کا تذکرہ ___ رسالت کا تذکرہ

نسبت کا تذکرہ ___ سنت کا تذکرہ

بصیرت کا تذکرہ ___ بصارت کا تذکرہ

ہاں۔ ہاں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

حسن وجمال کا تذکرہ ___ خدوخال کا تذکرہ

جودونوال کا تذکرہ ___ ہراک نورانی بال کا

بلکہ نبی کے ہراک یار کا تذکرہ ___ پاتے ہیں ___ اسی تذکرہ نور کی وجہ سے میں گواہی دیتا ہوں کہ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اِنَّکَ رَسُوْلُ اللّٰہِ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور آپ اللہ کے رسول ہیں۔

پھر جب اس غلام ایمان کی دولت حاصل کر لی تو ___ والیٔ بطحا۔ اُمت کے غم خوار پیکر رحمت ___ سراپا برکت۔ عین رحمت ___ ہمارے دلوں کا قرار۔ نبی مختار ___ احمد مجتبیٰ۔ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صحابہ کرام سے فرمایا اس یہودی کو اس اپنے بھائی سے علاوہ کر دو اور اپنے بھائی کے والی بن جاؤ۔ (دلائل النبوۃ از بیہقی جلد ۶ صفحہ ۲۷۲ مطبوعہ (العلمیہ) (تفسیری مظہری جلد ۳ صفحہ ۴۸۴) ضیاء القرآن لاہور

پیاری خواتین اسلام تو مجھے لب کشائی کرنے چاہیئے آپ بھی میرے ساتھ با آواز بلند پڑھیے۔

Marfat.com

جدھر جدھر بھی گئے وہ کرم ہی کرتے گئے
کسی نے مانگا نہ مانگا وہ جھولی بھرتے گئے
میں ان کے در کی غلامی پہ کیوں نہ ناز کروں
سہارا ان کا رہا دن مرے گزرتے گئے
تمہارے روضہ اقدس کو جان کر کعبہ
نیاز مند تیرے در پہ سجدے کرتے گئے
یہ ان کی بندہ نوازی کا ہی کرشمہ ہے
مرے نصیب تھے بگڑے مگر سنورتے گئے
محمد عربی کے کرم کے کیا کہنے
شب معراج بھی اُمت کو یاد کرتے گئے
نگاہ ناز سے کرنے گئے مسیحائی
ڈبویا لاکھوں غموں نے تھا پھر ابھرتے گئے
جدھر جدھر سے جس سمت سے نبی گزرتے
بشیر نور سے سب راستے نکھرتے گئے

علامات نبوت

پیاری پیاری اسلامی بہنو۔ حضور نبی کریم رؤف رحیم احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اللہ تعالیٰ تمام صفات جلیلہ کا مکمل جامع الصفات بنا کر ہماری طرف مبعوث فرمایا اور ایسی پرنور جامع الصفات کا ذکر اللہ تعالیٰ نے پہلی تمام آسمانی کتابوں میں ذکر فرمایا تھا جیسا کہ حضرت سید امیر المؤمنین خلیفۃ الرسول امام المتقین مولا علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ

Marfat.com

سرور کائنات۔ فخر کائنات ــــ منبع کائنات۔
حسن کائنات ۔ جمال کائنات ــــ وجہ تخلیق کائنات

احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ آلہ وسلم نے ایک یہودی کے چند اشرفیاں قرض لیے تھے اس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اپنے قرض کا مطالبہ کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ــــ اے یہودی میرے پاس اس وقت کوئی چیز نہیں ہے جو تجھے دوں۔ اس یہودی نے کہا اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں اس وقت تک آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نہ چھوڑوں گا جب تک آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرا حق مجھے عطا نہیں فرما دیتے ۔ میں اس وقت تک آپ کے ساتھ بیٹھا رہوں گا۔ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ظہر۔ عصر۔ مغرب اور عشاء اور دوسرے دن صبح کی نماز فجر وہاں پڑھی مگر یہ صورت حال دیکھ کر صحابہ کرام یہودی کو ڈرانے اور دھمکانے لگے والیٔ اُمت احمد مختار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو صحابہ کرام کی دھمکیوں کا پتہ چل گیا ــ صحابہ کرام نے عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک یہودی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو روکے ہوئے ہے اجازت ہو تو اسے کچھ مزہ چکھا دیں) مدینہ کے تاجدار احمد مختار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ میرے رب کریم عزوجل نے مجھے کسی معاہد یا کسی دوسرے شخص سے زیادتی کرنے سے منع فرمایا ہے جب سورج اچھا خاصا چڑھ آیا تو یہودی بارگاہ رسالت میں حاضر ہوا تو زبان حال سے پکار اُٹھا۔

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَشَطْرُ مَالِىْ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۔

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے سچے رسول ہیں اور میرا آدھا مال اللہ تعالیٰ

کے راستے میں وقف ہے۔
پھر اس یہودی نے حقیقت حال سے تمام صحابہ کرام کو آگاہ کیا اور عرض کیا قسم بخدا میں نے سب کچھ ان اوصاف کا تجربہ کرنے کے لیے کیا ہے جو میں نے تورات میں دیکھی تھیں کہ محمد بن عبداللہ کی پیدائش مکہ مکرمہ میں ہوگی۔ ہجرت طیبہ کو ہوگی اور بادشاہی شام میں ہوگی۔ نہ وہ بداخلاق ہوگا۔ نہ سخت مزاج ہوگا۔ اور نہ بازاروں میں چلانے چیخنے والا ہوگا اور نہ بری باتیں کرنے والا ہوگا اور نہ فحش گفتگو کرنے والا ہوگا۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور آپ اللہ کے سچے رسول ہیں۔ حضور یہ میرا مال ہے جو آپ کی بارگاہ بے کس نواز میں نذر کرتا ہوں وہ یہودی بہت مال دار شخص تھا۔ دلائل النبوۃ جلد ۶ صفحہ ۲۸۱-۲۸۰ مطبوعہ (العلمیہ) تفسیر مظہری جلد ۳ صفحہ ۴۸۵ مطبوعہ ضیاء القرآن)
لائق صد احترام خواتین معلوم ہوا حضور پرنور احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صفات اس یہودی نے پڑھی تھیں اس کو مشاہدہ کرنے کے لیے اس یہودی نے حضور پرنور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایسا سلوک کیا جب یہودی نے حضور کی تمام صفات جلیلہ کو مشاہدہ کر لیے پھر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قدموں پر حاضر ہو کر اسلام کی دولت سے اپنے قلوب واذہاں کو منور کر لیا۔ کیونکہ ہمارے آقا دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان اور مقام تو یہ ہے۔

جدھر جدھر بھی گئے وہ کرم ہی کرتے گئے
کسی نے مانگا نہ مانگا وہ جھولی بھرتے گئے
میں ان کے در کی غلامی پہ کیوں نہ ناز کروں
سہارا ان کا رہا دن مرے گزرتے گئے
تمہارے روضہ اقدس کو جان کر کعبہ

Marfat.com

نیاز مند تیرے در پہ سجدے کرتے گئے
یہ ان کی بندہ نوازی کا ہی کرشمہ ہے
مرے نصیب تھے بگڑے مگر سنورتے گئے

تورات میں عظمت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حضرت فلتان بن سے روایت ہے کہ ایک شخص آیا تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے فرمایا: کیا تم نے تورات پڑھی ہے؟

اس نے کہا "ہاں" ۔ پھر نبی کریم رؤف رحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کیا انجیل بھی پڑھی ہے؟

اس نے عرض کیا ۔ جی ہاں ۔ پھر اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو قسم دے کر کہا۔

کیا تم نے توریت اور انجیل میں میری صفت پڑھی ہے۔

اس نے کہا " ۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اوصاف کی مانند اوصاف آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہیئت کی مانند ہیئت اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ظہور کے مانند ظاہر ہونے کا حال ہم نے پڑھا ہے ۔ مگر ہمیں امید ہے کہ وہ نبی ہم میں سے ہو گا۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ظہور فرمایا تو ہمیں اندیشہ ہوا کہ وہ نبی موعود شاید آپ ہی ہوں ۔ پھر جب ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا تو ہم سمجھ گئے کہ وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نہیں ہیں۔

حضور پرنور احمد مختار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ یہ تم نے کیسے جانا؟

اس نے کہا ۔ اس نبی کے ساتھ ان کی امت میں سے ستر ہزار ایسے لوگ ہوں گے جن پر کچھ حساب وکتاب اور عذاب نہ ہو گا (یعنی بے غیر حساب وکتاب

جنت میں چلے جائیں گے)۔ اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حال یہ ہے کہ تھوڑے سے لوگ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ہیں۔

اس بات پر والیٔ مدینہ ۔ پیغمبر اسلام۔ احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ۔

قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے یقیناً میں ہی وہ نبی ہوں اور جس اُمت کی تم نے تعریف بیان کی ہے وہ میری ہی اُمت ہے اور وہ ستر ہزار سے بہت زیادہ ہے۔

(الخصائص الکبریٰ ۵۲ شبیر برادرز۔ لاہور)

پیاری پیاری اسلامی بہنو۔ اس واقعہ سے معلوم ہوا کہ پہلی آسمانی کتابوں میں مثلاً تورات و انجیل میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی صفات جلیلہ اور اخلاق حمیدہ کا تذکرہ موجود تھا مگر انکار کر دیتے اسی لیے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس یہودی کو قسم کھا کر یہ بتایا کہ جس اُمت کی صفات اور اخلاق تم نے توریت و انجیل میں پڑھی ہے وہ نبی بھی میں ہوں اور اُمت بھی میری ہے۔

علامات نبوّت

پیاری بہنو۔ جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے نبوت عطا فرمائی تو یہودی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی علامات نبوت کو جاننے کے لیے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو آزماتے تھے حضرت عبداللہ بن سلام فرماتے ہیں جب میں ابھی اسلام قبول نہیں کیا تھا تو ہم نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرے پر نظر ڈالی تو تمام علامات نبوت میں سے کوئی علامت باقی نہ رہی جس کو میں نے حضور پر نور احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روئے انور میں نہ دیکھ لیا ہو۔ صرف دو باتیں ایسی تھیں جن کو میں چہرہ انور سے نہ پہچان سکا۔ ایک یہ کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حلم

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جہل پر غالب ہوگا۔
دوسرے یہ کہ دوسروں کے جہل کی بنا پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شدت کرنے سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حلم ہی زیادہ ہوگا۔
چنانچہ اس علامت کی پہچان کے لیے میں نے اللہ کے رسول۔ دلوں کے طبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نرمی کا برتاؤ اختیار کر کے ایک معاملہ کیا تاکہ میں بعد میں طے شدہ معاملہ کے خلاف کر کے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حلم اور جہل کو پہچان سکوں۔
لہٰذا میں نے ایک خاص مدت مقرر کر کے ایک متعین کھجور کی مقدار خریدنے کا معاملہ کیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو قیمت دے دی۔
پھر اس مدت مقررہ سے دو یا تین دن پہلے میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قمیص اور چادر کے ایک گوشہ کو پکڑ کر غضبناک جذباتی انداز میں کہا۔
اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! تم میرا حق ادا کرو گے۔
واللہ تم سب آل مطلب پر معاملگی کرنے والے لوگ ہو اور بے شک تمہارے اس معاملہ میں لاپرواہی کو میں خوب جانتا ہوں۔
میری یہ یادہ گوئی سن کر حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ جلال میں آگئے اور مجھ سے فرمایا! اے دشمن خدا تو اللہ تعالیٰ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایسی بات کہتا ہے۔ اور پھر میں موجود سن رہا ہوں۔
خدا عزوجل کی قسم —— اگر مجھے حضور پر نور احمد مختار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اس درجہ احترام نہ ہوتا تو میری تلوار سے اب تک تیرا سر اڑ چکا ہوتا۔
اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غیر معمولی سکون اور وقار کے ساتھ

Marfat.com

حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کی طرف دیکھ کر تبسم فرما رہے تھے۔ اس کے بعد ——— پیکر علم و حکمت۔ سراپا رحمت احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ——— اے عمر رضی اللہ عنہ؟ میں اور (میری جانب اشارہ کرتے ہوئے) یہ تمہاری اس درست بات کے علاوہ کسی اور ہی چیز کے مستحق تھے اے عمر رضی اللہ عنہ تم مجھ سے حسن ادا کو کہتے اور ان کو مہذب طریقہ سے مطالبہ کرنے کی تلقین کرتے ——— جاؤ ——— اے عمر رضی اللہ عنہ! انہیں لے جاؤ ——— ان کا مطالبہ پورا کرنے کے بعد مزید بیس صاع کھجوریں ان کی خوش دلی حاصل کرنے کے لیے دینا کیونکہ تم نے ان کو رنج دیا ہے امید ہے یہ بددل نہ ہوں گے۔

سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے اس کی تعمیل کی یہودی نے اس کے بعد کہا ——— اے عمر فاروق (رضی اللہ عنہ) نبوت کی تمام علامتیں میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پرنور چہرے میں دیکھ لی تھیں صرف دو علامتیں ایسی تھیں جن کو میں جاننا چاہتا تھا ایک یہ کہ ان کا حلم ان کے غیظ پر غالب رہے گا۔ دوسرے یہ کہ جاہلوں کو ان صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ جس درجے کی شدت ہوگی، اسی قدر ان کا حلم و انقباط ان کے ساتھ بڑھے گا۔ تو میں نے حضور پرنور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں یہ دونوں نشانیاں پہچان لیں۔ لہٰذا اب میں اقرار کرتا ہوں کہ میں اللہ کے رب ہونے، اسلام کے دین ہونے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نبی ہونے پر راضی ہوگیا۔ (الخصائص الکبریٰ ۵۳، طبرانی ، بیہقی۔ دلائل النبوت)

الغرض ——— خواتین اس شخص کی علامات نبوت دیکھ کر ایمان قبول کرلینے اس کی زبان اس بات کی گواہی دے رہی ہوگی۔

حقیقت میں وہ لطف زندگی پایا نہیں کرتے

Marfat.com

جو یادِ مصطفیٰ سے دل کو بہلایا نہیں کرتے
زباں پر شکوہ رنج والم لایا نہیں کرتے
نبی کے نام لیوا غم سے گھبرایا نہیں کرتے
یہ دربار محمّد ہے یہاں ملتا ہے بے مانگے
ار نالاں! یہاں دامن کو پھیلایا نہیں کرتے
ارے او ناسمجھ قربان ہو جا ان کی چوکھٹ پر
یہ لمحے زندگی میں بار بار آیا نہیں کرتے

پیاری اسلامی بہنو۔ دوسری روایت میں ہے اس یہودی نے کہا میں مذکورہ تمام صفتوں کو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات گرامی میں مجتمع اور موجود پایا، صرف صفت حلم باقی تھی۔ اس صفت کو دریافت کرنے کے لیے ایک مقررہ مدت سے پیشگی تیس دینار کھجوروں کی قیمت میں نے حضور پرنور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دے دی اس نے مذکورہ بالا واقعہ آخر تک بیان کیا۔ مگر اس کے آخر میں یہ زائد ہے کہ ____

اس یہودی نے کہا۔ اے فاروق اعظم رضی اللہ عنہ! جو بے ادبی مجھ سے سرزد ہوئی، اس کے لیے مجھے کسی اور بات نے نہیں ابھارا تھا فقط اس کے کہ میں حضور پرنور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات میں تورات میں مذکور تمام صفتیں پاتا تھا مگر ایک صفت حلم کی مجھے آزمائش مقصود تھی جسے آج میں نے آزما لیا اور ویسا ہی پایا جیسا توریت میں مذکور تھا۔ اس کے بعد وہ یہودی اور اس کے تمام گھر والے مسلمان ہو گئے۔ (الخصائص الکبریٰ جلد ۲)

تمام خواتین۔ معلمات۔ طالبات مل کر با آواز بلند میرے ساتھ پڑھیے:

اے عشق نبی میرے دل میں بھی سما جانا
مجھ کو بھی محمد کا دیوانہ بنا جانا
جو رنگ کہ جامی پر رومی پر چڑھایا تھا
اس رنگ کی کچھ رنگت مجھ پر بھی چڑھا جانا
قدرت کی نگاہیں بھی جس چہرے کو تکتی تھیں
اس چہرہ انور کا دیدار کرا جانا
جس خواب میں ہو جائے دیدار نبی حاصل
اے عشق کبھی مجھ کو نیند ایسی سلا جانا
دیدار محمد کی حسرت تو رہے باقی
جز اس کے ہر اک حسرت اس دل سے مٹا جانا
دنیا سے ریاض ہو جب عقبیٰ کی طرف جانا
داغ غم احمد سے سینے کو سجا جانا

معزز خواتین۔ آپ نے حضور پرنور احمد مختار محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عظمت ورفعت اور صفات جلیلہ اور اخلاق حمیدہ جو توریت وانجیل میں تحریر تھیں۔ آپ نے سماعت فرمائیں ہمارے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کتنی اعلیٰ عظمت عطا فرمائیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذکر پاک تمام آسمانی کتابوں میں موجود تھا اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صفات کا ــــــ سیرت کا ــــــ صورت کا
ولادت کا ــــــ برکات کا ــــــ عظمت کا
رفعت کا ــــــ عزت کا ــــــ شرافت کا
نبوت کا ــــــ رسالت کا ــــــ معجزات کا

Marfat.com

کمالات کا ـــــ جمالات کا ـــــ انعامات کا

ذکر کرنے کی توفیق عطا فرمائے امین ثم امین

میں اپنی تقریر کو ان الفاظ پر ختم کرتی ہوں کیونکہ

ذکر نبی دا کر دیاں رہنا چنگا لگدا اے

ایس بہانے رل مل بہناں چنگا لگدا اے

مسجد نبوی دے وچ جاناں ٹکرے ہو کے بہہ جاناں

روضے پاک نوں تکدیاں رہناں چنگا لگدا اے

کاش وہ دن بھی آئے کہ ہم سب خواتین مل کر اسی طرح مدینہ شریف میں روضہ کے سامنے نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے اور اللہ تعالیٰ اپنے محبوب کریم رؤف رحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صدقے سے ہمیں اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت وعقیدت عطا فرمائے اور حضور پر نور احمد مختار محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرما دے آمین ثم آمین۔

وَمَا عَلَیْنَا اِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِیْن

Marfat.com

عشق رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ وَالْعَاقِبَۃُ لِلْمُتَّقِیْنَ ۝ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ۝ اَمَّا بَعْدُ!

فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

لَا یُؤْمِنُ اَحَدُکُمْ حَتّٰی اَکُوْنَ اَحَبَّ اِلَیْہِ مِنْ وَّالِدِہٖ وَوَلَدِہٖ وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ ۝

(بخاری شریف، کتاب الایمان)

صَدَقَ رَسُوْلُہُ النَّبِیُّ الْکَرِیْمُ۔

لائق صد احترام خواتین معزز اسلامی بہنو۔ اللہ تعالیٰ عزوجل کا لاکھ لاکھ بار شکر ہے جس نے اپنے محبوب کریم رؤف رحیم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی اُمت میں پیدا فرما کر ہمیں اپنے محبوب نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی محبت و عقیدت عطا فرمائی۔

پیاری پیاری اسلامی بہنو۔ ہمارا تو ایمان اس وقت کامل و مکمل ہوتا ہے جب اس کائنات ارض وسماوات میں ہر چیز سے زیادہ محبت و عقیدت آقا دو عالم۔ فخر دو عالم۔ نور مجسم۔ شفیع معظم محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہو اگر اس میں ہو خامی تو سب کچھ نامکمل ہوتا ہے۔ اس کائنات میں تمام جن و بشر جانتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ عزوجل کو اس کائنات کی ہر چیز سے زیادہ محبت اللہ رسول

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ہے اسی لیے حضور پُرنور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ تعالیٰ عزوجل کے محبوب ہیں۔

اس حقیقت سے کون انکار کرسکتا ہے۔

حُسنِ محبوب نے عالم کو سجا رکھا ہے
رشتہ مخلوق کا خالق سے ملا رکھا ہے
جن کے ٹکڑوں پہ جہاں پلتا ہے سارا صائم
اُن کی سرکار میں دامن کو بچھا رکھا ہے

پھر ان کی عقیدت

گھٹاؤ اشک برساؤ مدینہ یاد آیا ہے
سماں ساون کا دِکھلاؤ مدینہ یاد آیا ہے
خدا کے واسطے روکو نہ مجھ کو آج رونے دو
نہ اَب صائم کو بہلاؤ مدینہ یاد آیا ہے

عقیدہ اہلِ سُنّت حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اِنَّ اَوْلَی النَّاسِ بِیْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ اَکْثَرُهُمْ عَلَیَّ صَلٰوةً۔

(القول البدیع صفحہ ۲۳۲)

لوگوں میں سے سب سے زیادہ میرے قریب قیامت کے وہ ہوگا جو مجھ پر سب سے زیادہ درود پڑھے گا۔

معزز خواتین اسلام۔ قیامت کے دن نفسا نفسی کے عالم میں ہر انسان پریشان ہوگا لیکن اس وقت سب سے زیادہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قریب وہ خوش نصیب ہوگا جس نے زندگی میں سب سے زیادہ

Marfat.com

آقا دو عالم فخر بنی آدم احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درُود پڑھا ہو گا۔ آیئے اس سعادت کو حاصل کرنے کے لیے ذوق و شوق اور محبت و عقیدت سے چند بار درُود پاک پڑھے۔

اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے یہ درُود پاک پڑھا اس کے لیے میری شفاعت واجب ہو گئی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔ (القول البدیع ص۲)

معزز خواتین۔ حضور پُرنور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں ہدیہ درود پاک پڑھنے کی برکت سے اللہ تعالیٰ تمام خواتین کی مشکلات حل فرما دے گا۔ (انشاء اللہ الرحمٰن)

معزز خواتین۔ آج ہم جس دور سے گزر رہے ہیں اس دور میں ہر انسان کسی نہ کسی سے محبت کرتا ہے۔

الغرض۔ کوئی کسی سے محبت۔۔۔۔ حسن و جمال کی وجہ سے کرتا ہے۔

کوئی کسی سے محبت کرتا ہے ۔۔۔۔ مال و زر کی وجہ سے

کوئی کسی سے محبت کرتا ہے ۔۔۔۔ امامت و قیادت کی وجہ سے

کوئی کسی سے محبت کرتا ہے ۔۔۔۔ علم و عمل کی وجہ سے

کوئی کسی سے محبت کرتا ہے ۔۔۔۔ خدوخال کی وجہ سے

کوئی کسی سے محبت کرتا ہے ۔۔۔۔ صدق و صفا کی وجہ سے

کوئی کسی سے محبت کرتا ہے ۔۔۔۔ حسن و جمال کی وجہ سے

الغرض ۔۔۔۔ سنیے ۔۔۔۔ سنیے ۔۔۔۔ غور سے احباب ذی وقار

معزز خواتین۔ کسی کا محبوب ۔۔۔۔ علم کے کمال کی وجہ سے

Marfat.com

کسی کا محبوب ـــــ عمل کے کمال کی وجہ سے
کسی کا محبوب ـــــ کردار کے کمال کی وجہ سے
کسی کا محبوب ـــــ افکار کے کمال کی وجہ سے
کسی کا محبوب ـــــ انوار کے کمال کی وجہ سے
کسی کا محبوب ـــــ شرافت کے کمال کی وجہ سے
کسی کا محبوب ـــــ طہارت کے کمال کی وجہ سے
کسی کا محبوب ـــــ صدارت کے کمال کی وجہ سے
کسی کا محبوب ـــــ صداقت کے کمال کی وجہ سے
کسی کا محبوب ـــــ شجاعت کے کمال کی وجہ سے

لیکن ہر انسان میں تمام اوصاف۔ کمالات جمع نہیں ہوتے

کسی کا محبوب ـــــ سیرت میں باکمال
کسی کا محبوب ـــــ صورت میں باکمال
کسی کا محبوب ـــــ طہارت میں باکمال
کسی کا محبوب ـــــ شجاعت میں باکمال
کسی کا محبوب ـــــ سخاوت میں باکمال
کسی کا محبوب ـــــ شرافت میں باکمال
کسی کا محبوب ـــــ صدارت میں باکمال
کسی کا محبوب ـــــ قیادت میں باکمال
کسی کا محبوب ـــــ بصارت میں باکمال
کسی کا محبوب ـــــ بصیرت میں باکمال
کسی کا محبوب ـــــ علم میں باکمال

Marfat.com

کسی کا محبوب ــــ عمل میں باکمال
کسی کا محبوب ــــ کردار میں باکمال
کسی کا محبوب ــــ افکار میں باکمال
کسی کا محبوب ــــ انوار میں باکمال
کسی کا محبوب ــــ حُسن میں باکمال
کسی کا محبوب ــــ جمال میں باکمال
کسی کا محبوب ــــ عبادت میں باکمال ــــ خواتین ذی وقار

لیکن تمام اوصاف حمیدہ اس کائنات ارض و سماوات میں
عرش سے لے کر فرش تک ــــ اور مشرق سے لے کر مغرب تک
جنوب سے لے کر شمال تک ــــ ہاں۔ہاں اس چودہ طبق کی ساری
کائنات میں کوئی ایسا محبوب نہیں ہوگا جو ان تمام اوصاف حمیدہ میں بے مثل بھی ہو اور بے مثال بھی ہو نہ نبیوں میں۔ نہ رسولوں میں۔ نہ پیغمبروں میں۔ نہ صحابہ میں۔ نہ آئمہ میں۔ نہ اصفیاء میں۔ نہ اسخیاء میں۔ نہ اولیاء میں۔ نہ اتقیاء میں۔ نہ اغیاث میں۔ نہ اقطاب میں۔ نہ جنّات میں۔ نہ بشریت میں۔ نہ نورانیت میں۔ ہاں ــــ ہاں اک محبوب ایسا ہے جس کو وہ تمام اوصاف حمیدہ اعلیٰ سے اعلیٰ۔ اکمل سے اکمل۔ اجمل سے اجمل وہ ذات ــــ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات ہے جس میں اوصاف حمیدہ کامل موجود ہے بلکہ سب سے اعلیٰ اور افضل ہے اس کی

سیرت بھی اعلیٰ ــــ صورت بھی اعلیٰ
صداقت بھی اعلیٰ ــــ عدالت بھی اعلیٰ
شجاعت بھی اعلیٰ ــــ سخاوت بھی اعلیٰ

Marfat.com

شرافت بھی اعلیٰ ـــــ طہارت بھی اعلیٰ
قیادت بھی اعلیٰ ـــــ صدارت بھی اعلیٰ
بصارت بھی اعلیٰ ـــــ بصیرت بھی اعلیٰ
امامت بھی اعلیٰ ـــــ طریقت بھی اعلیٰ
شریعت بھی اعلیٰ ـــــ عبادت بھی اعلیٰ
دیانت بھی اعلیٰ ـــــ امانت بھی اعلیٰ
حکمت بھی اعلیٰ ـــــ حقیقت بھی اعلیٰ
شفاعت بھی اعلیٰ ـــــ نسبت بھی اعلیٰ
نبوت بھی اعلیٰ ـــــ رسالت بھی اعلیٰ
رحمت بھی اعلیٰ ـــــ

سنیئے سنیئے ۔ خواتین ذی وقار ۔ ہمارے آقا و مولا محمد عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا تو

کردار بھی اعلیٰ ـــــ افکار بھی اعلیٰ
پیار بھی اعلیٰ ـــــ معیار بھی اعلیٰ
انوار بھی اعلیٰ ـــــ اولاد بھی اعلیٰ

ہاں ـــ ہاں ـــ ہمارے نبی کریم ۔ رؤف رحیم ۔ احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تو ـــــ

سیرت بھی لاریب ـــــ صورت بھی لاریب
صداقت بھی لاریب ـــــ عدالت بھی لاریب
سخاوت بھی لاریب ـــــ شجاعت بھی لاریب
شرافت بھی لاریب ـــــ طہارت بھی لاریب

Marfat.com

قیادت بھی لاریب ـــــ امامت بھی لاریب

بصارت بھی لاریب ـــــ بصیرت بھی لاریب

صدارت بھی لاریب ـــــ طریقت بھی لاریب

عبادت بھی لاریب ـــــ ریاضت بھی لاریب

شریعت بھی لاریب ـــــ حکمت بھی لاریب

دیانت بھی لاریب ـــــ امانت بھی لاریب

شفاعت بھی لاریب ـــــ نسبت بھی لاریب

نبوت بھی لاریب ـــــ رسالت بھی لاریب

ولادت بھی لاریب ـــــ نورانیت بھی لاریب

بشریت بھی لاریب ـــــ حقیقت بھی لاریب

سنئے سنئے ـــــ معزز خواتین اسلام: حضور پرنور احمد مختار۔ نورالانوار سرالاسرار ـــــ اللہ کے پیار نبیوں کے تاجدار ۔ رسولوں کے سردار ـــــ اُمت غم خوار۔ رب کے دلدار ۔ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا تو

کردار بھی لاریب ـــــ افکار بھی لاریب

پیار بھی لاریب ـــــ معیار بھی لاریب

انوار بھی لاریب ـــــ اولاد بھی لاریب

شاعر کی زباں سے

خدا نے آپ کو دی ہے نبوت بھی رسالت بھی
انہیں کے گھر کی باندی ہے صداقت بھی عدالت بھی
کریموں میں کریم ایسے کریمی ناز کرتی ہے
انہیں کے گھر سمٹ آئی عنایت بھی سخاوت بھی

Marfat.com

- دو عالم کے لیے راہبر ملا آقی لقب ان کو
اسی در پر جھکی آخر فصاحت بھی بلاغت بھی
- اسی در سے ضیا پائی کلیمی نے مسیحی نے
انہیں کی ذات پر نازاں ولایت بھی کرامت بھی
- شناسا ہو گئیں ساری جبینیں ذوق سجدہ سے
سکھا دی آپ نے سب کو ریاضت بھی عبادت بھی

محبتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم معزز خواتین۔ حضور اکرم۔ نور مجسم شفیع معظم احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان عالی شان ہے:

لَا یُؤْمِنُ اَحَدُکُمْ حَتّٰی اَکُوْنَ اَحَبَّ اِلَیْہِ مِنْ وَّالِدِہٖ وَوَلَدِہٖ وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ۔ (بخاری شریف۔ جلد ا ص۸۳)

مجھے اس ذات کی قسم جس کی ذات اقدس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا جب تک میں اسے والدین اولاد اور تمام مخلوق سے محبوب تر نہ ہوں۔

اسلامی بہنو۔ اس حدیث مبارکہ سے معلوم ہوا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت تمام لوگوں کی محبت سے زیادہ ہونی چاہئیں۔ ہمیں ماں۔ باپ۔ اولاد۔ بیوی۔ بچیوں۔ دوستوں اور دیگر تمام احباب سے محبت کرنی چاہیئے لیکن جب ان تمام احباب کی موجودگی میں آقا دوعالم فخر بنی آدم نور مجسم شفیع معظم اللہ کے محبوب احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا معاملہ آجائے تو تمام محبتوں سے زیادہ محبت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہو تو انسان

کا ایمان مکمل و کامل ہوتا ہے ورنہ اس کا ایمان نامکمل ہوگا۔

ایمان کی لذت حضرت انس رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ اللہ کے پیارے۔ اُمت کے سہارے۔ سرور کائنات فخر کائنات — رفعت کائنات — عظمت کائنات احمد مجتبیٰ محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

قَالَ ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ وَجَدَ حَلَاوَةَ الْإِيمَانِ اَنْ

جس میں بھی یہ تین باتیں ہوں گی وہ لذت ایمان سے لطف اندوز ہوگا

يَكُوْنَ اللهُ وَرَسُوْلُهٗ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا۔

یہ کہ اللہ اور اس کا رسول اس کو سب دنیا سے زیادہ محبوب ہوں

دوسری بات یہ فرمائیں:

وَاَنْ يُحِبَّ الْمَرْءَ لَا يُحِبُّهٗ اِلَّا لِلّٰهِ۔

کسی شخص سے محبت محض اللہ تعالیٰ کے لیے ہو

تیسرے یہ

وَاَنْ يَكْرَهَ اَنْ يَعُوْدَ فِي الْكُفْرِ كَمَا يَكْرَهُ اَنْ يُقْذَفَ فِي النَّارِ۔ (بخاری، جلد اول صـ۳)

کہ کفر میں دوبار لوٹ کر آنا ایسے ہی ناپسند ہو جیسے آگ میں ڈالا جانا۔

محبت رسول کا نرالا انداز معزز خواتین عزیز طالبات۔ ہم اپنے عزیز رشتہ داروں اور پیر و مرشد کی دعوت بڑے اہتمام و انصرام سے کرتے ہیں لیکن آج میں آپ کو ایک ایسی پرنور دعوت کا ذکر کرنے کی سعادت حاصل کریں گی جس کے ذکر سے محفل

Marfat.com

انوار و تجلیات سے منوّر و معطر ہو جائے گی۔
آیئے ذرا تصور کریں۔

مدینے کا شہر ہے ___ رحمت کی لہر ہے
مدینے کی گلیاں ہیں ___ مصر کی ڈلیاں ہیں
مدینے کی ہوائیں ہیں ___ جنّت کی فضائیں ہیں
مدینے کی کھجوریں ہیں ___ جنت کی حوریں ہیں
ریاض الجنّۃ کی بہاریں ہیں ___ روضۂ رسول کے نظارے ہیں

الغرض ___ مدینے منوّرہ میں حضرت امیرالمؤمنین سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ کا ایک عالی شان گھر ہے۔ اس گھر میں حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے ایک پروگرام بنایا ہم اپنے آقا و مولا احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعوت کرنی ہے آپ کی بیوی نے عرض کی اس سے زیادہ ہماری خوش قسمتی اور کیا ہو سکتی ہے کہ ہمارے گھر میں امام الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائیں ___ حضرت سیدنا امام المسلمین خلیفہ سوم عثمان غنی رضی اللہ عنہ حضور پر نور احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ بےکس نواز میں حاضر ہوئے اور عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں آپ کی دعوت کرنا چاہتا ہوں۔ کرم فرمایئے آپ ہمارے دولت خانہ پر تشریف لائیں ___ حضور امام الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تمام صحابہ عظام کو آواز دی۔ اے میرے غلاموں سب آجاؤ۔ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے دعوت دی ہے تمام صحابہ کرام جمع ہو کر حضور نبی کریم رؤف رحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قیادت میں حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے تشریف لے جا رہے تھے۔
سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی محبت و عقیدت کا نرالہ انداز سماعت

Marfat.com

فرمایا۔ ہمارے آقا و مولا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب اپنے قدموں کو حرکت دیتے تھے تو حضرت سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ آپ کے قدم مبارک کو گن رہے تھے۔ امام الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رکتے ہوئے ارشاد فرمایا ــــــ اے پیارے عثمان رضی اللہ عنہ میرے قدموں کی گنتی کیوں کر رہے ہو؟

حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے کہا ــــــ میرے ماں باپ آپ پر قربان یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! میرا دل کرتا ہے کہ آج میں آپ کی ...

محبت میں ــــ عقیدت میں ــــ مودت میں
احترام میں ــــ تعظیم میں ــــ توقیر کے لیے
ہر قدم کے بدلہ ایک۔ ایک غلام آزاد کروں گا۔

تمام خواتین با آواز بلند ذوق و شوق سے کہیئے۔
سُبْحَانَ اللہ ــــ سُبْحَانَ اللہ ــــ سُبْحَانَ اللہ ــــ سُبْحَانَ اللہ۔

الغرض ــــ اسلامی بہنو۔ سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے گھر سے دعوت کھانے کے بعد اپنے اپنے گھروں کو جا رہے تھے تو عثمان غنی رضی اللہ عنہ جتنے قدم چل کر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے گھر آئے تھے اتنے ہی غلام آقا دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قدموں میں آزاد کر دیئے۔

الغرض ــــ اسلامی بہنو۔ حضرت سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی زباں پر یوں لب کشائی فرما رہے ہوں گے۔

اُن کی چوکھٹ پہ سر کو جھکا کر چلو
عاشقوں کی طرح مسکرا کر چلو
خاک طیبہ مقدس بڑی چیز ہے

Marfat.com

اپنی آنکھوں پہ سرمہ لگا کر چلو
اُن کا بلوایا بیٹھا ہے ہر کوئی یہاں
ہر کسی سے نظر نہ ملا کر چلو
عاشقوں نے بتایا قرینہ مجھے
اپنی پلکوں کو پاؤں بنا کر چلو

دعوتِ فاطمہ بنتِ رسول

اسلامی بہنو۔ دعوت ختم ہوئی تو اس دعوت میں حضرت سیدنا مولا علی رضی اللہ عنہ بھی تھے اور دعوت کے بعد مولا علی رضی اللہ عنہ گھر آئے تو بہت مغموم تھے حضرت سیدہ۔ طیبہ۔ طاہرہ۔ عابدہ۔ ساجدہ۔ قاریہ۔ عالمہ۔ معلمہ۔ مکرمہ۔ فاطمہ زہرہ رضی اللہ عنہا نے پوچھا:

اے علی رضی اللہ عنہ آپ بہت پریشان۔ مغموم ہیں۔ کیا بات ہو گئی؟

حضرت سیدنا مولا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا:

اے بنت رسول! غم کیوں نہ کروں۔ آج حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے حضور پُرنور احمد مختار محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور صحابہ کی شاندار ضیافت کا اہتمام و انصرام کیا تھا۔ لیکن اس دعوت کی خاص بات یہ ہے کہ حضور پرنور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جتنے قدم مبارک چل کر عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے گھر تشریف لے کر گئے اتنے ہی غلام عثمان غنی نے آزاد کیے ہیں اگر ہمارے پاس بھی عثمان غنی کی طرح مال ہوتا تو ہم بھی حضور پرنور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا شاندار ضیافت کا اہتمام و انصرام کرتے اور اسی طرح کرتے جس طرح عثمان غنی نے کیا ہے۔

حضرت سیدہ فاطمہ بتول رضی اللہ عنہا نے کہا:

Marfat.com

اے علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ چھوڑیئے حزن و ملال کو اور بارگاہ بے کس نواز۔ اُمّت کے غم خوار۔ پیکر علم و حکمت اللہ کے پیارے۔ اُمّت کے سہارے احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم میں حاضر ہو کر کھانے کی دعوت دے آیئے۔

حضرت مولا علی رضی اللہ عنہ بارگاہ رسالت مآب میں گئے اور والی کونین صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم دعوت دے کر واپس گھر آ گئے تو مولا علی شیر خدا رضی اللہ عنہ نے سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا سے کہا اے بنت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کھانا اور مال کہاں سے آئے گا؟

سیّدہ بتول۔ خاتونِ جنّت رضی اللہ عنہا نے کہا:

اے میرے سرتاج آپ رضی اللہ عنہ خدا کی ذات پر توکّل رکھیئے جایئے اور جلدی جایئے۔ وہ محبوب کبریا ہیں۔ سرورِ کون و مکان ہیں۔ امام الانبیاء ہیں۔ محبوب خدا ہیں۔ شمس الضحیٰ ہیں کہف الوریٰ ہیں۔ صاحب جود و سخا ہیں۔ پیکر تسلیم و رضا ہیں۔ ابرِ لطف و عطا ہیں۔ روح ارض و سماء ہیں۔ رہبر انس و جاں ہیں۔ شہنشاہِ زمین و زماں ہیں۔ رازدار ربُّ العلیٰ ہیں۔ بلکہ احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی برکت سے سب کچھ ہو جائے گا۔

حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ یہ سُن کر مسرور ہو گئے اور حضور پُرنور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی بارگاہ بے کس نواز میں جا کر عرض کرنے لگے،

یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم؛ آپ کی لختِ جگر نے سلام کہا ہے وہ آپ علیہ السّلام کی اور آپ کے اصحاب کی ویسی ہی دعوت کرنا چاہتی ہیں جیسی حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے کی تھی۔ آیئے اور ہمارے گھر کو اپنے نورانی قدموں سے منوّر و معطر فرمائیں۔

Marfat.com

یہ سُنتے ہی نبیوں کے تاجدار۔ اللہ کے یار۔ حبیبِ کبریا، احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اُٹھے اور صحابہ کو بھی ساتھ لے کر بنت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی جانب روانہ ہو گئے۔

حضور پرنور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کاشانہ فاطمہ پر تشریف لائے تو خاتون جنّت۔ بتول زہرہ رضی اللہ عنہا نے دروازہ پر اللہ کے محبوب۔ حسنین کے نانے کا شاندار استقبال کیا۔

نبی کریم رؤف رحیم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اصحاب سمیت گھر میں تشریف فرما ہوئے۔

خاتون جنّت رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا گھر مہمانوں سے پرنور ہو گیا۔ سیّدہ خاتون جنّت سلام اللہ علیہا نے خلوت میں جا کر رب کائنات عزوجل کی بارگاہ بے نیاز میں مناجات شروع کر دی۔

اے میرے رب۔ اے میرے مولیٰ۔ اے خالق کائنات۔ اے رحمٰن و رحیم۔ اے کریم و علیم۔ اے مجیب و حبیب۔ تو میرے حال سے آگاہ ہے۔ میں نے تیرے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو اپنے گھر میں بلا رکھا ہے تاکہ ان کی ویسی ہی ضیافت کروں جیسی عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے کی تھی۔

الٰہی تیری باندی میں اتنی استطاعت نہیں ہے میں تیرے فضل و کرم سے بھیک مانگتی ہوں کہ آج میری لاج رکھ لینا۔

رَبّ العالمین۔ مجھے اپنے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے روبرو شرمندہ نہ کرنا۔ میں تیری گنہگار کنیز ہوں، اپنے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے صدقہ میں مجھ پر کرم کر دے۔

اللہ خالق کائنات۔ مالک ارض و سماوات کے ساتھ مناجات کے بعد سیّدہ - طیبہ - فاطمہ سلام اللہ علیہا نے چولہے پر ہنڈیا رکھ دی اور خود بارگاہ لم یزل میں آنسوؤں کی بارش کر دی۔ حضرت سیّدہ خاتونِ جنّت۔ فاطمہ سلام اللہ علیہا کا گریہ خدا کو اتنا پسند آیا کہ اس نے اپنے کرم و فضل سے ہنڈیا جنّت کے کھانوں سے بھر دی ——— تو

سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا ہنڈیا لے کر امام الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آ گئیں ——— امام الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے اصحاب کے ساتھ کھانا تناول فرمایا ——— تمام اصحاب شکم سیر ہو گئے لیکن ہنڈیا جوں کی توں رہی اس پر امام الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صحابہ سے فرمایا۔

جانتے ہو یہ کھانا کہاں سے آیا تھا؟

غور سے سنو خواتین ذی وقار۔ عظمت و رفعت فاطمہ رضی اللہ عنہا حضور امام الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لب کشائی فرمائی۔ یہ کھانا جنّت سے اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے بھیجا ہے۔

صحابہ نے خدا کی حمد و ثنا کی اور اس کی نعمتوں کا شکر ادا کیا۔ یہ نسبت اور تعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فائدہ۔

الغرض ——— اسلامی بہنو۔ سیّد ریاض الدین سہروردی نے کیا خوب لب کشائی فرمائی ——— کرم نوازش پہ مصطفیٰ کا تلا ہے تلا رہے گا

در عنایات فضل باری کھلا ہوا ہے کھلا رہے گا

بنایا جب رب نے ان کو قاسم تو ان سے مانگیں نہ کیوں مرادیں

ہم ان کے منگتے ہیں اپنا دامن بھرا ہوا بھرا رہے گا

انہیں مصائب میں جب پکارا ملا وہیں پر ہمیں سہارا

حبیب رب کا ہمارے دل میں بسا ہوا ہے بسا رہے گا
نہیں ہے یہ سجدہ عبادت مگر یہ ہے جذبۂ عقیدت
ہمارا سر ان کے آستاں پر جھکا ہوا ہے جھکا رہے گا !
ریاض ایسا کبھی تو ہو گا بنے گا مسکن مدینہ اپنا !
دیار سرکار کا تصور جما ہوا ہے جما رہے گا !

الغرض ـــــ اسلامی بہنو۔ عزیز طالبات۔ دعوت ختم ہونے کے بعد خاتون جنت رضی اللہ عنہا خلوت میں داخل ہو کر پھر آنکھوں سے آنسوؤں کو بارش کی طرح برسا رہی ہیں۔ اپنے خالق کی بارگاہ بے نیاز میں عرض کر رہی تھیں۔ اے میرے خالق و مالک۔ اے دلوں کے راز دان۔ اے قیامت کے دن کے مالک و خالق میرے معبود ؟ تو جانتا ہے کہ میرے پاس مال و زر نہیں کہ غلام خرید کر آزاد کروں جیسے عثمان ذوالنورین رضی اللہ عنہ نے کیا تھا تیرے فضل و کرم سے امید رکھتی ہوں ـــــ اے مولیٰ ! کہ تو اپنے محبوب کریم رؤف رحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہر قدم کے عوض امت محمدیہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گناہگاروں کو جہنم سے آزادی کا پروانہ عطا فرما ـــــ تمام خواتین ذوق و شوق سے با آواز بلند کہیئے :

سُبحَانَ اللہ ـــــ سُبحَانَ اللہ ـــــ سُبحَانَ اللہ ـــــ سُبحَانَ اللہ

سُنیئے۔ غور سے خواتین اسلام۔ تو سیدہ فاطمہ خاتون جنت سلام اللہ علیہا رب کریم کی بارگاہ بے نیاز میں مناجات سے فارغ ہوئیں ـــــ تو فرشتوں کے تاجدار حضرت سیدنا جبرئیل علیہ السلام بارگاہ رسالت میں حاضر ہو کر عرض کرتے ہیں ـــــ اے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔

آپ کی لختِ جگر سیدہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے بارگاہ لم یزل میں

Marfat.com

مناجات کرتے ہوئے عرض کی ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ہر قدم کے عوض ایک گناہگار کی جہنم سے رہائی کا سوال کیا ہے۔

اللہ کریم عزوجل کی رحمت جوش میں آئی اور اعلان فرمایا ہم نے اے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ۔۔۔۔ آپ کے ہر قدم پر ایک ہزار گناہگار مرد اور ایک ہزار گناہگار عورتیں۔ جن پر جہنم واجب ہو چکی ہو گی۔ جہنم سے آزاد کیے جائیں گے۔ اور یہ سب کچھ فاطمہ خاتون جنت سلام اللہ علیہا کی شان کرامت کی بدولت ہو گا۔ (جامع المعجزات صفحہ ۲۵۸)

یقیناً اس وقت تمام صحابہ کرام اس طرح لب کشائی کر رہے ہوں گے:

اس کرم کا کروں شکر کیسے ادا جو کرم مجھ پر میرے نبی کر دیا
میں سجاتا تھا سرکار کی محفلیں مجھ کو ہر غم سے رب نے بری کر دیا
ذکر سرکار کی ہیں بڑی برکتیں مل گئیں راحتیں عظمتیں رفعتیں
میں گنہگار تھا بے عمل تھا مگر مصطفیٰ نے مجھے جنتی کر دیا
لمحہ لمحہ ہے مجھ پر نبی کی عطا دوستو اور مانگوں میں مولا سے کیا
کیا یہ کم ہے کہ میرے خدا نے مجھے اپنے محبوب کا امتی کر دیا
جو بھی آیا ہے محفل میں سرکار کی حاضری مل گئی جس کو دربار کی
کوئی صدیق فاروق عثمان ہوا اور کسی کو نبی نے علی کر دیا
جو درِ مصطفیٰ کے گدا ہو گئے دیکھتے دیکھتے کیا سے کیا ہو گئے
ایسی چشم کرم کی ہے سرکار نے دونوں عالم میں ان کو غنی کر دیا
کوئی مایوس لوٹا نہ دربار سے جو بھی مانگا ملا میرے سرکار سے
صدقے جاؤں نیازی میں لجپال کے ہر گدا کو سخی نے سخی کر دیا

معزز اسلامی بہنو۔ تمام صحابہ نے اللہ تعالیٰ عزوجل کا پیغام سنا اور خدا کی

Marfat.com

حمد و ثنا کرتے ہوئے فرحاں و شاداں اپنے اپنے گھروں کو لوٹ گئے۔

اللہ تعالیٰ عزوجل ہمیں بھی اپنے محبوب کریم رؤف رحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت وعقیدت اور سیدہ خاتون جنت فاطمہ زہرہ سلام اللہ علیہا کی محبت و عقیدت عطا فرمائے کیونکہ یہی محبت ونسبت آخرت میں ذریعہ نجات کا باعث ہے اللہ تعالیٰ تمام رفقاء اور تمام انتظامیہ معاونین کو اجر عظیم عطا فرما کر آخرت میں تمام خواتین کو شفاعت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور قرب سیدہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرمائے آمین ثم آمین۔

بِجَاہِ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ط

تمّ

Marfat.com

برکاتِ مدینہ منوّرہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ
الْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَعُلَمَاۤءِ
اَهْلِ سُنَّتِهٖ اَجْمَعِيْنَ —— اَمَّا بَعْدُ !

فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

وَمَنْ يُّهَاجِرْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يَجِدْ فِي الْاَرْضِ مُرٰغَمًا
كَثِيْرًا وَّسَعَةً وَمَنْ يَّخْرُجْ مِنْۢ بَيْتِهٖ مُهَاجِرًا اِلَى اللّٰهِ
وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ اَجْرُهٗ عَلَى
اللّٰهِ ط وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ٥

(پ۵، النساء آیت ١٠٠)

صَدَقَ اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ط
وَصَدَقَ رَسُوْلُهُ النَّبِيُّ الْكَرِيْمُ ط

…ینے کا سفر ہے اور میں نمدیدہ نمدیدہ — جبیں افسردہ افسردہ قدم لغزیدہ لغزیدہ
…لا ہوں ایک مجرم کی طرح میں جانبِ طیبہ — نظر شرمندہ شرمندہ بدن لرزیدہ لرزیدہ
…ی کے ہاتھ نے مجھ کو سہارا دے دیا ورنہ — کہاں میں اور کہاں یہ راستے پیچیدہ پیچیدہ
…اں میں اور کہاں اس روضۂ اقدس کا نظارہ — نظر اس سمت اٹھتی ہے مگر دزدیدہ دزدیدہ
…ینے جا کے ہم سمجھے تقدس کس کو کہتے ہیں — ہوا پاکیزہ پاکیزہ، فضا سنجیدہ سنجیدہ
…ارت کھو گئی لیکن بصیرت تو سلامت ہے — مدینہ ہم نے دیکھا ہے مگر نادیدہ نادیدہ

Marfat.com

وہی اقبال جس کو ناز تھا کل خوش مزاجی پر
فراقِ طیبہ میں رہتا ہے اب رنجیدہ رنجیدہ

محترم اسلامی بہنو۔ واجب الاحترام خواتین اسلام آج جس موضوع پر مجھے لب کشائی کرنے کی دعوت دی وہ فضائل مدینہ منورہ ہے۔ اللہ تعالیٰ جل شانہ کی حمد و ثناء کے بعد آقائے دو عالم فخر بنی آدم نور مجسم نبی مکرم شفیع معظم احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں ہدیہ درود و سلام پیش کرنے کے بعد آج کا یہ نورانی بیان مدینہ منورہ کے فضائل و برکات ہیں اللہ رب العلمین کی بارگاہ میں التجاء ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے شہرِ خوباں کا ذکر مبارک کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین ثم آمین

برکات درود پاک

حضور اکرم نور مجسم۔ شفیع معظم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب کوئی شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھتا ہے تو اس درود پڑھنے والے کے سانس سے اللہ تعالیٰ سفید بادل پیدا کرکے اسے برسنے کا حکم دیتا ہے جب اس بادل کا پانی زمین پر گرتا ہے تو اس سے سونا پیدا ہوتا ہے اس کے ہر قطرہ سے پہاڑوں میں چاندی پیدا ہوتی ہے اگر اس بادل کا پانی کسی کافر پر پڑ جائے تو اس کی برکت سے وہ ایمان کی دولت سے سرفراز ہو جاتا ہے:

آیئے تمام اسلامی بہنیں مل کر اس سعادت کو حاصل کرنے کے لیے چند بار عقیدت و محبت اور ذوق و شوق سے بارگاہ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں باآواز درود پاک ہدیہ پیش کریں۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَلِیْلَ اللّٰہِ

Marfat.com

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَیْرَ خَلْقِ اللّٰہِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَلِیْفَۃَ اللّٰہِ

مدینہ منوّرہ کی برکت

اللہ تبارک و تعالیٰ نے ہر نبی کے لیے ایک شہر کو حرم بنایا جس میں وہ پناہ لیتا ہے اور اس شہر حرم کو اپنی جناب سے مناسب قدر و عظمت و رفعت عطا فرماتا ہے اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی مکرم حبیب معظم مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے مدینہ طیّبہ کو حرم اور اس کی جگہ بنایا مدینہ طیبہ تمام شہروں پر غالب آئے گا اور اللہ تعالیٰ جلّ شانہٗ نے اس میں مکہ مکرمہ سے دوہری برکتیں رکھی ہیں۔ مدینہ طیّبہ تمام شہروں کا سردار، دار ہجرت دار سنّت۔ دار ایمان اور ایمان کی پناہ گاہ ہے۔ اللہ نے معزّز فرشتوں کے ذریعے اس کی حفاظت فرمائی ہے بلکہ اسے زلزلوں اور دجّال کے فتنہ سے محفوظ فرمایا ہے بلکہ مدینہ منوّرہ کی شان تو یہ ہے کہ اس میں طاعون کا مرض داخل نہ ہوگا۔ یہ اپنے آپ سے بُرے لوگوں کو یوں دور کرتا ہے جیسے بھٹی لوہے کے زنگ کو دور کرتی ہے اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب مکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی دعا کی برکت سے اس کے صاع، مد اور اس کے پھلوں میں برکت فرمائی ہے اور ساری کائنات کے مؤمنوں کے نزدیک اسے محبوب بنا دیا ہے جیسے مکہ مکرّمہ محبوب تھا بلکہ مکّہ مکرّمہ سے بھی زیادہ اس کو محبوب بنا دیا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس میں مرنے اور اس میں سکونت کی ترغیب دی ہے۔ مدینہ منورہ کی عظمت کیوں نہ ہو جبکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں روز قیامت اس کے ایمان کا گواہ ہوں گا جو اس کی شدتوں اور تکلیف کو برداشت کرے گا اور جو اس میں وفات پائے گا۔ بلکہ مدینۃ الرسول کی عظمت کا پتہ اس بات سے چلتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مدینہ منوّرہ کی مٹی کو شفا بنایا ہے۔

Marfat.com

اور جو اس میں جرم کرے گا یا مجرم کو پناہ دے گا اس پر اللہ اور اس کے فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہے اور اس سے اللہ تعالیٰ نہ کوئی فرض قبول کرے گا اور نہ کوئی نفل۔

حضور نبی کریم رؤف الرحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس دن ہجرت کرکے مدینہ منورہ تشریف لائے اس دن مدینہ طیبہ کی ہر چیز روشن ہو گئی اس میں نیکیاں کئی گناہ زیادہ ہو جاتی ہیں۔

ہجرت مدینہ منورہ

پیاری اسلامی بہنو۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ مکرمہ میں تشریف فرما تھے تو کفار مکہ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خلاف سازش کی کہ نعوذ باللہ آپ کو قتل کر دیں یا آپ کو یہاں سے نکال دیں یا آپ کو قید کر لیں، حالانکہ اللہ تعالیٰ نے کفار مکہ کے قتل کرنے کی تدبیر کر رکھی تھی۔

تو اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب کریم رؤف الرحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مدینہ منورہ کی طرف ہجرت کرنے کا حکم فرمایا۔ ارشادِ ربانی ہے:

وَقُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ
وَّاجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِیْرًا ۝ (پ۱۵)

اور دعا مانگا کیجئے کہ اے میرے رب، جہاں کہیں تو مجھے لے جائے سچائی کے ساتھ لے جا۔ اور جہاں کہیں سے مجھے لے آئے سچائی کے ساتھ لے آ۔ اور عطا فرما مجھے اپنی جناب سے وہ قوت جو مدد کرنے والی ہو۔ (ترجمہ جمال القرآن)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

اُمِرْتُ بِقَرْيَةٍ تَاْكُلُ الْقُرٰى يَقُوْلُوْنَ يَثْرِبُ وَهِيَ الْمَدِيْنَةُ تَنْفِي النَّاسَ كَمَا يَنْفِي الْكِيْرُ خَبَثَ الْحَدِيْدِ ۔

(بخاری شریف کتاب المناسک)

مجھ کو اس بستی میں جانے کا حکم ہوا جو دوسری بستیوں کو کھا جائے گی جو ان کی سردار بنے گی منافق اس کو یثرب کہتے ہیں اس کا نام مدینہ ہے بُرے لوگوں کو اس طرح سے نکال باہر کرے گی جیسے بھٹی لوہے کا میل نکال دیتی ہے۔

معزز خواتین تَاْکُلُ الْقُرٰی کا مطلب یہ ہے جو تمام بستیوں کو کھائے گی یعنی مدینہ منورہ کو مرکز اسلام و مرکز رشد و ہدایت ہونے کا شرف حاصل ہو گا۔ يَقُوْلُوْنَ يَثْرِبُ : یعنی منافق مدینہ منورہ کو یثرب کہتے ہیں حالانکہ وہ مدینہ ہے تَنْفِي النَّاسَ یعنی جیسے بھٹی میں لوہا پگھلایا یا گرم کیا جائے تو وہ اس کے میل کچیل کو علیحدہ کر دیتا ہے ایسے ہی مدینہ شریر لوگوں کو اپنے اندر جگہ نہیں دے گا۔

(فیوض الباری جلد ۷ صفحہ ۱۰۷)

سید ناصر حسین چشتی نے یوں ترجمانی فرمائی :

یثرب دے وچ سرکار آئے یثرب توں مدینہ بنیا سی
یثرب دا ذرہ ذرہ وی انمول نگینہ بنیا سی
توں ویکھیں پیار دا محشر وچ اک ہور قرینہ بن جانا
سرکار نے قدم جو رکھنا اے جنت وی مدینہ بن جانا
بس لکھ لو ناصر شاہ دی گل ایہو نقطہ ای سمجھانا ایں
ایتھے وی مدینے جانے آں اوتھے وی مدینے جانا ایں

شوقِ دید کے لیے ہجرت | معزز خواتین۔ رحمت دو عالم نور مجسم صلی اللہ

Marfat.com

علیہ وآلہ وسلم جب مکّہ سے ہجرت کرکے مدینہ طیبہ چلے آئے تو باقی ماندہ صحابہ کے لیے وہاں فضا تاریک ہوگی اور جینا مشکل ہوگیا وہ بھی ہجرت کرکے اپنے آقا و مولا نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قدموں میں حاضر ہونے لگے اپنے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قدموں میں حاضر ہونے کے شوق کی یہ کیفیت تھی کہ وہ جاں بلب مریض جن کے زندہ رہنے کی بظاہر کوئی امید نہ ہوتی تھی وہ بھی اپنے بچوں کو کہتے کہ ہماری چار پائی اٹھا کر مدینہ منوّرہ کی طرف لے چلو ہمیں موت بھی آئے تو منزل جاناں کی راہ میں آئے۔

بلکہ جس کی ترجمانی شاعر اہلسنّت محمد اعظم چشتی رحمۃ اللہ نے یوں فرمائی کہ

؎ اے موت ٹھہر جا میں مدینے تے جا لواں
سُتا ہویا نصیب تے میں اپنا جگا لواں
محبوبؐ دا اوہ گنبد خضریٰ تے دیکھ لواں! (صلی اللہ علیہ وسلم)
سرکار دی گلی دے نظارے تے پا لواں!
لگے ہیں مصطفیٰؐ دے قدم جس زمین تے! (صلی اللہ علیہ وسلم)
اک واری اوس خاک نوں سینے تے لا لواں

ہاں تو میں عرض کر رہی تھی۔ حضور رحمت دو عالم فخر بنی آدم محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ایک صحابی جن کا نام جندع بن ضمرہ رضی اللہ عنہ تھا وہاں مکّہ میں رہ گئے وہیں بیمار ہو گئے انہوں نے اپنے بیٹوں کو بلایا اور کہا مجھے یہاں سے نکال کر لے جاؤ۔ بچوں نے پوچھا اِلٰی اَیْنَ؟ یعنی اس حالت میں آپ کو کہاں لے جائیں۔ فَاَوْمَا بِیَدِہٖ نَحْوَ الْمَدِیْنَۃِ۔

زبان میں تو بولنے کی سکت نہ تھی اپنے ہاتھوں سے مدینہ کی طرف اشارہ کیا" سعادت مند بیٹوں نے اپنے بیمار باپ کی چار پائی اٹھالی ابھی وہ اس عاشق

صادق کی چار پائی کو اٹھا کر بنی غفار کے تالاب تک پہنچے تھے جو مکہ سے صرف دس میل کی مسافت پر ہے تو طائرِ روح قفسِ عنصری سے پرواز کر گیا اللہ تعالیٰ (جل شانہ) کو اپنے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس جاں نثار کی یہ ادا ایسی پسند آئی کہ یہ آیت کریمہ نازل کر کے اس کے جذبۂ عشق و محبت کی لاج رکھ لی۔ جبریل آمین علیہ السلام یہ فرمانِ الٰہی لے کر مدینہ میں حاضر ہوئے۔

مَنْ يَّخْرُجْ مِنْ بَيْتِهٖ مُهَاجِرًا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ اَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ط

(النسآء : ۱۰۰)

یعنی جو شخص اپنے گھر سے نکلتا ہے تاکہ اللہ اور اس کے رسول کی طرف ہجرت کر کے جائے پھر آئے اس کو راستہ میں موت تو اس کا اجر اللہ تعالیٰ پر واجب ہو جاتا ہے۔

اس طرح ایک دوسرے صحابی جو قبیلہ بنو خزاعہ کے ایک فرد تھے جن کا نام ضمرہ بن عیص یا العیص بن ضمرہ بن زنباع بتایا گیا ہے جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صحابہ کرام کو ہجرت کرنے کا حکم دیا تو انہوں نے اپنے گھر والوں کو کہا کہ چار پائی پر بستر بچھاؤ اور مجھے اٹھا کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں لے جاؤ انہوں نے ایسا ہی کیا جب یہ مریض درد محبت تنعیم کے مقام پر پہنچا جو مکہ سے صرف تین چار میل کے فاصلہ پر ہے تو اس نے جان دے دی۔ رضی اللہ عنہم اجمعین ان عشاق کا تذکرہ شاعر نے ان الفاظ میں فرمایا ؎

لے چلو فرشتیو! روح میری — تاجدار دے بوہے تے لے چلو
سانجھا دکھاں تے سکھاں دا ہے جیہڑا — غم گسار دے بوہے تے لے چلو
اُمّت واسطے جیہڑا اوہ رہیا روندا — اوس غار دے بوہے تے لے چلو

Marfat.com

لیٹا ہویا خزاواں دا چمن ناصر　　　　اج بہار دے بوہے تے چلو

معزز خواتین ، حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب ہجرت کر کے خود بنفس نفیس مدینہ منورہ آ گئے تو پیچھے پیچھے مسلمان بھی اپنے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت اور محبت میں اپنے گھر بار اور مال و منال کو وہیں چھوڑ کر ہجرت کر کے مدینہ منورہ پہنچنے لگے جب حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ منورہ تشریف لائے تو حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔

لَمَّا كَانَ الْيَوْمُ الَّذِيْ دَخَلَ فِيْهِ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ الْمَدِيْنَةَ اَضَاءَ مِنْهَا كُلُّ شَيْءٍ

(ابن ماجة)

جس روز رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مدینہ طیبہ میں نزول اجلال فرمایا مدینہ منورہ کی ہر شے جگمگانے لگی تھی۔

بلکہ حضرت ابو خیثمہ رضی اللہ عنہ کے فرزند فرماتے ہیں۔

قَالَ شَهِدْتُ يَوْمَ دَخَلَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ الْمَدِيْنَةَ فَلَمْ اَرَ يَوْمًا اَحْسَنَ مِنْهُ وَلَا اَضْوَأَ۔

کہ میں اس روز وہاں موجود تھا جس روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شہر مدینہ میں قدم رنجہ فرمایا میں نے آج تک کوئی ایسا دن نہیں دیکھا جو اس روز سعید سے زیادہ حسین ہو یا زیادہ روشن ہو۔

(سبل الہدیٰ جلد ۳ ص ۳۸۲)

اسلامی بہنو۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مدینہ طیبہ آمد سے مدینہ مصطفیٰ سے منور ہو گیا اور ہر گھر میں خوشی و شادمانی اور مسرت کے ترانے گائ

Marfat.com

گئے بلکہ کچے مکانوں۔ کھجوروں کی شاخوں سے بنے ہوئے جھپروں جن کو آج تک غربت وافلاس سے جنم لینے والی محرومیوں نے اپنا گھر بنایا ہوا تھا فخر بنی آدم نور مجسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آج انہیں ایسی رونقیں بخشنے کے لیے تشریف لا رہے تھے جس پر شاہ ایران کا قصرِ ابیض اور قیصر روم کے مرمریں محلات سوجان سے فدا ہونے والے تھے۔

آخر کار وہ سعید لمحہ آتا ہے جس کے انتظار میں عرصہ سے وہ دیدہ ودل فرش کیے ہوئے ہیں قصویٰ نامی پیش کی جاتی ہے جس پر ایک سادہ سا پالان کسا ہوا ہے کون ومکاں کا یکتا شہسوار رکاب میں قدم مبارک رکھ کر اس پالان پر جلوہ فرما ہے گلشن ہستی پر بہار آجاتی ہے ہر طرف عید کا سماں ہے زمین وزماں۔ مکین ومکاں۔ شمس وقمر۔ شجر وحجر۔ خشک وتر۔ جمادات وحیوانات چرند وپرند بلکہ کائنات کا ذرہ ذرہ خوشی سے جھوم اٹھتا ہے اچانک نعرے بلند ہونے لگتے ہیں۔

اَللّٰہُ اَکْبَرُ قَدْ جَآءَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

اَللّٰہُ اَکْبَرُ جَآءَ مُحَمَّدٌ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ جَآءَ مُحَمَّدٌ

اَللّٰہُ اَکْبَرُ جَآءَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

ان پرجوش نعروں سے ساری فضا گونج اٹھتی ہے باطل وطاغوت کے پرستاروں کے دل لرزنے لگتے ہیں اصنام واوثان کے پجاریوں کے گھروں میں صف ماتم بچھ جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کی توحید اور اس کے محبوب نبی کی رسالت کے نعروں سے حق کا پرچم بلند ہوجاتا ہے۔ جاں نثاروں کا بے پناہ ہجوم ہے گلیوں میں تل دھرنے کی جگہ نہیں اردگرد کے مکان اوران کی چھتیں شوق دیدار میں بے خود اور بے قابو ہونے والوں سے بھری ہوئی ہیں۔

بچے۔ جوان۔ بوڑھے۔ کمسن بچیاں اور پردہ دار خواتین کا عظیم اجتماع ہے۔ معصوم بچیاں اور اوس و خزرج کی عفت شعار دوشیزائیں دفیں بجا بجا کر دل و جان سے محبوب تر اور عزیز تر اپنے مہمان کو ان اشعار سے خوش آمدید کہہ رہی ہیں۔

طَلَعَ الْبَدْرُ عَلَيْنَا مِنْ ثَنِيَّاتِ الْوَدَاع
وَجَبَ الشُّكْرُ عَلَيْنَا مَا دَعَا لِلّٰهِ دَاع؛
اَيُّهَا الْمَبْعُوْثُ جِئْتَ بِالْاَمْرِ الْمُطَاع

(ضیاء النبی ج ۳ صفحہ ۱۱۴، الوفا باحوال المصطفیٰ صفحہ ۲۰۲)

مدینہ منورہ کے اسماء حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مدینہ طیبہ تشریف لانے سے پہلے اس بستی کی آب و ہوا صحت کے لحاظ سے بڑی مضر تھی اور اس کا پرانا نام یثرب تھا یعنی بیماریوں کا گھر۔ یا وبائی امراض کا گھر۔ بخار کا گھر (وغیرہ)

جب حضور تشریف فرما ہوئے تو آپ نے اس کا نام مدینہ رکھ دیا اس مبارک شہر کا ذکر قرآن پاک میں چار جگہ پر آیا ہے۔

آیئے خواتین اسلام میں آپ کو تمام آسمانی کتابوں کی سردار کتاب قرآن مجید و فرقان حمید کی مختلف آیات و بینات کی نورانی آیات سے آپ خواتین کے دلوں کو منور و معطر کریں ذرا توجہ فرمایئے۔

ارشاد ربانی ہے:

وَمِمَّنْ حَوْلَكُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ مُنٰفِقُوْنَ ۛؕ وَمِنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ ۛ (التوبۃ: ۱۰۱)

اور تمہارے آس پاس بسنے والے دیہاتیوں سے کچھ منافق ہیں اور کچھ مدینہ کے رہنے والے۔ (التوبۃ: ۱۰۱)

Marfat.com

دوسرے مقام پر ذکر مدینۃ الرسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔

مَا كَانَ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ وَمَنْ حَوْلَهُمْ مِّنَ الْأَعْرَابِ أَنْ يَتَخَلَّفُوا عَنْ رَّسُولِ اللَّهِ وَلَا يَرْغَبُوا بِأَنْفُسِهِمْ عَنْ نَّفْسِهِ ط (التوبۃ : ۱۲۰)

نہیں مناسب تھا مدینہ والوں کے لیے اور جو ان کے ارد گرد دیہاتی لوگ ہیں کہ پیچھے بیٹھ رہتے اللہ کے رسول پاک سے اور نہ یہ کہ متوجہ ہوتے اپنے نفسوں کی طرف ان سے بے فکر ہو کر۔ (جمال القرآن)

تیسرے مقام پر مدینۃ الرسول کا ذکر۔

لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْمُرْجِفُوْنَ فِي الْمَدِيْنَةِ لَنُغْرِيَنَّكَ بِهِمْ ثُمَّ لَا يُجَاوِرُوْنَكَ فِيْهَا إِلَّا قَلِيْلًا ۝

اگر اپنی حرکتوں سے باز نہ آئے منافق اور جن کے دلوں میں بیماری ہے اور شہر میں جھوٹی افواہیں اڑانے والے۔ تو ہم آپ کو مسلط کر دیں گے ان پر پھر وہ نہ ٹھہر سکیں گے آپ کے پاس مدینہ طیبہ میں مگر چند روز۔ (جمال القرآن)

چوتھے مقام پر مدینۃ الرسول کا ذکر۔

يَقُوْلُوْنَ لَئِنْ رَّجَعْنَا إِلَى الْمَدِيْنَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْأَعَزُّ مِنْهَا الْأَذَلَّ وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ (المنٰفقون : ۸)

منافق کہتے ہیں کہ اگر ہم لوٹ کر گئے مدینہ میں تو نکال دیں گے عزت والے وہاں سے ذلیلوں کو۔ حالانکہ ساری عزت تو صرف اللہ کے

لیے اس کے رسول کے لیے اور ایمان والوں کے لیے ہے مگر
منافقوں کو اس بات کا علم ہی نہیں ۔ (جمال القرآن)

معزز خواتین اسلام ۔ جہاں اللہ خالق کائنات نے اپنی لاریب کتاب میں فضائل و برکات مدینہ منورہ بیان فرمائے وہاں اللہ تعالیٰ کے پیارے محبوب کریم رؤف رحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے شہر مدینہ کی عظمت و رفعت خود بیان فرما کر اہل مدینہ منورہ کی عظمت و رفعت بیان کو سنت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا درجہ عطا فرمایا آج ہم سب خواتین اسلام ۔ اسی سنّت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بیان کرنے کی سعادت حاصل کر رہی ہیں ۔

پہلی حدیث ۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُمِرْتُ بِقَرْيَةٍ تَاْكُلُ الْقُرٰى يَقُوْلُوْنَ يَثْرِبُ وَهِيَ الْمَدِيْنَةُ تَنْفِي النَّاسَ كَمَا يَنْفِي الْكِيْرُ خَبَثَ الْحَدِيْدِ ۔

(مسلم کتاب الحج ۔ نسائی ، بخاری کتاب فضائل مدینہ)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھے اس بستی کی طرف ہجرت کا حکم دیا گیا جو تمام بستیوں کو کھا جاتی ہے لوگ اسے یثرب کہتے ہیں اور وہ مدینہ ہے اور وہ بُرے لوگوں کو اس طرح دُور کرتا ہے جیسے بھٹی لوہے کے میل کچیل کو دُور کرتی ہے ۔

امام اہل سنّت اعلیٰ حضرت رحمہ اللہ نے مدینہ کی عظمت یوں بیان فرمائی

مدینے کے خطے خدا تجھ کو رکھے
غریبوں فقیروں کے ٹھہرانے والے
حرم کی زمین اور قدم رکھ کے چلنا

Marfat.com

ارے سر کا موقع ہے او رجانے والے (حدائق بخشش)

مدینہ طیّبہ کا دوسرا نام طابہ ہے

خواتین بہنو۔اس شہر محبّت کی عظمت اور شان تو دیکھو کیسے کیسے عظمت اور محبّت سے لبریز اور خوشگوار ناموں سے پکارا جاتا ہے۔

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ

قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ إِنَّ اللّٰهَ سَمَّى الْمَدِيْنَةَ طَابَةَ۔

(مسلم کتاب الحج، بخاری کتاب المغازی ج دوم ص ۱۸۷)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، اللہ تعالیٰ (جل جلالہ) نے مدینہ کا نام طابہ رکھا ہے۔

مدینہ کا تیسرا نام طیّبہ ہے۔ حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حساسہ کے قصہ میں روایت کرتی ہیں حدیث کے آخر میں دجّال نے کہا میں تمہیں ایسی خبر دیتا ہوں میں مسیح ہوں عنقریب مجھے خروج کی اجازت دی جائے گی اور نکل کر زمین کی سیر کروں گا اور چالیس دنوں میں مکّہ اور مدینہ کے سوا ہر بستی میں جاؤں گا ان دونوں جگہوں میں جانا میرے لیے حرام قرار دیا گیا ہے جب بھی میں ان دونوں میں یا کسی ایک میں داخل ہونے کا ارادہ کروں گا تو فرشتہ تلوار سونت کر مجھے روکے گا ہر گھاٹی اور ہر درّہ پر فرشتے ہیں جو حفاظت کر رہے ہیں فاطمہ بنت قیس فرماتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی انگلی منبر پر مار کر فرمایا یہ طیبہ ہے۔یہ طیبہ ہے۔یہ طیبہ ہے یعنی مدینہ منوّرہ۔ (فضائل مدینہ ج اوّل ص ۱۱۱)

Marfat.com

مدینہ منوّرہ کی تکالیف پر صبر کرنے کی عظمت

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں :

قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ صَبَرَ عَلٰى لَاْوَآئِهَا كُنْتُ لَهٗ شَفِيْعًا اَوْشَهِيْدًا يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۔ (صحیح مسلم کتاب الحج)

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص مدینہ کی سختیوں پر صبر کرے گا میں قیامت کے دن اس کی شفاعت کروں گا یا اس کے حق میں گواہی دوں گا۔

معلوم ہوا۔ خواتین اسلام ۔ حضور پرُنور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے شہر کی برکات کے آقا دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم زائر مدینہ کی شفاعت فرمائیں گے ۔ لیکن عاشق کی ترجمانی

رحمت کی برسات مدینے ہوتی ہے
نور بھری ہر رات مدینے ہوتی ہے
قدم قدم پر رحمت مجھ کو ملتی ہے
رحمت کی سوغات مدینے ہوتی ہے
جو مانگو سرکار عطا کردیتے ہیں
پوری سب حاجات مدینے ہوتی ہے

چوتھا نام الدار والایمان ہے

اسلامی بہنو ۔ مدینہ طیّبہ کا چوتھا نام الدار والایمان بھی ہے جس کا ذکر خالق کائنات نے اپنی کتاب قرآن مجید میں اس طرح فرمایا ہے ۔

وَالَّذِيْنَ تَبَوَّؤُ الدَّارَ وَالْاِيْمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّوْنَ مَنْ هَاجَرَ اِلَيْهِمْ۔ (الحشر: ۹)

اور (اس مال میں) ان کا بھی حق ہے جو دار ہجرت میں مقیم ہیں اور ایمان میں (ثابت قدم) ہیں مہاجرین کی امداد سے پہلے محبت کرتے ہیں ان سے جو ہجرت کرکے ان کے پاس آتے ہیں۔

معزز خواتین۔ بعض علماء فرماتے ہیں مدینہ کو دارالایمان اس لیے کہا گیا کیونکہ یہ ایمان کو ظاہر فرمانے والا تھا مدینہ طیبہ کو اللہ تعالیٰ نے یہ عزت واکرام بخشا ہے کہ ایمان اس میں پھیلا اور اس کے ذریعے تمام زمین پر پھیلا پھر آخر میں اسی شہر کی طرف لوٹ آئے گا۔

جب بھی ایمان لوگوں کے دلوں میں کمزور ہوگا مدینہ طیبہ کی طرف لوٹ آئے گا تاکہ نئی زندگی اور تازگی حاصل کرے حتیٰ کہ یہ اسلام کے شہروں میں سے آخری شہر ہوگا ایمان کا معاملہ سانپ جیسا ہوگا کہ کبھی اسے کوئی حادثہ لاحق ہوتا ہے تو وہ اپنے بل کی طرف لوٹ آتا ہے تاکہ آرام و سکون حاصل کرے پھر نکلتا ہے جبکہ اس کی زندگی اور نشأۃ تازہ ہو چکی ہوتی ہے اس چیز کا مشاہدہ آج بھی ہو رہا ہے ایمان کی بقا مدینہ طیبہ میں ہے۔ کیونکہ یہی مقدس شہر اس کا مستقر ملجا اور پناہ گاہ ہے سانپ کے لیے بل ہوتی ہے جب چاہتا ہے اپنی بل میں گھس جاتا ہے جس طرح حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

اِنَّ الْاِيْمَانَ لَيَارِزُ اِلَى الْمَدِيْنَةِ كَمَا تَارِزُ الْحَيَّةُ اِلٰى جُحْرِهَا۔ (بخاری شریف جلد اول صفحہ ۲۵۱)

ایمان مدینہ طیبہ میں یوں سمٹ کر داخل ہوگا جیسے سانپ سمٹ کر اپنی

Marfat.com

بل میں داخل ہوتا ہے۔ (بخاری شریف جلد ا صفحہ ۲۴۷)

اس کے علاوہ مدینہ منورہ کے یہ بھی اسمائے مبارکہ ہیں:

مثلاً دارالسلامہ (سلامتی کا گھر) دارالسنۃ (سنت کا گھر) دارالہجرۃ (ہجرت کا گھر) حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی حدیث میں سقیفہ کے قصہ میں مدینہ طیبہ کو سلامتی کا گھر۔ سنّت کا گھر اور ہجرت کا گھر کہا گیا ہے۔ (فضائل مدینہ ج ا ص ۱۱۵)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ اپنے اہل کی طرف لوٹے جبکہ وہ منیٰ میں تھے اس آخری حج میں جس سال حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بھی حج کیا تھا میری حضرت عمر سے ملاقات ہوئی میں نے حضرت سے کہا اے امیرالمؤمنین موسم حج میں ضعیف العقل اور بیوقوف قسم کے لوگ بھی جمع ہوتے ہیں میں تمہیں اس معاملہ کو ڈھیل دینے کا مشورہ دیتا ہوں یہ معاملہ اس وقت لوگوں کے سامنے پیش کریں جب آپ مدینہ شریف پہنچ جائیں کیونکہ وہ ہجرت کا گھر، سنّت کا گھر اور سلامتی کا گھر ہے۔ وہاں آپ اہل فقہ، اہل الرائے اور معتبر شخصیات کو علیحدہ کر کے مسئلہ پیش کریں تو حضرت عمر نے فرمایا ان شاءاللہ مدینہ طیبہ میں پہلا کام یہی کروں گا۔ (فضائل مدینہ ج ا ص ۱۱۶)

معززِ خواتین۔ مدینہ طیبہ کے اس کے علاوہ بہت سے اسمائے مقدسہ ہیں بلکہ سو کے قریب عُلماء کاملین نے بتائے ہیں یہ اسماء کی زیادتی مدینہ طیبہ کے شرف اور عظمت کی دلیل ہے۔ کیونکہ جب کوئی چیز عظیم ہوتی ہے تو اس کے اسماء بھی کثیر ہوتے ہیں۔

مکّہ مکرّمہ کی طرح مدینہ منوّرہ بھی حرم ہے

مکّہ مکرّمہ اہل ایمان کی تمام عقیدتوں کا مرکز ومحور ہے جس طرح حرم مکّہ تقدس اور احترام کا مقام ہے اور وہاں بعض اُمور کا سرانجام دینا

حرم مکہ کی حرمت کے منافی ہے اسی طرح مدینہ منورہ بھی حرم ہے اور یہاں بھی اس کی عزت واحترام کے پیش نظر بعض افعال کی اجازت نہیں مثلاً شہر مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سرسبز درخت اور گھاس کاٹنا ممنوع ہے شکار کرنے پر پابندی ہے جنگ کی خاطر اسلحہ اٹھانا بھی ممنوع ہے مکہ مکرمہ کو یہ اعزاز کعبۃ اللہ کی وجہ سے حاصل ہوا اور مدینہ منورہ کو یہ اعزاز نسبت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وجہ سے حاصل ہوا۔

حضرت عبداللہ بن زید بن عاصم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ

اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اِبْرَاهِيْمَ حَرَّمَ مَكَّةَ وَدَعَا لِاَهْلِهَا وَاِنِّيْ حَرَّمْتُ الْمَدِيْنَةَ كَمَا حَرَّمَ اِبْرَاهِيْمُ مَكَّةَ وَاِنِّيْ دَعَوْتُ فِيْ صَاعِهَا وَمُدِّهَا بِمِثْلَيْ مَا دَعَا بِهٖ اِبْرَاهِيْمُ لِاَهْلِ مَكَّةَ۔

(صحیح مسلم کتاب الحج)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے مکہ مکرمہ کو حرم بنایا تھا اور مکہ والوں کے لیے دعا کی تھی اور میں مدینہ کو حرم بناتا ہوں جیسا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کو حرم بنایا تھا اور میں مدینہ کے صاع اور مد میں برکت کے لیے حضرت ابراہیم علیہ السلام سے دوچند دعا کرتا ہوں۔

دوستو! یہ دعا رات بھر مانگ لو
کملی والے کی نگری میں گھر مانگ لو
پھر کرو تم مدینے کی جانب سفر
اپنے اللہ سے رخت سفر مانگ لو
سبز گنبد کے سائے میں ہم سب رہیں

Marfat.com

یہ دُعا مل سے کے اہلِ نظر مانگ لو (ریاض مدینہ ۴۷)

حُرمت مدینہ

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

اِنَّ اِبْرٰهِیْمَ حَرَّمَ مَکَّةَ وَاِنِّیْ حَرَّمْتُ الْمَدِیْنَةَ مَا بَیْنَ لَابَتَیْهَا لَا یُقْطَعُ عِضَاهُهَا وَلَا یُصَادُ صَیْدُهَا۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کو حرم قرار دیا تھا اور میں مدینہ کو حرم قرار دیتا ہوں مدینہ کی دونوں پتھریلی جانبوں کے درمیان کسی درخت کو کاٹا جائے گا نہ کسی جانور کا شکار کیا جائے گا۔

(شرح مسلم شریف ج ۳ ص ۷۱، فضائل مدینہ ج ۱ ص ۴۲)

دوسرے مقام پر فرمان عالی شان ہے:

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ تاجدار مدینہ رحمت کائنات والیٔ بطحیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ حَرَّمْتُ الْمَدِیْنَةَ بِمَا حَرَّمْتُ بِهٖ مَکَّةَ۔

(ابن ابی شیبہ)

اے اللہ! میں نے مدینہ منورہ کو اسی طرح حرم قرار دیا ہے جس طرح تو نے مکہ مکرمہ کو حرم بنایا ہے۔

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔

لِکُلِّ نَبِیٍّ حَرَمٌ وَحَرَمِیْ الْمَدِیْنَةُ۔

(المسند امام احمد بن حنبل ج ۱)

ہر نبی کے لیے کوئی نہ کوئی حرم ہے اور میرا حرم مدینہ ہے۔

Marfat.com

معزز خواتین اسلام۔ پیاری پیاری اسلامی بہنو! ان احادیث مبارکہ سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ حضور تاجدار کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شہر مدینہ کو کس طرح امن کا گہوارہ بنا دیا اور ایسا کیوں نہ ہوتا؟ اس زمین سے افق عالم پر دائمی امن کے سورج کو طلوع ہونا اور احترام انسانیت کا درس ملنا تھا اسی شہر سے انسان دوستی کی روایت کو منشور زندگی ٹھہرنا تھا اور شہر بے مثال سے حقوق انسانی کی توثیق ہونا تھی۔

جو شخص حضور رحمت کائنات جان کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے احکامات کی پابندی نہیں کرتا مثلاً حدود حرم میں درختوں کو کاٹتا ہے اور جانوروں کا شکار کرتا ہے یا لڑائی جھگڑا کرتا ہے تو وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حکم کی خلاف ورزی کا مرتکب ہوتا ہے۔ ایسے شخص کے لیے سخت وعید آئی ہے۔

حضرت عاصم رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے دریافت کیا۔

اَحَرَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِيْنَةَ؟

کیا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے مدینہ منورہ کو حرم قرار دیا تھا؟

انہوں نے کہا ہاں!

مَا بَيْنَ كَذَا اِلٰى كَذَا۔ فلاں جگہ سے فلاں جگہ تک

فَمَنْ اَحْدَثَ فِيْهَا حَدَثًا قَالَ ثُمَّ قَالَ لِيْ هٰذِهٖ شَدِيْدَةٌ مَنْ اَحْدَثَ فِيْهَا حَدَثًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ۔

پس جس شخص نے مدینہ میں کوئی جرم کیا پھر مجھ سے کہا یہ بہت سخت گناہ ہے پھر فرمایا جو شخص اس میں جرم کرے گا اس پر اللہ تعالیٰ

Marfat.com

کی فرشتوں کی اور تمام انسانوں کی لعنت ہے۔

لَا يَقْبَلُ اللّٰهُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صَرْفًا وَّلَا عَدْلًا۔

قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کا کوئی عمل یعنی فرض قبول کرے گا نہ نفل۔ (شرح صحیح مسلم کتاب الحج جلد ۳ صفحہ ۷۱۹)

دوسری روایت میں ہے۔

حضور تاجدار مدینہ جان کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

لَا يُخْتَلٰى خَلَاهَا فَمَنْ فَعَلَ ذٰلِكَ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَ الْمَلٰئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ۔ (شرح صحیح مسلم کتاب الحج ج ۳ ص ۷۱۹)

یہاں کی گھاس تک نہ کاٹی جائے گی اور جس شخص نے ایسا کیا اس پر اللہ تعالیٰ کی۔ فرشتوں کی اور تمام انسانوں کی لعنت ہو۔

اسلامی بہنو: عظمت مدینہ منورہ کا کون اندازہ کر سکتا ہے یہ وہ شہر نبی ہے جس کی شان و مقام خالق کائنات (جل جلالہٗ) اور خود والیٔ مدینہ نے بیان فرمادیا بلکہ اس کی حرمت و عظمت کو نہ ماننے والوں کے لیے سخت وعید بھی ارشاد فرما کر یہ بتا دیا کہ اس شہرِ محبوب کی حرمت کو نہ ماننے والوں کا نہ تو کوئی فرض قبول ہوگا نہ نفل بلکہ ایسا وہ ہی کرے گا جس کے دل میں ایمان نہیں اللہ ادب واحترام مدینہ کرنے کی توفیق عطا کرے۔

دُعائے مدینہ طیبہ

معزز خواتین اسلام پیاری بہنو۔ جس طرح مکہ مکرمہ کے لیے حضرت ابراہیم علیہ السلام نے دعائے برکت فرمائی تھی اسی طرح حضور تاجدار مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مدینہ کے لیے برکت کی دُعا فرمائی بلکہ اس سے دوگنی برکت کی دُعا فرمائی۔

Marfat.com

امام بخاری و امام مسلم نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہ روایت نقل کی ہے:

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ بِالْمَدِیْنَۃِ ضِعْفَیْ مَا بِمَکَّۃَ مِنَ الْبَرَکَۃِ۔

اے اللہ، جتنی برکتیں تو نے مکہ میں نازل فرمائیں اس سے دگنی برکتیں مدینہ میں نازل فرما۔ (شرح صحیح مسلم ج ۳ ص ۷۲۰)

فضیلت مدینہ منورہ

حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے:

اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اِبْرَاھِیْمَ حَرَّمَ مَکَّۃَ وَاِنِّیْ حَرَّمْتُ الْمَدِیْنَۃَ وَدَعَوْتُ لَھَا فِیْ مُدِّھَا وَصَاعِھَا مِثْلَ مَا دَعَا اِبْرَاھِیْمُ بِمَکَّۃَ۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کو حرم بنایا۔ میں مدینہ کو حرم بناتا ہوں اور اس کے پیمانوں اور وزنوں کے لیے برکت کی دعا کرتا ہوں۔ جس طرح حضرت ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کے لیے دعا فرمائی۔

دوسری روایت میں ہے:

امیرالمؤمنین حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے تاجدار مدینہ رحمت کائنات معلم انسانیت تاجدار عرب و عجم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دعا فرمائی۔ اے اللہ کریم! تیرے بندے اور تیرے خلیل ابراہیم نے اہل مکہ کے لیے برکت کی دعا کی تھی اور میں تیرا بندہ اور تیرا رسول محمد اہل مدینہ کے لیے دعا کرتا ہوں کہ تو ان کے پیمانوں

Marfat.com

اور وزنوں میں برکت عطا فرما جس قدر برکت تو نے اہلِ مکہ کو عطا فرمائی اور اس برکت کے ساتھ دو مزید برکتوں کا اضافہ فرما۔
(ترمذی جلد دوم، صفحہ ۲۷۷)

امام مسلم اپنی صحیح میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں اہلِ مدینہ منورہ کا یہ معمول تھا کہ جب ان کے باغوں میں پہلا پھل پکتا تو اسے لے کر نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں پیش کرتے حضور سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس پھل کو لے کر اپنی مبارک آنکھوں پر رکھتے اور یوں دعا فرماتے:

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْ ثَمَرِنَا۔
اے اللہ! ہمارے پھلوں میں بھی برکت دے۔

وَبَارِكْ لَنَا فِیْ مَدِیْنَتِنَا۔
اور ہمارے مدینہ میں بھی برکت دے۔

وَبَارِكْ لَنَا فِیْ صَاعِنَا۔
ہمارے صاعوں میں بھی برکت دے۔

وَبَارِكْ لَنَا فِیْ مُدِّنَا۔
اور ہمارے مُدّ میں بھی برکت دے۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّ اِبْرٰھِیْمَ عَبْدُكَ وَخَلِیْلُكَ وَنَبِیُّكَ وَاِنَّهٗ دَعَاكَ لِمَكَّةَ وَاِنِّیْ اَدْعُوْكَ لِلْمَدِیْنَةِ بِمِثْلِ مَا دَعَاكَ لِمَكَّةَ وَمِثْلَهٗ مَعَهٗ قَالَ ثُمَّ یَدْعُوْا اَصْغَرَ وَلِیْدٍ وَّ یُعْطِیْهِ ذٰلِكَ الثَّمَرَ۔ (مسلم۔ ترمذی)

اے اللہ بے شک ابراہیم تیرا بندہ تیرا خلیل اور تیرا نبی تھا

اور اس نے مکّہ کے لیے دعا کی تھی اور میں مدینہ کے لیے تیری بارگاہ میں التجا کرتا ہوں جس طرح ابراہیم نے مکّہ کے لیے دُعا کی تھی اور اس کی مثل اس کے ساتھ اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں پھر حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سب سے چھوٹے بچے کو بلاتے اور وہ پھل اس بچے کو عطا فرماتے۔

معزز خواتین۔ حضور سیّد المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرمان عالی شان سے معلوم ہوا کہ جس طرح حضرت سیّدنا ابراہیم علیہ السلام نے مکّہ مکرّمہ کے لیے حرمت اور برکت کی دُعا کی تھی اور اللہ کریم جل جلالہ نے آپ کی دُعا کو شرفِ قبولیت عطا فرمائی اسی طرح اللہ کے پیارے محبوب آمنہ کے لال۔ پیکرِ حُسن وجمال صاحب شرف و کمال۔ اللہ کے دلدار انبیاء کے تاجدار۔ اُمّت کے غم خوار احمد مجتبیٰ محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مدینہ منوّرہ کے لیے برکت و حرمت کی دُعا فرمائی بلکہ آپ نے مدینہ منوّرہ کے لیے فرمایا اے خالق کائنات جتنی برکت عظمت تو نے مکّہ مکرمہ کو عطا فرمائی ہے اس سے دوگنا زیادہ مدینہ منوّرہ کو برکت عطا فرما یقیناً آپ کی یہ دعا اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں قبول ہوئی ہے اور اس کو آج ہر انسان اپنی آنکھوں سے دیکھ رہا ہے یہی وجہ ہے کہ عشاق مدینہ کے دل ہر وقت مدینہ کی یاد میں تڑپتے رہتے ہیں اور عاشق پکارتے ہیں۔

یاد وچ روندیاں نیں اکھیاں نمانیاں
سد لو مدینے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کرو مہربانیاں

Marfat.com

ساری کائنات دا خزینہ مل گیا اے

اللہ دی سونہہ جنہاں نوں مدینہ مل گیا اے

جالیاں دے کول بہہ کے اوناں ہوجاں مانیاں

سدلو مدینے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کرو مہربانیاں

پیاری اسلامی بہنو۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے محبوب کریم رؤف رحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صدقہ سے تمام خواتین کو حج بیت اللہ اور روضہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین ثم آمین۔

وَمَا عَلَيْنَا اِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِيْنِ

Marfat.com

نسبتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی برکات

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالْعَاقِبَۃُ لِلْمُتَّقِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ـــــ اَمَّا بَعْدُ!

فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

لَآ اُقْسِمُ بِھٰذَا الْبَلَدِ ۝ وَاَنْتَ حِلٌّ بِھٰذَا الْبَلَدِ ۝

(البلد: ٢)

صَدَقَ اللّٰہُ مَوْلٰنَا الْعَظِیْمُ ۝

جب جلوہ تھا ان کا جلوہ نما، انوار کا عالم کیا ہوگا
ہر کوئی فدا ہے بن دیکھے، دیدار کا عالم کیا ہوگا
جس وقت تھے خدمت میں ان کی ابوبکرؓ و عمرؓ و عثمانؓ و علیؓ
اُس وقت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دربار کا عالم کیا ہوگا
چاہیں تو اشاروں سے اپنی کایا ہی پلٹ دیں دنیا کی
یہ شان ہے خدمت گاروں کی، سردار کا عالم کیا ہوگا
جب شمع رسالت روشن ہو، کیونکر نہ جلے پروانہ دل
جب زخم کے مسیحا آ جائیں، بیمار کا عالم کیا ہوگا
اللہ غنی سبحان اللہ! کیا خوب ہے روضے کا نقشہ
محراب حرم کا، جالی کا، مینار کا عالم کیا ہوگا

کہتے ہیں عرب کے ذروں پر انوار کی بارش ہوتی ہے
اے نجم نہ جانے طیبہ کے گلزار کا عالم کیا ہوگا

معزز خواتین اسلام ۔ واجب الاحترام پیاری اسلامی بہنو ۔ اللہ تعالیٰ عزوجل کے کرم وفضل اور اس کی مدد وتوفیق سے کے بعد حضور

سرور کائنات ـــــ فخر کائنات ـــــ رسول کائنات ـــــ
منبع کائنات ـــــ حسن کائنات ـــــ جمال کائنات ـــــ
رحمت کائنات ـــــ عظمت کائنات ـــــ عزت کائنات ـــــ
رفعت کائنات ـــــ برکت کائنات ـــــ مخزن کائنات ـــــ
فخر موجودات ـــــ مقصود کائنات ـــــ باعث تخلیق کائنات ـــــ

بلکہ ـــــ احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے توسل اور تصدق بلکہ نسبت سے آج ہم دولت توحید ورسالت سے روشناس ہوئے اور اسی توسل اور تصدق سے اللہ تعالیٰ عزوجل کی عبادت اور حضور نبی کریم رؤف رحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت واتباع سے ہمارے قلوب واذہان منور ومعطر ہو رہے ہیں ۔

معزز اسلامی بہنو ۔ ہم تمام خواتین بہت ہی خوش قسمت اور قابل احترام ہیں کہ ہمیں اللہ تعالیٰ عزوجل نے اپنے محبوب کریم رؤف رحیم احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی غلامی عطا فرمائیں ـــــ بلکہ

کنزاً توں لے محشر تو ڑی سوہنے چن عربی دا راج اے
دو عالم دا ذرہ ذرہ اوہدی رحمت دا محتاج اے
اس توں ملی شفاعت کبریٰ اوہدے ہتھ امت دی لاج اے
ہے سے پنج پال نیازی دا اوہ اوہدے سر لولاک دا تاج اے

معززاسلامی بہنو۔ ہماری قسمت کتنی اعلیٰ وارفع ہے۔

جس تے یار دی نظر ہو جاوے اوہدا اسیجھ بلند نصیب اے
باطن وچ اوہ شاہ عالم دا بجاویں ویکھن وچ غریب اے
ہراک دُکھیئے دے ہو جاندی اوہدی رحمت آپ قریب اے
اوہ نہیں منگدا صحت بیاری جہدا مدنی یار طبیب اے

(اجلوے ای جلوے صفحہ ۶۰)

الغرض ـــــ اسلامی بہنو۔

جس کام کا آغاز حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذکر سے ہو وہ کام اللہ تعالیٰ کی بارگاہ بے نیاز میں شرف قبولیت سے نوازا جاتا ہے۔

فرشتے کی صلاحیت

اسلامی بہنو۔ ابوالشیخ اصبہانی اپنی سند کے ہمراہ حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے ایک فرشتے کو یہ صلاحیت عطا کی ہے کہ وہ ساری مخلوق کی آوازیں سن سکتا ہے۔ میرے وصال کے بعد وہ میری قبر پر کھڑا ہو جائے گا پھر جو بھی شخص مجھ پر درود بھیجے گا وہ فرشتہ مجھے بتائے گا۔ اے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ فلاں بن فلاں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں ہدیہ درود پیش کیا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں: پس اللہ تعالیٰ اس شخص پر ایک دفعہ درود پڑھنے کے عوض میں دس مرتبہ رحمت نازل کرے گا۔ (مجمع الزوائد) صفحہ ۹۰ معارف درود وسلام

تمام خواتین۔ ذوق وشوق۔ محبت وعقیدت سے باآواز بلند کہیئے سُبحانَ اللہ۔ سُبحانَ اللہ۔

Marfat.com

اسلامی بہنو ذرا توجہ فرمایئے کتنی عظمت و رفعت کی بات ہے جو شخص وہ مرد ہو یا عورت جب بھی جہاں بھی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات پر درود و سلام بھیجے تو اس انسان کی خوش قسمتی کا اندازہ اس بات سے لگائیے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ بے کس نواز میں فرشتہ اس اسلامی بہن اور اس کے باپ کا نام لے کر عرض کرتا ہے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فلاں بن فلاں نے آپ کی بارگاہ بے کس نواز میں ہدیہ درود شریف پیش کیا ہے سُبحَانَ اللہ کتنی عظمت و رفعت ہے آیئے اس عظمت۔ رفعت۔ نسبت کی سعادت حاصل کرنے کے لیے چند بار محبت و عقیدت سے بارگاہ رسالت میں ہدیہ درود پیش فرمائیے۔ اور اس کو یاد بھی کرے کیونکہ حضور علیہ السلام نے فرمایا جو شخص یہ درود شریف پڑھے گا اس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جائے گی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ ۔

(مسند احمد) (معارف درود و سلام صفحہ ۸۵)

معزز و محترم خواتین اسلام۔ الغرض میں عرض کر رہی تھی آج کا یہ عظیم الشان۔ ایمانی۔ روحانی۔ وجدانی۔ نورانی اجتماع قرب الٰہی اسلامک سنٹر میں زیر صدارت مخدومہ اہلِ سنت۔ ممتاز مذہبی سکالر . . . . منعقد ہو رہی ہیں اور لائق صد احترام خواتین۔ طالبات۔ معلمات اور انتظامیہ خراج تحسین کی مستحق ہے جنہوں کی شب و روز کی کوشش سے آج کی پُر نور محفل اپنے عروج پہ ہیں مجھ ناچیز سے قبل بڑے ہی خوبصورت انداز میں اور پر نور بلکہ نورانی آواز میں مسحور کن کلام میں جامعہ ہذا کی طالبات نے تلاوت و نعت سے

Marfat.com

محفل کو وجدانی کیفیات میں تبدیل کر دیا اللہ تعالیٰ عزوجل اپنے محبوب کریم رؤف رحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے توسل سے ان طالبات و معلمات کے علم میں عمل میں حلیم میں حیا میں۔ کردار میں۔ افکار میں۔ حسن میں۔ جمال میں۔ اضافہ فرما کر ان کے ایمان وایقان میں ترقی عطا فرمائے امین ثم امین۔

اسلامی بہنو۔ مجھے اس محفل پاک میں جس موضوع پر لب کشائی کی دعوت دی گئی ہیں وہ ہے نسبت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ اللہ تعالیٰ مجھے اپنے محبوب کریم رؤف رحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے تصدق سے صحیح صحیح بیان کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

میرا نبی جیسا ہے کوئی ایسا ہو تو بات کرو
رحمت عالم سرور دیں سا دیکھا ہو تو بات کرو
اپنے رب سے لیتا ہے اور ہم منگتوں کو دیتا ہے
میرے داتا جیسا کوئی داتا ہو تو بات کرو
سارے نبی ہیں ارفع و اعلیٰ سب سے بالا میرا نبی
عرش پہ کوئی ان کے جو پہنچا ہو تو بات کرو
شافع محشر ساقی کوثر جود و سخا کا پیکر ہے
آپ کے در سے کوئی خالی لوٹا ہو تو بات کرو
کتنا پیارا میٹھا کتنی عظمت والا ہے
اُن کے نام سے نام کسی کا اچھا ہو تو بات کرو
ماتھے پر یٰسین کا سہرا نور کے جلوے چہرے پر
دونوں جہاں میں کوئی ایسا دولہا ہو تو بات کرو
اور بھی لاکھوں آئے پیغمبر سب پر ایمان ہے

Marfat.com

کوئی مگر اُمت کے غم میں رویا ہو تو بات کرو
رحمت عالم خلق مجسم دکھیاروں کے ہمدم ہیں
میرے نبی سا کوئی نیازی آقا ہو تو بات کرو (شمس الضحیٰ ۱۸)

نسبت کی برکات

معزز و محترم اسلامی بہنو۔ میں نے خطبہ میں جو آیت تلاوت کرنے اور آپ نے سننے کی سعادت حاصل کی تھیں آیئے اس لافانی کلام ربانی کی تلاوت اور ترجمہ سے مستفید ہو۔

ارشاد ربانی ہے:

لَآ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ ۝ میں اس شہر کی قسم کھاتا ہوں۔
وَاَنْتَ حِلٌّ بِهٰذَا الْبَلَدِ ۝ اس حال میں کہ آپ اس شہر میں مقیم ہیں۔
(پ ۳۰ البلد ۲)

معزز اسلامی بہنو۔ اس کی تفسیر صاحب تبیان القرآن جلد ۱۲ صفحہ ۷۵۰ پر یوں لکھتے ہیں: وَاَنْتَ حِلٌّ بِهٰذَا الْبَلَدِ ۝ حال ہے اور لَآ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ ۝ ذوالحال ہے اور حال، ذوالحال کی قید ہوتا ہے۔
خلاصہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کا شہر مکہ کی قسم کھانا اس حال کے ساتھ مقید ہے۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ میں مقیم ہوں گویا شہر مکہ اسی وقت معظم اور مکرم ہے جب آپ اس شہر مکہ میں مقیم ہوں، معلوم ہوا کہ کسی بھی چیز کی تعظیم اور تکریم کا مدار اس پر ہے۔
جب وہ چیز آپ کے ساتھ متلبس اور مقارن ہو سو جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ مکرمہ میں تھے تو مکہ مکرم تھا اور جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینے میں آگئے تو مدینہ مکرم ہو گیا ——— اس کی مثال یوں ہے کہ جیسے دس کروڑ کا کوئی قیمتی ہیرا اگر تجوری میں رکھا ہو تو وہ تجوری دس کروڑ

Marfat.com

کی ہے اور اگر وہ ہیرا کسی انگوٹھی میں جڑا ہو تو وہ انگوٹھی دس کروڑ کی ہے اور اگر وہ ہیرا کسی ہار میں لگا ہو تو وہ ہار دس کروڑ کا ہے سواس کائنات میں سب سے افضل واعلیٰ مخلوق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات گرامی ہے۔ جیساکہ حضرت جبریل امین علیہ السّلام نے کہا:

قلب الارض مَشَارِقَهَا وَمَغَارِبَهَا فَلَمْ اَجِدْ رَجُلًا اَفْضَلَ مِنْ مُحَمَّدٍ۔

(دلائل النبوۃ۔ للبیہقی ج ۱ صفحہ ۱۷۶) المعجم الاوسط رقم الحدیث ۶۲۸۱)

میں نے زمین کے تمام مشارق اور مغارب کو کھنگال ڈالا پس میں نے سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے افضل کسی شخص کو نہیں پایا۔

اسلامی بہنو۔ معلوم ہوا اور ثابت ہوا کہ حضور پرنور احمد مختار محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آسمانوں پر تھے تو آسمان سب سے افضل تھے ــــــ اور جب آپ زمین پر آئے تو زمین سب سے افضل تھی ــــــ حضور مکّہ میں تھے تو مکہ سب سے افضل تھا ــــــ مدینہ میں آئے تو مدینہ سب سے افضل تھا۔ وادیٔ بدر میں تھے تو وہ سب سے افضل تھی ــــــ جبل اُحد پر آئے تو وہ سب سے افضل تھا ــــــ جب غارِ حرا میں تھے تو وہ افضل تھا ــــــ اور جب غارِ ثور میں گئے تو وہ افضل تھا ــــــ شب ہجرت جب حضرت ابوبکر کے کاندھوں پر تھے۔ تو ابوبکر سب سے افضل تھے اور جب حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے زانوں پر سراقدس تھا۔ تو وہ سب سے افضل تھیں۔ جب عرش پر پہنچے تو وہ سب سے افضل تھا ــــــ اور اب جب کہ قبرانور کے فرش پر محو آرام ہیں تو وہ فرش سب سے افضل ہے ــــــ غرض عرش سے لے کر فرش تک ہر چیز کی تعظیم اور تکریم کا مدار

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات ہے اور ہر چیز کی فضیلت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دامن سے وابستہ ہے۔ (تبیان القرآن جلد ۱۲ صفحہ ۵۱۷)
شاعر عشاق مدینہ نے لب کشائی کا حق ادا کر دیا۔

چودہ سو سال پہلے جو اٹھی نظر
چاند دو ہو گیا ایک پل میں مگر
عظمت مصطفٰے کی ارے بے خبر
دے رہا ہے شہادت قمر آج بھی

بلکہ دوسرے مقام پر یوں لب کشائی فرمائی۔

دے رہی ہیں مدینے کی گلیاں صدا
اب بھی جوبن پہ ہے گلشن مصطفٰے
جس جگہ سے ہیں گزرے حبیب خُدا
مہک دیتی ہے وہ رہگزر آج بھی

نسبتِ مصطفٰی کی برکات

اسلامی بہنو۔ ارشاد ربانی ہے۔
فَلَا وَرَبِّكَ. (النساء: ٦٥)
آپ کے رب کی قسم

اللہ تعالیٰ عزوجل کعبہ کا بھی رب ہے بیت المعمور کا بھی رب ہے عرش عظیم کا بھی رب ہے ——— لیکن یوں قسم نہیں کھائی کہ رب کعبہ کی قسم! یارب بیت المعمور کی قسم! یا عرش عظیم کے رب کی قسم! بلکہ یوں قسم کھائی! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے رب کی قسم!

اسلامی بہنو۔ غور فرمائیں ——— اس میں یہ اشارہ ہے۔
ہونے کو تو میں کعبہ کا بھی رب ہوں، بیت المعمور کا بھی رب ہوں عرش

Marfat.com

عظیم کا بھی رب ہوں ـــــ مگر مجھے نہ کعبہ کے رب ہونے پر ناز ہے نہ بیت المعمور کے رب ہونے پر ناز ہے ـــــ نہ مجھے عرش کے رب ہونے پر ناز ہے۔ اگر مجھے ناز ہے تو اے محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے رب مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہونے پر ناز ہے ـــــ الغرض ذرا توجہ فرمایئے۔

معزز اسلامی بہنو۔ میں آپ کو حضور پر نور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نسبت پر ایک اور نکتہ آپ کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کرنا چاہتی ہوں کہ قسم کھانے کی حکمت فقط نسبت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے۔ جس نے تصور کے خیال سے عرض کی اے خالق کائنات۔ اے مالک ارض و سما۔ اے خالق شمس و قمر کیا

شہر مکہ کی قسم اس لیے کھائی ـــــ کہ وہاں بیت اللہ ہے\
آواز آئی نہیں

شہر مکہ کی قسم اس لیے کھائی ـــــ کہ وہاں آب زم زم کا کنواں ہے\
آواز آئی نہیں

شہر مکہ کی قسم اس لیے کھائی ـــــ کہ وہاں حجر اسود ہے\
آواز آئی نہیں

شہر مکہ کی قسم اس لیے کھائی ـــــ کہ وہاں صفا و مروہ کی پہاڑیاں ہے\
آواز آئی نہیں

شہر مکہ کی قسم اس لیے کھائی ـــــ کہ وہاں میزاب رحمت کا پرنالہ ہے\
آواز آئی نہیں

شہر مکہ کی قسم اس لیے کھائی ـــــ کہ وہاں مقام ابراہیم ہے\
آواز آئی نہیں

Marfat.com

شہر مکہ کی قسم اس لیے کھائی ـــــ کہ وہاں انبیاء کے مزارات ہے
آواز آئی نہیں
شہر مکہ کی قسم اس لیے کھائی ـــــ کہ وہاں نماز کا ثواب ایک لاکھ ملتا ہے
آواز آئی نہیں
شہر مکہ کی قسم اس لیے کھائی ـــــ کہ وہاں رحمتوں کا نزول ہوتا ہے
آواز آئی نہیں
شہر مکہ کی قسم اس لیے کھائی ـــــ کہ وہاں عکسِ جمال خدا ہے
آواز آئی نہیں
شہر مکہ کی قسم اس لیے کھائی ـــــ کہ وہاں رحمتوں کا خزینہ ہے
آواز آئی نہیں
شہر مکہ کی قسم اس لیے کھائی ـــــ کہ وہاں انوار و تجلیات ہے
آواز آئی نہیں
شہر مکہ کی قسم اس لیے کھائی ـــــ کہ وہاں امن و سلامتی کا مسکن ہے
آواز آئی نہیں
شہر مکہ کی قسم اس لیے کھائی ـــــ کہ وہ مرکزِ وحدت ہے

نہیں نہیں ـــــ قسم کھانے کی وجہ نہ تو بیت اللہ ہے ـــــ نہ تو حجرِ اسود ہے ـــــ نہ تو آبِ زم زم ہے ـــــ نہ تو صفا و مروہ ہے ـــــ نہ تو میزابِ رحمت ہے ـــــ نہ تو مقامِ ابراہیم ہے ـــــ نہ تو انبیاء کے مزارات ہے ـــــ نہ تو عکسِ جمالِ خدا ہے ـــــ نہ تو منبع امن و سلامتی کی وجہ ہے۔

سنئے سنئے۔ عشاقِ مدینہ ـــــ اس کی وجہ تو فقط یہ ہے۔

Marfat.com

وَاَنْتَ حِلٌّۢ بِهٰذَا الْبَلَدِ ۝ (البلد : ۲)

کہ اے محبوب تم اس شہر میں تشریف فرما ہو۔

معلوم ہوا کہ یہ تمام عظمتیں اک طرف لیکن محبوب کریم رؤف رحیم احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نسبت کی برکات ہے کہ اللہ تعالیٰ عزوجل اس شہر کی قسمیں کھا رہے ہیں۔

کسی شاعر نے کیا خوب لب کشائی کی۔

جتھے میرے حضور دے قدم لگے اوس تھاں ورگی کوئی تھاں نہیوں
جلو چلیے جالیاں کول بہیے اوس چھاں ورگی کوئی چھاں نہیوں
جہدیاں قسماں ظہوری خدا چادے ایڈا سوہنا تے کسے داناں نہیوں
جہڑی میرے حضور دا منہ چمے اوس ماں ورگی کوئی ماں نہیوں

نسبت مصطفیٰ کے کرشمے

پیاری اسلامی بہنو۔ حضرت عباد بن عبد الصمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں ۔۔۔۔ کہ ہم ایک روز حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے گھر گئے انہوں نے اپنی لونڈی سے فرمایا کہ دستر خوان لاؤ ہم کھانا کھائیں گے لونڈی نے دستر خوان لا کر بچھا دیا۔۔۔۔ پھر حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رومال بھی لاؤ ۔۔۔۔ وہ لونڈی ایک رومال لے آئی جو کہ میلا تھا۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے لونڈی سے فرمایا اس رومال کو تنور میں ڈال دیا! جس میں آگ بھڑک رہی تھیں۔ خدا کی قدرت دیکھو؟ تھوڑی دیر کے بعد جب اس رومال کو تنور سے نکالا گیا تو وہ ایسا سفید تھا جیسا کہ دودھ ہم نے حیران ہو کر کہا کہ یہ کیا راز ہے؟

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کہ یہ وہ رومال ہے جس سے حضور اکرم نور مجسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے منہ مبارک کو صاف کیا کرتے تھے

Marfat.com

جب یہ میلا ہو جاتا ہے تو ہم اس کو اسی طرح آگ میں ڈال کر صاف کر لیتے ہیں کیونکہ

لِاَنَّ النَّارَ لَا تَاْکُلُ شَیْئًا مَرَّ عَلٰی وُجُوْہِ الْاَنْبِیَاءِ ۔

جو چیز انبیاء کرام کے چہروں پر گزرے آگ اسے نہیں جلاتی۔

(خصائص الکبریٰ) (ذکر جمیل ص ۲۴۴)

عارف اکمل حضرت مولانا جلال الدین رومی علیہ رحمۃ القیوم مثنوی شریف میں اس واقعہ مبارکہ کو لکھنے کے بعد فرماتے ہیں۔

اے دِل ترسندہ از نار و عذاب | با چناں دست و لبے کن اقتراب

چوں جمادے را چناں تشریف داد | جان عاشق را چہا خواہد کشاد

اے وہ دل جس کو نار جہنم اور عذاب دوزخ کا ڈر ہے ان پیارے پیارے ہونٹوں اور مقدس ہاتھوں سے نزدیکی کیوں نہیں حاصل کر لیتا جب کہ بے جان چیز دسترخوان کو ایسی فضیلت و بزرگی عطا فرمائی کہ وہ آگ میں نہ جلے تو جو اُن کے عاشق وصادق اور بندہ بارگاہ بے کس پناہ ہیں ان پر جہنم کیوں نہ حرام ہو۔

ہمارے لیے تو

نہ کشتی کی بات ہے نہ کنارے کی بات ہے
ہمیں نہ کسی غیر کے سہارے کی بات ہے
ہم جیسے گنہگاروں کی بخشش بروز حشر
آقا صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک ادنیٰ اشارے کی بات ہے

دست مصطفٰی کی برکات

اسلامی بہنو۔ حضور نبی کریم رؤف رحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے بہت زیادہ عظمت و رفعت عطا فرمائی آپ علیہ السلام جس کھانے پر اپنا دست مبارک رکھ دیتے اللہ تعالیٰ دست مصطفٰی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی برکت سے اس کھانے میں

Marfat.com

بہت برکات کا نزول ہو جاتا۔ آیئے عظمت کو سنیئے اور اپنے ایمان کو منور و معطر فرمایئں۔

حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ غزوہ تبوک میں ایک رات سید عالم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے فرمایا تمہارے پاس کھانے کو کچھ ہے؟

حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے عرض کی حضور آپ کے رب کی قسم! ہم تو اپنے توشہ دان خالی کیے بیٹھے ہیں۔ حضور سید عالم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا اچھی طرح دیکھو اور اپنے توشہ دان جھاڑو شاید کچھ نکل آئے۔ سب نے اپنے اپنے توشہ دان جھاڑے تو کل سات کھجوریں برآمد ہوئیں۔

آپ نے ان کو ایک بڑے پیالہ پر رکھا۔

ثُمَّ وَضَعَ یَدَہٗ عَلَی الثَّمَرَاتِ وَقَالَ کُلُوْا بِسْمِ اللّٰہِ۔

پھر حضور نے ان پر اپنا دست مبارک رکھ دیا اور فرمایا بسم اللہ کھاؤ۔

ہم تینوں نے حضور کے دست مبارک سے نیچے سے ایک ایک اٹھا کر کھائیں۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں گٹھلیاں بائیں ہاتھ میں رکھتا جاتا تھا۔ جب میں نے سیر ہو کر ان کو شمار کیا تو وہ چوّن تھی۔ اسی طرح ان دو شخصوں نے بھی سیری سے کھائیں جب ہم نے سیر ہو کر ہاتھ اٹھا لیا تو حضور سراپا برکت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے بھی اپنا دست مبارک اٹھا لیا وہ ساتوں کھجوریں اسی طرح موجود تھیں (سُبْحَانَ اللہ)

حضور پرنور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا۔

اے بلال رضی اللہ عنہ ان کو سنبھال کر رکھو! اور ان میں سے کوئی نہ کھائے پھر کام آئیں گی۔ حضرت بلال فرماتے ہیں ہم نے ان کو نہ کھایا۔ جب دوسرا دن

Marfat.com

ہوا اور کھانے کا وقت ہوا تو آپ نے وہی سات کھجوریں لانے کا حکم دیا۔آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پھر اسی طرح ان پر اپنا دست مبارک رکھا اور فرمایا بسم اللہ کھاؤ اب ہم دس آدمی تھے سب سیر ہو گئے۔حضور امام الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا دست مبارک اٹھایا تو کھجوریں بدستور سات موجود تھیں۔

مدینے کے تاجدار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

اے بلال رضی اللہ عنہ اگر مجھے حق تعالیٰ سے شرم وحیا نہ ہوتی تو واپس مدینہ پہنچنے تک ان ہی سات کھجوروں سے کھاتے پھر وہ کھجوریں آپ نے ایک لڑکے کو عطا فرما دیں وہ انہیں کھا کر جاتا رہا۔(ابونعیم۔ابن عساکر،خصائص کبریٰ)

پیاری اسلامی بہنو۔آپ نے سماعت فرمایا حضور نبی کریم رؤف رحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دست مبارک کی کتنی برکت ہے فقط سات کھجوروں میں اللہ کریم کے فضل سے کتنی زیادہ برکت ہو گئی کیونکہ سارے نبی اللہ کی صفات کے مظہر تھے حضور سراپا برکت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ تعالیٰ کی ذات کے مظہر تھے۔

دوسری بات اس حدیث پاک سے یہ ظاہر ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فقر اختیاری تھا کیونکہ آپ کو یہ اقتدار حاصل تھا کہ ان سات کھجوروں میں جتنی چاہتے برکت فرماتے مگر خدا تبارک وتعالیٰ سے شرم کرکے ان کھجوروں کو خرچ فرما دیا۔اور اسی فقر اور بے سروسامانی کو ترجیح دی۔یہ تو ظاہر ہے کہ ان سات کھجوروں کی کوئی خصوصیت نہ تھی۔جن کھجوروں پر بھی آپ اپنا ہاتھ مبارک رکھ دیتے ان میں برکت ہو جاتی بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے آپ علیہ السلام کو اختیارات عطا فرمائے تھے اور جب چاہتے ان کو کام میں لاتے درحقیقت اللہ تبارک وتعالیٰ اور حضور پرنور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے درمیان جو راز و نیاز اور خصوصیات ہیں ان میں ممکن نہیں کہ عقل راہ پا سکے۔

Marfat.com

رب ہے معطی یہ ہے قاسم ۔ رزق اُس کا ہے کھلاتے یہ ہیں (اعلیٰ حضرت)

دست مبارک کی برکات بکری زندہ ہو گئی ۔

اسلامی بہنو ۔ حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت جابر بن عبد اللہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی خدمتِ اقدس میں آئے تو آپ کا چہرہ متغیّر پایا، یہ دیکھ کر اسی وقت وُہ اپنے گھر گئے اور اپنی بیوی سے کہا کہ مَیں نے رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ متغیّر دیکھا ہے اور میرا گمان ہے کہ بُھوک کے سبب سے ایسا ہے کیا تیرے پاس کچھ موجود ہے ؟ بیوی نے کہا واللہ اس بکری اور کچھ بچے ہُوئے آٹے کے سوا اور کچھ نہیں ہے اسی وقت بکری کو ذبح کر دیا اور فرمایا کہ جلدی جلدی گوشت اور روٹیاں تیار کر دو ! جب کھانا تیار ہو گیا تو ایک بڑے پیالے میں رکھ کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمتِ اقدس میں حاضر ہو گئے اور وُہ کھانا حاضر کر دیا ۔

فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا جَابِرُ اِجْمَعْ لِيْ قَوْمَكَ فَاَتَيْتُهٗ بِهِمْ فَقَالَ اَدْخِلْهُمْ عَلَيَّ اَرْسَالًا فَكَانُوْا يَاْكُلُوْنَ فَاِذَا شَبِعَ قَوْمٌ خَرَجُوْا وَدَخَلَ اٰخَرُوْنَ حَتّٰى اَكَلُوْا جَمِيْعًا وَفَضَلَ فِي الْجَفْنَةِ شِبْهُ مَا كَانَ فِيْهَا فَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے جابر اپنی قوم کو جمع کر لے ۔ پس مَیں ان کو لے کر آپ کی خدمت میں آیا ، آپ نے فرمایا ان کو جُدا جُدا ٹولیاں بنا کر میرے پاس بھیجتے رہو ۔ اس طرح وُہ کھانے لگے ۔ جب ایک ٹولی سیر ہو جاتی تو وُہ نکل جاتی اور دُوسری آ جاتی یہاں تک کہ سب کھا چکے اور برتن میں جتنا پہلے تھا اتنا ہی سب کے کھانے کے بعد تھا ۔ حضور فرماتے تھے کھاؤ اور ہڈی نہ توڑو ۔ پھر آپ نے

يَقُوْلُ لَهُمْ كُلُوْا وَلَا تَكْسِرُوْا
عَظْمًا ثُمَّ إِنَّهُ جَمَعَ
الْعِظَامَ فِيْ وَسْطِ الْجَفْنَةِ
فَوَضَعَ يَدَهُ عَلَيْهَا ثُمَّ
تَكَلَّمَ بِكَلَامٍ فَإِذَا لَمْ
أَسْمَعْهُ فَإِنَّ الشَّاةَ قَدْ
قَامَتْ تَنْفُضُ أُذُنَيْهَا
فَقَالَ لِيْ خُذْ شَاتَكَ
فَأَتَيْتُ امْرَأَتِيْ فَقَالَتْ
مَا هٰذِهٖ؟ قُلْتُ هٰذِهٖ
وَاللّٰهِ شَاتُنَا الَّتِيْ ذَبَحْنَاهَا
دَعَى اللّٰهَ فَأَحْيَاهَا لَنَا قَالَتْ
أَشْهَدُ أَنَّهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ ۔
(بیہقی۔ دلائل نبوت ص۴۴
ابو نعیم، خصائص کبریٰ ص۲۶۶
زرقانی علی المواہب ص۱۸۴)

برتن کے بیچ میں ہڈیوں کو جمع
کیا اور ان پر اپنا ہاتھ مبارک
رکھا اور کچھ کلام پڑھا، جسے
میں نے نہیں سُنا، ناگاہ وُہ بکری
کان جھاڑتے ہُوئے اُٹھ
کھڑی ہُوئی۔ آپ نے مجھ
سے فرمایا، اپنی بکری لے جا!
میں بکری اپنی بیوی کے پاس
لے آیا وُہ بولی یہ کیا؟ میں نے
کہا، واللہ! یہ ہماری وہی بکری
ہے جس کو ہم نے ذبح کیا تھا
رسُول اللہ کی دُعا سے اللہ نے
اسے زندہ کر دیا ہے۔ یہ
سُن کر ان کی بیوی نے کہا
میں گواہی دیتی ہوں کہ وہ اللہ
کے رسول ہیں۔

عارفِ ربانی عاشقِ محبوب سبحانی حضرت مولانا جامی رحمۃ اللہ علیہ روایت فرماتے ہیں کہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے جب بکری کو ذبح کیا تو اس وقت آپ کے دو چھوٹے فرزند بھی وہیں موجود تھے جنہوں نے بکری کو ذبح ہوتے اپنی آنکھوں سے دیکھا تھا۔ جب حضرت جابر رضی اللہ عنہ تشریف لے گئے تو وُہ دونوں چھری لے کر چھت پر چلے گئے۔

بڑے لڑکے نے اپنے چھوٹے بھائی سے کہا کہ آؤ میں بھی تمہارے ساتھ ایسا ہی کروں جیسا کہ ہمارے والد نے اس بکری کے ساتھ کیا ہے، بڑے نے چھوٹے کو باندھا اور حلق پر چھری چلا دی اور نادانی سے اس کو ذبح کر دیا اور اس کا سر جدا کر کے اس کو اٹھایا۔ جونہی حضرت جابر کی بیوی نے اس کو دیکھا تو وہ اس کے پیچھے دوڑی وہ اس کے خوف سے چھت سے گرا اور مر گیا۔ حضرت جابر کی بیوی نے اس وجہ سے چیخ وپکار اور واویلا نہ کیا تاکہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پریشان اور ملول نہ ہوں (اور دعوت بے لطف نہ ہو جائے)۔ نہایت صبر واستقلال سے دونوں فرزندوں کو اندر لا کر ان پر کپڑا ڈال دیا اور کسی کو ان کے حال کی خبر نہ کی یہاں تک کہ حضرت جابر کو بھی نہ بتایا۔ اگرچہ دل صدمہ سے خون کے آنسو رو رہا تھا مگر باوجود اس کے چہرے کو تازہ وشگفتہ رکھا اور کھانا وغیرہ پکایا۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے اور کھانا آپ کے آگے رکھا گیا۔ اسی وقت جبریل امین آ گئے اور کہا اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جابر سے کہو کہ اپنے فرزندوں کو لائے تاکہ وہ آپ کے ساتھ کھانا کھانے کا شرف حاصل کریں۔ آپ نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ اپنے فرزندوں کو لاؤ! وہ فوراً باہر آئے اور بیوی سے پوچھا کہ فرزند کہاں ہیں۔ اس نے کہا کہ حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کرو کہ وہ موجود نہیں ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کا فرمان آیا ہے کہ ان کو جلدی بلاؤ! غم کی ماری بیوی رو پڑی اور کہا اے جابر اب میں ان کو نہیں لا سکتی حضرت جابر نے فرمایا بات کیا ہے؟ روتی کیوں ہو۔ بیوی نے اندر لے جا کر سارا ماجرا سنایا اور کپڑا اٹھا کر بچوں کو دکھایا تو وہ بھی رونے لگے کیونکہ وہ ان کے حال سے بے خبر تھے پس حضرت جابر نے دونوں فرزندوں کو لا کر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قدموں میں رکھ دیا اس وقت گھر سے چیخ وپکار کی آوازیں آنے لگیں اللہ تعالیٰ نے جبریل امین علیہ السلام

Marfat.com

کو بھیجا اور فرمایا اسے جبریل میرے محبوب علیہ السلام سے کہو کہ اللہ رب العزت فرماتا ہے اے پیارے حبیب آپ دُعا فرمائیں ہم ان کو زندہ کر دیں گے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دُعا فرمائی وُہ اللہ کے حکم سے اسی وقت زندہ ہو گئے۔

(مدارج النبوت وشواہد النبوت للجامی ۴۴)

اِس کی کی باتوں کو وُہ لوگ نہیں مانتے جو اپنے آپ کو عقل مند سمجھتے ہیں۔ درحقیقت ان کا خدا کی قدرت پر ایمان نہیں ہوتا۔ اگر وُہ مان لیں کہ خُدا تبارک و تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے تو کبھی نہ کہیں کہ مُردوں کا زندہ ہونا خلافِ عقل اور خلافِ عادت ہے۔ برخلاف ان کے وُہ لوگ جو خدا تعالیٰ کی ذات اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رسالت پر پورا پورا ایمان رکھتے ہیں انھوں نے مان لیا کہ خدا تعالیٰ مُردے زندہ کرنے پر قادر ہے اور قیامت کے ہونے میں ان کو کوئی شبہ نہ رہا۔ جو لوگ خدا کی قدرت اور قیامت کو نہیں مانتے، ہمیں اُن سے کوئی بحث نہیں۔ جو لوگ خدا کی قدرت پر ایمان رکھتے ہیں اور یہ مانتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ مرنے کے بعد سب کو زندہ کرے گا ان کا یہ بھی ایمان ہے کہ یہ قدرت اس کو ہر وقت اور ہر آن حاصل ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مُردوں کو زندہ کرنا یہ بھی قدرتِ خداوندی کا ظہور ہے کیونکہ آپ اللہ کے حبیب ہیں اور اس کی قدرتوں کے مظہرِ اتم ہیں۔ آپ تو آپ ہیں، آپ کے غلاموں نے مُردوں کو زندہ کیا ہے۔

اور سرکارِ دو عالم۔ فخرِ بنی آدم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نسبت کا کمال یہ ہے کہ:

حجرِ اسود توں اک سوال کیتا ترا رنگ کیوں ایڈا کالا اے
ترے نال اندر کیہڑی نعمتی اے جیتنوں ہر کوئی چمن والا اے
حجر اسود نیں اگوں جواب دتا میرا رتبہ تا ہیوں اُچا اے

میںوں ایسے لئی لو کی چھدے نیں میںوں چم گیا کملی والا اے

یہ نسبت امام الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کمال تھا ـــ کہ ان کی بارگاہ بے کس نواز میں جو بھی آیا بے مثل و بے مثال ـــ بلکہ اعلیٰ سے اعلیٰ ـــ اکمل سے اکمل ـــ افضل سے افضل ـــ منزہ سے منزہ ـــ ہو گیا ـــ کہ

سیدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ ـــ صدیق اکبر بن گئے

سیدنا عمر رضی اللہ عنہ ـــ فاروق اعظم بن گئے

سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ ـــ ذوالنورین بن گئے

سیدنا علی رضی اللہ عنہ ـــ حیدر کرار بن گئے

سیدنا حسین رضی اللہ عنہ ـــ شہیدوں کے سردار بن گئے

سیدنا اویس رضی اللہ عنہ ـــ عاشقوں کے تاجدار بن گئے

ابن عباس رضی اللہ عنہ ـــ رئیس المفسرین بن گئے

حضرت بلال رضی اللہ عنہ ـــ غلاموں کے سردار بن گئے

حضرت حسان رضی اللہ عنہ ـــ ثناء خوانوں کے دلدار بن گئے

ہمارے آقا دو عالم نبی کریم رؤف رحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نسبت کی وجہ سے تو ساری دنیا کا وجود مسعود ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے توسل سے کائنات کی تخلیق ہوئی ـــ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نسبت سے جس کو بھی جو عظمت۔ رفعت ـــ عزت ـــ شہرت ـــ شرافت ـــ طہارت ـــ امامت۔ قیادت ـــ ولایت ـــ طریقت ـــ شان و مقام ملا۔ وہ حضور اکرم نور مجسم شفیع معظم احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے در سے ملا ـــ یہ وہ در ہے جس در سے بھکاری بن کر آیا۔ وہ دین و دنیا کا تاجدار بن گیا

Marfat.com

ذرہ تھا تو آفتاب بن کر چمکنے لگا ـــــ قطرہ تھا تو دریا بن گیا
کانٹا تھا تو پھول بن کر مہکنے لگا ـــــ رہزن تھا تو رہبر بن گیا
مقتدی تھا تو امام بن گیا ـــــ اعرابی تھا تو صحابی بن گیا
یہ وہ بارگاہ بےکس نواز ہے ـــــ اس بارگاہ رحمت میں جو بھی آیا

بقول شاعر

کسی نے ذروں کو اٹھایا اور صحرا کر دیا ـــــ کسی نے قطروں کو اور دریا کر دیا
زندہ ہو جاتے ہیں جو مرتے ہیں اسکے نام پر ـــــ اللہ اللہ موت کو کسی نے مسیحا کر دیا
کسی کی حکمت نے یتیموں کو کیا دُر یتیم ـــــ اور غلاموں کو زمانے بھر کا مولا کر دیا

اسلامی بہنو۔ میں اپنی تقریر کو اپنے آقا و مولا محبوب کبریا۔ احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی نعت پر ختم ہوں ذرا توجہ فرمائیں۔

کون کہتا ہے کہ جنت کا جمال اچھا ہے
سب خیالوں سے مدینے کا خیال اچھا ہے
میں نے مانگی ہے تو مانگی ہے مدینے کی دعا
سب سوالوں سے یہی ایک سوال اچھا ہے
میرے لجپال کے دیوانے ہیں لاکھوں لیکن
پوچھیے سچ تو محمد کا بلال اچھا ہے
دولت عشق نبی اپنے خدا سے مانگو
جس کے دامن میں ہو یہ مال و مال اچھا ہے
میری عزت ہے ترے نام کا صدقہ آقا
جو ملا نام پہ تیرے وہ کمال اچھا ہے
جب سے نسبت ہے ملی سرورِ عالم کی تجھے

Marfat.com

گنبدِ خضریٰ ترا حُسن و جمال اچھا ہے (بدرالدجیٰ ۷۷)

اللہ تعالیٰ عزوجل اپنے کرم و فضل اور اپنے محبوب کریم رؤف رحیم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی نسبت میں زندگی اور موت عطا فرمائے آخرت میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی شفاعت سے ہمیں دیدار خدا اور جنّت میں اعلیٰ مقام نصیب فرمائے آمین ثم آمین

بجاہ سیّد المرسلین صلّی اللہ علیہ وآلہٖ و اصحابہٖ اجمعین

یا ارحم الرّاحمین

Marfat.com

رجوع الی اللہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ وَالْعَاقِبَۃُ لِلْمُتَّقِیْنَ ۝
وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ
وَاَصْحَابِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ اَجْمَعِیْنَ ۝ اَمَّا بَعْدُ!
فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ۝
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝
قُلْ یٰعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓی اَنْفُسِھِمْ لَا تَقْنَطُوْا
مِنْ رَّحْمَۃِ اللّٰہِ ط اِنَّ اللّٰہَ یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِیْعًا ط اِنَّہٗ
ھُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ۝ (الزمر، ۵۳)

ناظرین کرام لائق صد احترام برادران اسلام!

اللہ تعالیٰ جل شانہ، کی حمد و ثناء کے بعد حضور اکرم انور مجسم نبی محتشم احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صدقے سے آج کا عظیم الشان اور فقید المثال خطبہ جمعہ کا موضوع "رجوع الی اللہ کی برکات" ہے۔ اللہ تعالیٰ عزوجل کی بارگاہ بے نیاز میں عرض ہے کہ وہ ہمیں اپنے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صدقہ سے ہمیں رجوع الی اللہ سچی توبہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

حضرات محتشم! حضور پُرنور صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان عالی شان ہے۔ مجھ پر درود بھیجو کیونکہ مجھ پر درود بھیجنا تمہارے گناہوں کا کفارہ ہے اور تمہارے دلوں کی طہارت ہے۔ جس نے مجھ پر ایک مرتبہ صلوٰۃ پڑھی۔ اللہ تعالیٰ عزوجل دس مرتبہ اس پر صلوٰۃ بھیجے گا۔ (القول البدیع صفحہ ۱۷۲)

Marfat.com

ناظرین محتشم۔ آیئے گناہوں کا کفارہ اور دلوں کی طہارت اور درجات کی بلندی کے لیے چند بار مدینہ کے تاجدار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ بے کس نواز میں ہدیہ درود و سلام پیش کرنے کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَانَبِیَّ اللّٰہِ
وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

ناظرین وحاضرین! میں نے خطبہ میں جو آیت پڑھنے کی اور آپ نے سننے کی سعادت حاصل کی ہے۔ اس آیت کریمہ کا لفظی ترجمہ اور شان نزول سماعت فرمایئے۔ ارشاد ربانی ہے کہ قُلْ۔ آپ فرمایئے، یٰعِبَادِیَ۔ اے میرے بندو،

اَلَّذِیْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓی اَنْفُسِھِمْ — جنہوں نے زیادتیاں کی ہیں اپنے نفسوں پر۔
لَاتَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَۃِ اللّٰہِ — مایوس نہ ہو جاؤ اللہ کی رحمت سے۔
اِنَّ اللّٰہَ یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِیْعًا — یقیناً اللہ تعالیٰ بخش دیتا ہے سارے گناہوں کو۔
اِنَّہٗ ھُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ۝ — بے شک وہی بخشنے والا مہربان ہے۔

شانِ نزول: اس آیت کریمہ کا شان نزول حضرت علامہ جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ تفسیر درمنثور کی جلد نمبر ۵ صفحہ ۶۱۹ پر تحریر فرماتے ہیں۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وحشی بن حرب جو حضرت سیدنا حمزہ رضی اللہ عنہ کا قاتل تھا کی طرف قاصد بھیجا جو اسے سلام کی دعوت دے۔ (اس قاصد نے وحشی بن حرب کو دعوت اسلام دی) تو وحشی بن حرب جواب میں عرض کی۔ اے محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) تو نے مجھے کیسے اسلام کی دعوت سے نواز جب کہ تو یہ گمان کرتا ہے کہ جو آدمی کسی کو

قتل کرے یا شرک کرے یا بدکاری کرے یا بدکاری کرے تو وہ گناہوں (کے عذاب) کو پانے والا ہے۔ جس کے بارے میں حکم ہے۔

يُضٰعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَيَخْلُدْ فِيْهِ مُهَانًا ۝ (الفرقان - آیت : ٦٩)

بڑھایا جائے گا اس پر عذاب قیامت کے دن اور ہمیشہ اس میں ذلت سے رہے گا۔

جبکہ میں نے یہ سب کام کئے ہیں کیا میرے لیے کوئی رخصت (معافی) ہے

تو اس پر اللہ تعالیٰ یہ آیت نازل فرمادی۔

اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝

مگر جو توبہ کرے اور ایمان لائے اور اچھا کام کرے تو ایسوں کی برائیوں کو اللہ بھلائیوں سے بدل دے گا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

ناظرین کرام ! جب اس آیت کا نزول ہوا۔ تو وحشی بن حرب نے عرض کی شاید میں اس پر قادر نہ ہوسکوں۔ تو اللہ تعالیٰ جل جلالہٗ نے یہ آیت کریمہ نازل فرمادی۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ۚ (النساء : آیت ٤٨)

بے شک اللہ اسے نہیں بخشتا کہ اس کے ساتھ کفر کیا جائے اور کفر سے نیچے جو کچھ ہے جسے چاہے معاف فرما دیتا ہے۔ (ترجمہ کنزالایمان)

وحشی بن حرب نے کہا اسے (معافی کو) میں مشیت کے بعد دیکھتا ہوں۔

اب یہ معلوم نہیں کہ مجھے بخشا جائے گا یا نہیں، کیا اس کے علاوہ بھی کچھ ہے ؟

بخشش کا اعلان : ناظرین محترم ! اللہ تعالیٰ عزوجل کی رحمت جوش میں آئی

Marfat.com

تو اعلان فرمایا:

قُلْ یٰعِبَادِیَ۔ آپ فرمایئے اے میرے بندو۔

اَلَّذِیْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓی اَنْفُسِهِمْ جنہوں نے زیادتیاں کی ہیں اپنے نفسوں پر

لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ۔ مایوس نہ ہو جاؤ اللہ کی رحمت سے

اِنَّ اللّٰهَ یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِیْعًا۔ یقیناً اللہ تعالیٰ بخش دیتا ہے سارے گناہوں کو

اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ٥ بلاشبہ وہی بہت بخشنے والا ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے

(سورہ الزمر آیت ۵۳ ترجمہ جمال القرآن، تفسیر درمنثور جلد ۵ ص ۹۱۹، مجمع الزوائد جلد ۷)

حضرات! جب اس آیت کا نزول ہوا تو وحشی بن حرب نے کہا یہ بات قابل فہم ہے تو آپ نے اسلام قبول کر لیا۔ لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم نے بھی وہ غلطیاں کی ہیں جو وحشی نے کی ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "اے میرے اُمتیو! کیوں نہیں ..... یہ تمام اُمت کے مسلمانوں کے لیے ہے"

الغرض سامعین۔ اس بندہ کی زبان پر ہو گا:

مجرم ہو تو منہ اشکوں سے دھوتے ہوئے آؤ
آؤ آؤ درِ تواب پہ روتے ہوئے آؤ
مذکور ہے قرآن میں بخشش کا طریقہ
محبوب کی دہلیز سے ہوتے ہوئے آؤ

کیونکہ:

کسی کو کچھ نہیں ملتا تری عطا کے بغیر
خدا بھی کچھ نہیں دیتا تیری رضا کے بغیر

توبہ کا دروازہ کھلا: معزز ناظرین کرام اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں توبہ کا دروازہ

Marfat.com

ہر وقت کھلا ہے۔ بندہ مومن جب بھی اپنے خالق و مالک کی بارگاہ میں صدق دل سے توبہ کرے اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول فرماتا ہے۔

حضرت عبید بن عمیر رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ ابلیس نے کہا۔ اے میرے رب میرے اختیارات میں اضافہ کر، اللہ تعالیٰ نے فرمایا ان سب کے سینے تمہارے مسکن ہیں۔ تم ان میں یوں گردش کرو گے جیسے خون دوڑتا ہے۔ ابلیس نے پھر عرض کی۔ اے میرے رب میرے اختیارات میں اضافہ کر۔ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

إِنَّ عِبَادِي لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطَانٌ ۚ وَكَفَىٰ بِرَبِّكَ وَكِيلًا ۝

(پ ۱۵، بنی اسرائیل ۶۵)

جو میرے بندے ہیں ان پر تیرا غلبہ نہیں ہو سکتا اور اے محبوب کافی ہے تیرا رب اپنے بندوں کی کارسازی کے لیے (ترجمہ جمال القرآن)

اس کے بعد حضرت آدم علیہ السلام کی بارگاہ میں عرض کی، اے میرے رب، تو نے شیطان کو مجھ پر مسلط کر دیا میں اس سے تیری عنایت کے بغیر محفوظ نہیں رہ سکتا۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے آدم علیہ السلام تیرے ہاں کوئی بچہ پیدا نہیں ہوگا مگر (میں) اس کے ساتھ ایک فرشتہ مقرر کردوں گا جو اسے بُرے ساتھیوں (شیطانوں) سے محفوظ رکھے گا۔

حضرت سیدنا آدم علیہ السلام نے پھر عرض کی۔۔۔ اے میرے رب اپنے احسانات میں اضافہ فرما۔

اللہ تعالیٰ (جل جلالہ) نے ارشاد فرمایا کہ ایک نیکی کا اجر دس گناہ یا اس سے زیادہ (دوں گا)۔

جب (تیرا کوئی امتی) بُرائی کرے گا تو میں اس کا بدلہ ایک بُرائی یا وہ بھی

Marfat.com

مٹا دوں گا۔ حضرت سیدنا آدم علیہ السلام نے پھر عرض کی اے میرے رب میرے اوپر احسانات میں اضافہ فرما۔

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا... اے آدم علیہ السلام... جب تک جسم میں روح ہے اس وقت تک توبہ کا دروازہ کھلا ہوا ہے۔ حضرت آدم علیہ السلام نے عرض کی۔ اے میرے رب، اے میرے رب۔ (جل جلالہٗ) میرے اوپر احسانات میں اضافہ فرما۔ ارشاد فرمایا:

قُلْ یٰعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓی اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِیْعًا ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ۝

آپ فرما دیجئے اے میرے بندو! جنہوں نے زیادتیاں کی ہیں اپنے نفسوں پر مایوس نہ ہو جاؤ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے یقیناً اللہ تعالیٰ بخش دیتا ہے سارے گناہوں کو بلاشبہ وہی بہت بخشنے والا ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ (تفسیر درمنثور جلد ۲ ۹۲۲)

آیات قرآنی ناظرین کرام! اللہ تعالیٰ جل جلالہٗ نے اپنی لاریب کتاب قرآن مجید فرقان حمید میں جگہ جگہ گناہ گاروں کو صدق دل سے توبہ کرنے کے لیے ترغیب دی ہے تاکہ گناہ گار اس حکم ربانی اور آیات قرآنی پر عمل کرکے سچے دل سے توبہ کرے۔ یہ ان کے لیے دنیا و آخرت کی کامیابی اور کامرانی کا باعث ہوگا۔

قُلْ یٰعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓی اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِیْعًا ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ۝ (پ ۲۴ - الزمر ۵۳)

Marfat.com

آپ فرما دیجئے میرے بندو جنہوں نے زیادتیاں کی ہیں اپنے نفسوں پر مایوس نہ ہو جاؤ اللہ رحمت سے یقیناً اللہ تعالیٰ بخش دیتا ہے سارے گناہوں کو بلاشبہ وہی بہت بخشنے والا ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

(ترجمہ جمال القرآن)

وَهُوَ الَّذِيْ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَيَعْفُوْا عَنِ السَّيِّاٰتِ وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ۝ (پ ۲۵۔ الشوریٰ ۲۵)

اور وہی ہے جو توبہ کرتا ہے اپنے بندوں کی اور درگزر کرتا ہے ان کی غلطیوں سے اور جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔

اس آیت کریمہ میں بتایا کہ توبہ کا دروازہ کھلا ہے جس کا جی چاہے آئے اور اپنے خالق و مالک کی بارگاہ بے نیاز میں سچے دل سے توبہ کرے گا تو اللہ تعالیٰ عزوجل اس کی توبہ کو قبول فرمائے گا۔

سچی توبہ کا طریقہ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک اعرابی مسجد نبوی میں آیا اور کہنے لگا:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ وَكَبَّرَ......

اے اللہ عزوجل میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں اور توبہ کرتا ہوں۔

پھر اس نے تکبیر تحریمہ کہی اور نماز پڑھنے لگا جب نماز سے فارغ ہوا تو حضرت سیدنا مولا علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا۔ اے اللہ کے بندے۔ اس طرح زبان سے تیز تیز توبہ کرنا جھوٹوں کی توبہ ہے۔ یہ ایسی توبہ ہے جس سے توبہ کرنا ضروری ہے اس نے عرض کی۔ اے امیر المومنین رضی اللہ عنہ توبہ کیا ہے آپ نے فرمایا جب چھ باتیں پائی جائیں توبہ مکمل ہوتی ہے۔ گزشتہ گناہوں پر ندامت، فوت شدہ فرائض کی قضا جو کسی کا مال چھینا ہے اس کی واپسی، جس طرح تو نے

گناہوں کی مٹھاس چکھائی ہے اسی طرح اس کو فرمانبرداری کی تلخی چکھانا اور کثرت گریہ۔ (ضیاء القرآن ......)

ناظرین کرام! اسی لیے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ بے نیاز میں سچی توبہ کرنے والے کو اللہ تعالیٰ عزوجل اپنا محبوب بنا لیتے ہیں۔ جس کے متعلق اللہ تعالیٰ خالق کائنات کا ارشاد پاک ہے۔

وَاِنِّیْ لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدٰی۔

اور بے شک میں بہت بخشنے والا ہوں اسے جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور اچھا کام کیا پھر ہدایت پر رہا۔

اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ یَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا یُظْلَمُوْنَ شَیْئًا ۙ (مریم: ۶۰)

مگر جو تائب ہوا اور ایمان لائے اور اچھے کام کرے تو یہ لوگ جنت میں جائیں گے اور انہیں کچھ نقصان نہ دیا جائے گا۔

توبہ کرنے والا اللہ کا محبوب ارشاد ربانی ہے:

اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ التَّوَّابِیْنَ وَیُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِیْنَ ○

(البقرۃ۔ پ ۲ آیت ۲۲۲)

بے شک اللہ دوست رکھتا ہے بہت توبہ کرنے والوں کو اور دوست رکھتا ہے صاف ستھرا رہنے والوں کو۔

معلوم ہوا توبہ کرنے والوں اور پاکیزگی اور طہارت رکھنے والوں کو اللہ تعالیٰ اپنا دوست بنا لیتا ہے۔

ناظرین کرام! معلوم ہوا اللہ کریم عزوجل کا دوست بننے کے لیے اپنی زندگی کے لیل ونہار کو صدق دل، توبہ اور طہارت کا خصوصی اہتمام وانصرام کرنا چاہیئے

Marfat.com

کیونکہ ان اعمال کی وجہ سے اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو اپنا محبوب اور دوست بنا لیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں ہر وقت اپنے خالق و مالک کی بارگاہ بے نیاز میں سچی توبہ کرنے کی ہمت اور توفیق عطا فرمائیں۔

وَتُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ جَمِيْعًا اَيُّهَ الْمُؤْمِنُوْنَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ○ (النور ۳۱)

اے ایمان والو! تم سب اللہ کی طرف توبہ کرو تاکہ تم فلاح حاصل کرسکو۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا ط

اے ایمان والو، تم اللہ کے حضور خالص توبہ کرو۔ (التحریم، پ ۲۸)

ناظرین کرام! ذی وقار ان آیات بینات سے معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ عزوجل کی بارگاہ بے نیاز میں بندہ مومن کو صدق دل اور خلوص نیت سے توبہ کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ عزوجل اس کی توبہ قبول فرما لیتا ہے اور اس کے سارے گناہ معاف فرما کر اسے خاص بندوں میں ان کا شمار فرماتا ہے کیونکہ سچے دل سے توبہ کرنے والوں کو دین و دنیا میں کامیابی اور کامرانی نصیب ہوتی ہے اور آخرت میں بخشش اور نجات کا باعث بنتی ہے جب بندہ مومن صدق دل سے اللہ تعالیٰ عزوجل کی بارگاہ بے نیاز میں توبہ کرتا ہے اللہ تعالیٰ عزوجل اس بندہ سے خوش اور راضی ہو جاتا ہے۔ انہیں لوگوں پر انعامات خداوندی کی بارش ہوتی ہے۔

توبہ کی خوشی

ناظرین محترم۔ لائق صد احترام برادران اسلام! مومن جب اللہ خالق کائنات عزوجل کی بارگاہ بے نیاز میں صدق دل سے توبہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ عزوجل اس بندہ سے بہت خوش ہوتا ہے حارث بیان کرتے ہیں میں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی عیادت کرنے کے لیے ان کے ہاں گیا وہ بیمار تھے۔ انہوں نے ہمیں دو باتیں بتائیں ایک اپنی اور ایک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان۔ انہوں نے بتایا انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالیٰ بندۂ مومن کی توبہ کرنے سے اس شخص سے زیادہ خوش ہوتا ہے۔ جس کسی ہلاکت خیز ویرانے میں ہو اس کے ساتھ اس کی سواری ہو۔ جس پر اس کے کھانے پینے کا سامان موجود ہو۔ وہ شخص سو جائے اور جب بیدار ہو تو پتہ چلے سواری کہیں چلی گئی ہے۔ وہ اسے ڈھونڈنے کے لیے نکلے اور جب اسے سخت پیاس محسوس ہو تو وہ یہ سوچے میں جہاں پہلے موجود تھا وہیں واپس چلا جاتا ہوں اور وہ شخص وہاں جا کر سو جاتا ہے اسی حالت میں شکار ہو جاؤں گا پھر وہ شخص موت کے انتظار میں اپنا سر اپنی کلائی پر رکھ کر سو جائے) اور جب وہ بیدار ہو تو اس کی سواری اس کے پاس موجود ہو جس پر اس کا سامان اور کھانے پینے کی چیزیں موجود ہوں۔

فَاللّٰهُ اَشَدُّ فَرَحًا بِتَوْبَةِ الْعَبْدِ الْمُؤْمِنِ مِنْ هٰذَا بِرَاحِلَتِهٖ وَزَادِهٖ۔ (مسلم شریف جلد ۲ ص ۳۵۷، بیہقی حدیث ۷۰۵۵)

اللہ تعالیٰ بندہ مومن کے توبہ کرنے پر ایسے شخص سے زیادہ خوش ہوتا ہے جسے اس کی سواری اور زادِ راہ مل جائے۔

دوسری حدیث میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

اَللّٰهُ اَشَدُّ فَرَحًا بِتَوْبَةِ اَحَدِكُمْ مِّنْ اَحَدِكُمْ بِضَالَّتِهٖ اِذَا وَجَدَهَا۔ (مسلم شریف جلد ۳ ص ۳۴۶)

اللہ تعالیٰ تم میں سے کسی ایک کی توبہ سے اس شخص سے زیادہ خوش ہوتا ہے جسے اپنی گمشدہ سواری مل جائے۔

ناظرین محترم! ان احادیث سے ثابت ہوا کہ بندہ مومن جب اللہ تعالیٰ کی بارگاہ بے نیاز میں صدق دل سے توبہ کے لیے ہاتھوں کو بلند کرتا ہے

Marfat.com

تو اللہ تعالیٰ اس بندہ کے اس عمل سے بہت خوش ہوتا ہے کیونکہ وہ یہ چاہتے ہیں کہ اس کا بندہ اس کی بارگاہ میں کوئی گناہ کرکے توبہ کرتا ہے تو میں اس کی توبہ کو شرف قبولیت عطا فرماتا ہوں۔

گناہوں سے توبہ قبول ہوتی ہے

حضرات! اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کی توبہ قبول فرماتا ہے اگرچہ وہ بندہ بار بار گناہ کرتا جائے۔ اور بار بار توبہ کرے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں۔ کہ حضور اکرم نور مجسم شفیع معظم احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ بندہ کوئی گناہ کرتا ہے اور پھر یہ دعا کرتا ہے اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ۔ اے اللہ مجھے بخش دے تو اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے، میرے بندے نے گناہ کا ارتکاب کیا اور وہ یہ جانتا ہے کہ اس کا ایک پروردگار ہے اس کے گناہ کو بخش سکتا ہے اور اس کے گناہ پر گرفت بھی کرسکتا ہے پھر وہ بندہ دوبارہ گناہ کرتا ہے اور دعا کرتا ہے۔

فَقَالَ اِیْ رَبِّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ اے میرے پروردگار میرے گناہ بخش دے۔ تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میرے بندے نے گناہ کا ارتکاب کیا ہے اور وہ یہ جانتا ہے کہ اس کا ایک پروردگار ہے جو اس کے گناہ بخش سکتا ہے اور اس کے گناہ پر گرفت بھی کرسکتا ہے (بالآخر اللہ تعالیٰ کی رحمت جوش میں آتی ہے) تو فرمایا اے بندے تم جو چاہے عمل کرو میں نے تمہیں بخش دیا ہے تقریباً یہ جملہ تین بار اللہ کریم نے ارشاد فرمایا۔ (مسلم شریف جلد ۳ ص ۵۵۶)

لائق صد احترام برادران اسلام! علامہ یحییٰ بن شرف نووی ان احادیث

کے متعلق تحریر فرماتے ہیں۔ دونوں احادیث سے معلوم ہوا اللہ تعالیٰ کی رحمت و بخشش بہت وسیع ہے کہ اگر کوئی شخص سو بار یا ہزار بار یا اس سے بھی زیادہ بار بھی گناہ کرے اور ہر بار صدق دل سے اس خالق و مالک کی بارگاہ میں توبہ کرے تو اس کی توبہ قبول ہو جائے گی اور اس کے گناہ ساقط ہو جائیں گے اور اگر تمام گناہوں کے بعد بھی توبہ کرے تب بھی توبہ کرے تب بھی اس کی توبہ صحیح ہے۔

(شرح نووی مسلم ج ۲ ص ۳۵۷)

رحمت دا دریا الٰہی ہر دم وگدا تیرا
جے اک قطرہ بخشیں مینوں کم بن جاندا اے میرا
جے میں ویکھاں عملاں ولوں تے کجھ نئیں میرے پلے
جے میں ویکھاں تری رحمت ولوں تے بلے بلے بلے

الغرض: بندۂ مومن جب بھی اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں توبہ کرے اللہ تعالیٰ اپنی رحمت سے قبول و منظور فرماتا ہے اس لیے توبہ کا کوئی وقت مقرر نہیں جس وقت بھی کرے گا چاہے صبح کو کرے یا شام، سفر میں کرے یا حضر میں، خلوت میں کرے یا جلوت میں، عروج میں کرے یا زوال میں خوشی میں کرے یا غمی میں، غریبی میں کرے یا امیری میں رات کو کرے یا دن کو جوانی میں کرے یا بڑھاپے میں، اللہ تعالیٰ اپنے کرم و فضل سے قبول فرما کر اپنے نیک بندوں میں شامل فرمالے گا لیکن بندہ خدا کو ہر وقت اپنے گناہوں سے توبہ کرنی چاہیئے، وقت کسی کا انتظار نہیں کرتا قبل اس کے توبہ کا وقت ختم ہو جائے اس سے پہلے توبہ کرکے اپنے رب کو راضی کرے کیونکہ حضور پرنور احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم خود فرماتے ہیں میں اللہ تعالیٰ عزوجل سے دن میں سو مرتبہ استغفار کرتا ہوں۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی حضرت . . . رضی اللہ عنہ کہتے ہیں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ عزوجل کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یَاَیُّهَا النَّاسُ تُوْبُوْٓا اِلَی اللّٰهِ ۔ اے لوگو! اللہ تعالیٰ (عزوجل) سے توبہ کرو۔ پھر حضور پرنور احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فَاِنِّیْ اَتُوْبُ فِی الْیَوْمِ اِلَیْهِ مِائَةَ مَرَّةٍ (کیونکہ) میں ایک دن میں سو مرتبہ اللہ (تعالیٰ عزوجل) سے توبہ کرتا ہوں۔ (مسلم جلد ۳ ص ۴۹۵)

توبہ کا ایک نرالہ انداز

ناظرین کرام ہر انسان کے دل میں گنا ہوں کے سوتج پیدا ہو سکتی ہے لیکن کسی اللہ والے کی نسبت کا کامل یقین ہو تو بندہ کو گنا ہوں سے توبہ کی توفیق مل جاتی ہے۔ حضرت عتبہ بن غلام رحمۃ اللہ علیہ کی توبہ کا واقعہ عجیب تر ہے۔ ہمارے لیے مقام عبرت بھی ہے۔ حضرت عتبہ بن غلام رحمۃ اللہ علیہ اس عورت کے عاشق ہو گئے اور اس عورت کو کسی طرح پیغام بھی دے دیا کہ میں تجھ پر فریفتہ ہوں۔ چنانچہ اس عورت سے اپنی کنیز کے ذریعہ دریافت کرایا کہ آپ نے میرے جسم کا کون سا حصہ دیکھا ہے کہ جس کی وجہ سے مجھ پر فریفتہ ہو گئے ہو؟ آپ نے کہا کہ تمہاری آنکھیں دیکھ کر عاشق ہوا ہوں۔ اس جواب کے بعد اس عورت نے اپنی دونوں آنکھیں نکال کر آپ کی خدمت میں روانہ کرتے ہوئے کنیز سے کہلایا کہ جس چیز پر آپ فریفتہ ہوئے تھے وہ حاضر ہیں۔ یہ دیکھ کر آپ کے اوپر ایک عجیب سی حالت طاری ہو گئی اور حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں پہنچ کر سچے دل سے توبہ کی اور کسی عورت کی طرف آنکھ اٹھا کر دیکھنے کی کوشش نہیں کی اور حضرت حسن بصری کی خدمت میں رہ کر فیوض باطنی سے بہرہ ور ہو کر مشغول عبادت وریاضت رہتے۔ خود اپنے ہاتھ سے جو کی

کاشت کرتے اور خود ہی اپنے ہاتھ سے آٹا پیس کر پانی میں تر کر کے دھوپ میں خشک کر لیا کرتے اور پورا ہفتہ ایک ایک ٹکیہ کھا کر عبادت الٰہی میں مشغول رہتے اور فرمایا کرتے کہ روزانہ دفع حاجت کے لیے جانے سے پہلے کراماً کاتبین کے سامنے شرم آتی ہے۔ (تذکرۃ الاولیاء، اسلامی حکایات ص ۳۵)

چالیس سالہ نافرمان کی توبہ

ناظرین کرام برادران اہل اسلام بندہ سراپا گناہ گار ہے مگر اس کو ہر وقت اپنے خالق و مالک کی بارگاہ بے نیاز میں سچے دل سے توبہ کرنی چاہیئے جب بھی اللہ تعالےٰ توفیق دے اسی وقت اللہ کی بارگاہ بے نیاز میں آنسوں بہا کر سچے دل سے توبہ کر کے اللہ کریم کو راضی کر لینا چاہیئے آیئے آخر میں آپ کی روح کو تازگی اور توبہ کی ترغیب اور دنیا میں اہم کردار ادا کرنے والا ایک واقعہ آپ کی خدمت میں پیش کر رہا ہوں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں بھی ایسی سچی توبہ کرنے کی توفیق عطا فرما دے۔ حضرت موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام کے زمانہ میں ایک دفعہ بنی اسرائیل میں قحط پڑ گیا۔ لوگوں نے جمع ہو کر حضرت موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام سے عرض کیا کہ اللہ تعالیٰ عزوجل کے نبی (علیہ السلام) اپنے پروردگار سے دعا کیجئے کہ ہم پر بارش برسائے۔ حضرت موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام ان کے ہمراہ جنگل کو چلے وہ ستر ہزار آدمی تھے بلکہ اس سے بھی کچھ زیادہ۔ موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام نے اللہ کی بارگاہ میں دعا فرمائی کہ الٰہی ہم پر بارش نازل فرما اور اپنی رحمت ہم پر نازل فرما دے۔ کیونکہ ہمارے ملک میں دودھ پینے والے بچوں اور چرنے والے جانوروں اور بوڑھے نمازیوں کے طفیل ہم پر رحم فرما۔ مگر آسمان سے بارش کی بجائے پہلے سے بھی زیادہ صاف اور آفتاب پہلے سے بھی زیادہ گرم ہو گیا۔ موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام نے جب یہ منظر دیکھا تو اسی وقت خالق کائنات عزوجل کی بارگاہ بے نیاز میں عرض کی۔

Marfat.com

یارب العالمین۔ اگر میری وجاہت وعزت تیری بارگاہ میں کم ہوگئی ہے تو نبی آخرالزماں پیغمبر اسلام محسن انسانیت پیکر علم وحکمت احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے وسیلہ سے التجا کرتا ہوں کہ ہم پر بارش نازل فرما۔

اللہ تعالیٰ کی طرف سے وحی آئی۔۔۔ اے موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام تمہارا رتبہ میرے نزدیک نہیں گھٹا اور نہ تمہاری وجاہت کم ہوئی ہے۔ لیکن تمہارے ان ستر ہزار افراد میں ایک بندہ ہے جو چالیس سال سے گناہوں کے ساتھ میرا مقابلہ کر رہا ہے۔ اے موسیٰ کلیم اللہ لوگوں میں منادی کر دو تاکہ وہ شخص تم میں نکل جائے کیونکہ اس کی وجہ سے بارش میں نے روک لی ہے۔

حضرت موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام نے عرض کیا۔ اے رب العالمین میں عبد ضعیف اپنی کمزور آواز سے ان سب کو کیونکر مطلع کروں گا کیونکہ یہ لوگ ستر ہزار آدمی ہیں۔ خالق کائنات نے حکم دیا۔ اے موسیٰ علیہ السلام آواز دینا تمہارا کام ہے ان لوگوں تک پہنچانا ہمارا کام ہے۔ چنانچہ موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام نے کھڑے ہو کر ندا کی۔ اے لوگو! ہمارے درمیان ایک آدمی ہے جو چالیس سال سے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کر رہا ہے۔ اسی کی وجہ سے ہم پر بارش روکی گئی ہے لہٰذا وہ آدمی فوراً ہم میں سے نکل جائے۔ اعلان موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام ہوتا ہے وہ بندہ گنہکار کھڑا ہوا اور چاروں طرف نگاہ کر کے دیکھا تو کوئی نکلتا ہوا نظر نہ پڑا تو فوراً سمجھ گیا۔ میں ہی وہ گنہگار ہوں جس کی وجہ سے بارش رکی ہوئی ہے اور دل میں سوچنے لگا کہ اگر لوگوں میں سے نکلوں تو سب کے سامنے رسوائی ہو گی اور اگر ان کے ساتھ بیٹھا رہوں تو میری وجہ سے سب لوگ بارش سے محروم رہیں گے۔ اسی وقت کپڑے میں منہ چھپا کر اپنے اعمال اور افعال اور اپنے گناہوں سے نادم ہوا اور عرض کی اے خالق کائنات عزوجل میں نے چالیس سال تک تیری

نافرمانی کی۔ آج میں تیرے حضور سچی توبہ کرتا ہوں۔ میرے گناہوں پر پردہ ڈال دے میرے گناہوں کو معاف کر دے میری توبہ اپنی بارگاہ بے نیاز میں قبول فرما۔ اس بندہ کی آنکھوں میں آنسوؤں کی سوغات تھی۔ دل میں ندامت تھی بڑے خلوص سے اللہ کی بارگاہ میں اس نے توبہ کی۔ بالآخر اللہ تعالیٰ کی رحمت جوش میں آئی۔ اللہ تعالیٰ نے اس گناہ گار بندہ کی توبہ قبول فرمائی اور ایک دم ایک سفید ابر کا ٹکڑا ظاہر ہوا اور بڑی تیزی سے برسا، ہر طرف بارش کا پانی ہی پانی ہے۔ حضرت موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام نے عرض کی۔ اے خالق کائنات ابھی تو ہم میں سے کوئی بھی نہیں نکلا۔ پھر کیونکر تو نے ہم پر بارش نازل فرمائی۔ خالق کائنات عزوجل نے ارشاد فرمایا۔ اے موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام جس کی وجہ سے بارش کو روکا گیا تھا۔ اب اسی کی وجہ سے بارش کو نازل کیا ہے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا کہ الٰہی اس بندہ کو مجھے دیکھا دے۔ فرمایا اے موسیٰ علیہ السلام میں نے نافرمان کے زمانہ میں اسے رسوا نہ کیا اب تو اس نے سچی توبہ کر لی ہے تو اس وقت میں اس کو کیونکر رسوا کروں گا۔ (اللہ میری توبہ ص ۱۴۳)

حضرت میاں محمد بخش علیہ الرحمۃ عارف کھڑی شریف نے کیا خوب ترجمانی فرمائی ہے:

عدل کریں تے تھر تھر کنبن اُچیاں شاناں والے
فضل کریں تے بخشے جاون میرے جیے منہ کالے
رحمت دا دریا الٰہی ہر دم وگدا تیرا
جے اک قطرہ بخشیں مینوں کم بن جاندا میرا
وڈیاں مہراں والیا سائیاں رب غریب نوازا
اپنے فضل و کرم تھیں کھولیں رحمت دا دروازہ

Marfat.com

چالیس راتیں توبہ کرتا رہا

حضرات محترم۔ فقیہ ابو اللیث رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے حضرت امیر المومنین خلیفہ دوم عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ نبی کریم رؤف رحیم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں روتے ہوئے حاضر ہوئے، حضور علیہ السلام نے فرمایا... اے عمر بن خطاب (رضی اللہ عنہ) کیوں روتے ہو؟

حضرت عمر (رضی اللہ عنہ) نے عرض کی... یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دروازے پر ایک نوجوان ہے جس کے گریہ نے میرا دل جلا دیا ہے۔ وہ رو رہا ہے۔ حضور اکرم نور مجسم احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا.... اسے اندر لے آؤ۔ جب نوجوان حاضر خدمت ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا؟ اے نوجوان ۔ تو نوجوان نے جواب دیا۔ میں اپنے گناہوں کی کثرت اور رب العالمین کی ناراضگی کے خوف سے رو رہا ہوں۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کیا تو نے شرک کیا ہے؟

اس نے جواب میں کہا نہیں۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر فرمایا، کسی کو ناحق قتل کیا ہے؟ کہا نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر فرمایا اللہ تعالیٰ تیرے گناہ معاف کر دے گا چاہے سات آسمانوں زمینوں اور پہاڑوں کے برابر ہوں۔ اس نے عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس سے بھی بڑھ کر ہے۔

اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تیرا گناہ کرسی سے بھی بڑا ہے؟ اس نے کہا میرا گناہ عظیم ترین ہے کہا تیرا گناہ عرش سے بھی بڑا ہے؟ اس نے کہا میرا گناہ عظیم ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تیرا گناہ بڑا ہے یا اللہ؟ بے شک جرم عظیم کو اللہ ہی معاف کرتا ہے۔

Marfat.com

پھر مدینے کے تاجدار صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے اپنا گناہ بتاؤ اس نے عرض کیا مجھے آپ کے سامنے بیان کرتے ہوئے شرم آتی ہے۔ سات سال سے میں کفن چوری کرتا ہوں ایک دن انصار کی لڑکی فوت ہو گئی میں نے اس کی قبر کو اکھاڑ کر کفن چوری کر لیا، تھوڑی دور گیا پھر واپس آ کر اس لڑکی سے بدکاری کی۔ یہ گناہ کر کے روانہ ہی ہوا تھا کہ لڑکی کھڑی ہو کر کہنے لگی۔ اے نوجوان اللہ تعالیٰ تجھے غارت کرے تجھے اس کا خوف نہ آیا جو ظالم سے مظلوم کا بدلہ لیتا ہے تو نے مردوں میں مجھے ننگا کر دیا۔ دربار الٰہی میں بھی ناپاک کر دیا۔

حضور علیہ السلام نے سنا تو کہا دور ہو جا تو جہنم کے لائق ہے۔ نوجوان روتا ہوا اللہ سے استغفار کرتا ہوا نکل گیا۔ چالیس راتیں توبہ کرتا رہا، چالیس راتوں کے بعد اس نے سر اٹھا کر آسمان کی طرف دیکھ کر کہا۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم، آدم علیہ السلام اور ابراہیم علیہ السلام کے رب اگر تو نے مجھے معاف کر دیا ہے تو اپنے حبیب مکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے صحابہ کو بتا دے ورنہ مجھ پر آگ برسا کر جلا دے مگر آخرت کے عذاب سے بچا لے۔

امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ اسی وقت اللہ تعالیٰ جل جلالہ نے حضرت سیدنا جبرائیل علیہ السلام کو حضور علیہ السلام کی بارگاہ بیکس نواز میں بھیج دیا۔ جبرائیل علیہ السلام حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے اور کہا یا رسول صلی اللہ علیہ وسلم آپ کا رب آپ کو سلام کرتا ہے اور فرماتا ہے کیا آپ نے مخلوق پیدا کی؟

امام الانبیا صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا، نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ نے ان کو پیدا کیا اور روزی دی۔ حضرت سیدنا جبرائیل علیہ السلام نے عرض کیا.... اے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ عزوجل فرماتا ہے، میں نے اس نوجوان کی توبہ قبول

کرلی۔ امام الانبیا صلی اللہ علیہ وسلم نے اس نوجوان کو بلایا اور اس کی توبہ کی قبولیت کی خوشخبری اس کو سنائی۔ (مکاشفۃ القلوب ص ۱۱۴، ۱۱۳)

عدل کریں تے تھر تھر کنبن اچیاں شاناں والے
فضل کریں تے بخشے جاون میرے جے منہ کالے
رحمت دا دریا الٰہی ہر دم وگدا تیرا
جے اک قطرہ بخشیں مینوں کم بن جاندا میرا
وڈیاں مہراں والیا سائیاں رب غریب نوازا
اپنے فضل کرم تھیں کھولیں رحمت دا دروازہ

الغرض.... ناظرین کرام بندہ مومن کو ہر وقت اپنے خالق و مالک سے ڈرنا چاہیئے اور ہر وقت اپنے گناہوں سے سچی توبہ کرتے رہنا چاہیئے کیونکہ کوئی معلوم نہیں کس وقت موت کا پیغام آجائے۔ اگر توبہ کی ہوگی تو اللہ تعالیٰ اپنے کرم وفضل سے قبر میں راحت اور پل صراط پر سلامتی دے گا۔ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ بے نیاز میں التجا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے محبوب رؤف رحیم صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے سے ہم سب کو سچی توبہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

حضرت حبیب عجمی کی توبہ

ناظرین کرام حضرت حبیب عجمی رحمۃ اللہ علیہ صدق وصفا پر عمل پیرا، صاحب یقین اور گوشہ نشین بزرگوں میں سے ہوئے ہیں اور آپ کی عبادت، ریاضت، کرامت بے اندازہ ہے، ابتدائی دور میں آپ رحمۃ اللہ علیہ بہت امیر تھے اور اہل بصرہ کو سود پر قرض دیا کرتے اور جب مقروض پر تقاضا کرنے جاتے تو اس وقت تک واپس نہ ہوتے جب تک قرض وصول نہ ہوجاتا اور اگر کسی مجبوری سے قرض

Marfat.com

وصول نہ ہوتا تو اپنے وقت کے ضائع ہونے کا مقروض سے ہرجانہ وصول کرتے اور اس رقم سے زندگی بسر کرتے۔ ایک دن آپ کسی کے ہاں وصولیابی کے لیے پہنچے تو وہ گھر پر موجود نہ تھا۔ اس کی بیوی نے کہا نہ میرا شوہر گھر پر موجود ہے اور نہ میرے پاس تمہارے دینے کے لیے کوئی چیز ہے البتہ میں نے آج ایک بھیڑ ذبح کی تھی جس کا تمام گوشت تو ختم ہو چکا ہے البتہ سری باقی رہ گئی ہے اگر تم چاہو تو وہ میں تم کو دے سکتی ہوں۔ چنانچہ آپ اس سے سری لے کر گھر پہنچے اور بیوی سے کہا کہ یہ سری سود میں ملی ہے۔ اس کو پکاؤ۔ بیوی نے کہا گھر میں نہ لکڑی ہے اور نہ آٹا، بھلا میں کھانا کس طرح تیار کروں۔ آپ نے کہا کہ میں ان دونوں چیزوں کا بھی انتظام مقروض لوگوں سے سود لے کر کرتا ہوں اور سود ہی سے یہ دونوں چیزیں خرید کر لائے۔ لیکن جب کھانا تیار ہو چکا تو ایک سائل نے آکر سوال کیا۔ آپ کچھ دے بھی دیں تو اس سے تو دولت مند نہ ہو جائے گا لیکن ہم مفلس ہو جائیں گے۔ سائل مایوس ہو کر واپس چلا گیا۔ (خدا کی قدرت دیکھو) تو جب بیوی نے سالن نکالنا چاہا لیکن وہ سالن کے بجائے خون سے لبریز ہے اس نے شوہر کو آواز دے کر کہا کہ دیکھو تمہاری کنجوسی اور بدبختی سے یہ کیا ہو گیا ہے۔ آپ کو یہ دیکھ کر عبرت حاصل ہوئی۔ اور بیوی کو شاہد بنا کر کہا۔ آج میں ہر برے کام سے تائب ہوتا ہوں۔ اور یہ کہہ کر مقروض لوگوں سے اصل رقم لینے اور سود ختم کرنے کے لیے نکلے۔ راستہ میں کچھ لڑکے کھیل رہے تھے۔ انہیں دیکھ کر بچوں نے آواز کسنا شروع کر دی کہ ہٹ جاؤ حبیب سود کور آرہا ہے۔ کہیں اس کے قدموں کی خاک ہم پر نہ پڑ جائے اور ہم اس جیسے بدبخت نہ بن جائیں، یہ سن کر آپ رنجیدہ ہوئے اور حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں حاضر ہو گئے۔

Marfat.com

انہوں نے آپ کو ایسی نصیحت فرمائی کہ بے چین ہو کر دوبارہ توبہ کی اور جب واپسی میں ایک مقروض شخص آپ کو دیکھ کر بھاگنے لگا تو فرمایا کہ تم مجھ سے مت بھاگو۔ اب تو مجھ کو تم سے بھاگنا چاہیئے تاکہ ایک عاصی کا سایہ تمہارے اُوپر نہ پڑ جائے پھر جب آپ آگے بڑھے تو انہی لڑکوں نے کہنا شروع کر دیا کہ راستہ دے دو اب حبیب تائب ہو کر آرہا ہے کہیں ایسا نہ ہو کہ ہمارے پیروں کی گرد اس پر پڑ جائے اور اللہ تعالیٰ ہمارا نام گنہگاروں میں درج کر دے آپ نے بچوں کا یہ قول سن کر اللہ تعالیٰ عزوجل سے عرض کی کہ تیری قدرت بھی عجیب ہے کہ آج ہی میں نے توبہ کی اور آج ہی تو نے لوگوں کی زبان سے میری نیک نامی کا اعلان کروایا۔ (تذکرۃ الاولیاء۔ اسلامی حکایات)

رحمت دا دریا الٰہی ہر دم وگدا تیرا
جے اک قطرہ بخشیں میتوں کم بن جاندا اے میرا
جے میں ویکھاں عملاں ولوں تے کجھ نئیں میرے پلے
جے میں ویکھاں تری رحمت ولوں تے پلے پلے بلے

ناظرین کرام! آپ کو معلوم ہوا کہ صدق وصفا دل سے کوئی بھی آدمی جب اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں رجوع کر لیتا ہے اور سچی توبہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کو دنیا و آخرت میں عزت و عظمت عطا فرماتے ہیں اللہ تعالیٰ عزوجل اپنے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے تصدیق سے ہمیں بھی رجوع الی اللہ یعنی سچی توبہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین .... بجاہ النبی الکریم صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلم۔

وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِيْنُ

Marfat.com

جھوٹ کی سزا

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالْعَاقِبَۃُ لِلْمُتَّقِیْنَ ط
وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط شَفِیْعِ
الْمُذْنِبِیْنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ط
اَمَّا بَعْدُ !
فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اِنَّ اللّٰہَ لَا یَھْدِیْ مَنْ ھُوَ مُسْرِفٌ کَذَّابٌ ۰
(المؤمن ۰ ۲۸)
صَدَقَ اللّٰہُ مَوْلٰنَا الْعَظِیْمُ ط

اسلامی بہنو! اللہ تعالیٰ عزوجل کی حمد و ثناء کے بعد حضور اکرم۔ نور مجسم۔ شفیع معظم۔ پیغمبر اسلام احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعریف و توصیف جن کی نسبت و عظمت کے صدقے سے اللہ تعالیٰ عزوجل نے ہمیں دولت ایمان عطا فرمایا اور اپنے محبوب کی امت میں شامل فرما کر اپنی غلامی میں جگہ عطا فرمائی۔

برکات درود شریف

اسی غلامی کی وجہ سے ہمیں کثرت سے درود شریف پڑھنا چاہیئے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ حضور پرنور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ فرمانِ عالی شان ہے۔

جس نے دس مرتبہ مجھ پر درود بھیجا اللہ تعالیٰ سو مرتبہ اس پر درود بھیجے گا اور جس نے سو مرتبہ مجھ پر درود بھیجا اللہ تعالیٰ اس پر ہزار مرتبہ درود بھیجے گا اور

جو شوق و محبت سے زیادہ پڑھے گا قیامت کے دن میں اس کا شفیع اور گواہ ہوں گا۔ (القول البدیع ۱۷۰)

آیئے اس عظمت و فضیلت کو حاصل کرنے کے لیے چند بار محبت و عقیدت اور ذوق و شوق سے بارگاہ رسالت میں درود پاک پیش کریں۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حَبِیْبَ اللہِ

اسلامی بہنو۔ اللہ تعالیٰ عزوجل کے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں ہدیہ درود و سلام پیش فرما کر قرب مصطفیٰ سے مستفید ہو رہے تھے

بگڑی کو بناتے ہیں سرکار مدینے میں
سب کو ہی بلاتے ہیں سرکار مدینے میں
لجپال سخی آقا بن مانگے ہی دیتے ہیں
رحمت کو لٹاتے ہیں سرکار مدینے میں
اُمت پہ یہ احسان ہے ورنہ یہ قانون میں
ہر بار بلاتے ہیں سرکار مدینے میں
سرکار کی مرضی ہے ہو جائے کرم جس پر
اُس کو ہی بلاتے ہیں سرکار مدینے میں
الفت تو ذرہ دیکھو وہ اپنے یاروں کو
پہلو میں سلاتے ہیں سرکار مدینے میں
مانا کہ گنا ہوں سے پیوست ہے شیرازی
ہر گنہگار بھی جاتے ہیں سرکار مدینے میں

حضرات محترم۔ اللہ تعالیٰ عزوجل کے کرم و فضل سے میں نے جو آیت کریمہ

Marfat.com

خطبہ میں پڑھنے کی اور آپ نے سننے کی سعادت حاصل کی ہے اللہ تعالیٰ اپنے محبوب کریم رؤف رحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صدقے سے عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

لیکن اس آیت میں خالق کائنات عزوجل نے اوصاف المؤمنین بیان فرماتے ہیں کہ مؤمن کی یہ شان ومقام ہے کہ جب بھی مومن کی زبان حرکت کرتی ہے وہ سچ کے سوا کوئی بات نہیں کہتا کیونکہ سچ مومن کی میراث ہے ـــــ سچ مومن کی آن ہے ــ سچ مومن کی پہچان ہے ــــ سچ مومن کی معراج ہے ــــ بلکہ سچ ہی مومن کے ذریعہ نجات ہے۔

جھوٹ کی قباحت اور سچ کی خوبصورتی

حضرات ذی وقار۔ اللہ تعالیٰ عزوجل نے انسان کو اشرف المخلوقات بنایا اور حضور پرنور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اُمتی ہونے کا شرف عطا فرمایا اور مومن کی شان یہ ہے جب بھی اس کی زبان حرکت کرے تو سچ سے حرکت کرے کیونکہ سچ بولنا صادقین کی عادت ہے سچ بولنے کی وجہ سے انسان رب کائنات کی بارگاہ میں صدیق لکھ دیا جاتا ہے اور جھوٹ بولنے کی وجہ سے اللہ عزوجل کی بارگاہ میں کذاب لکھ دیا جاتا ہے جیسا کہ حضرت امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ اپنی صحیح مسلم شریف جلد ۳ صفحہ ۴۵۴ پر تحریر فرماتے ہیں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم نور مجسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔

عَلَيْكُمْ بِالصِّدْقِ ۔ ہمیشہ سچ بولو!

فَإِنَّ الصِّدْقَ يَهْدِي إِلَى الْبِرِّ وَإِنَّ الْبِرَّ يَهْدِي إِلَى الْجَنَّةِ

کیونکہ سچ نیکی کی طرف رہنمائی کرتا ہے (جب تم نیکی حاصل کروگے تو نیکی تمہیں جنت کے راستے پر گامزن کرے گی) اور نیکی جنت کی طرف رہنمائی

Marfat.com

کرتا ہے۔

پھر فرمان عالی شان ہوا:

وَمَا يَزَالُ الرَّجُلُ يَصْدُقُ وَيَتَحَرَّى الصِّدْقَ حَتّٰى يُكْتَبَ عِنْدَ اللّٰهِ صِدِّيْقًا۔

(حتّٰی کہ) انسان سچ بولتا رہتا ہے اور ہمیشہ سچ بولنے کی کوشش کرتا ہے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ عزوجل کی بارگاہ بے نیاز میں اسے صدیق لکھ دیا جاتا ہے۔

اس کے بعد امام الانبیاء، پیکر صدیق و صفا، منبع جود و سخا، احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی زبان حق سے فرمایا:

وَاِيَّاكُمْ وَالْكِذْبَ ——— جھوٹ بولنے سے بچو۔

(کیونکہ جھوٹ بولنے کی وجہ سے انسان تباہ و برباد ہو جاتا ہے)

فَاِنَّ الْكِذْبَ يَهْدِىْ اِلَى الْفُجُوْرِ۔

کیونکہ جھوٹ گناہوں کی طرف رہنمائی کرتا ہے۔

وَاِنَّ الْفُجُوْرَ يَهْدِىْ اِلَى النَّارِ۔

اور گناہ جہنم کی طرف رہنمائی کرتی ہے۔

انسان جھوٹ بولتا رہتا ہے اور ہمیشہ جھوٹ بولنے کی کوشش کرتا ہے

حَتّٰى يُكْتَبَ عِنْدَ اللّٰهِ كَذَّابًا۔

یہاں تک کہ اللہ عزوجل کی بارگاہ میں اسے کذاب لکھ دیا جاتا ہے

(موطا امام مالک صفحہ ۷۰۳، مسلم جلد ۳ صفحہ ۴۵۴، ترمذی جلد اوّل صفحہ ۹۱۹)

امام مالک رحمہ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔

لِلُقْمَانَ مَا بَلَغَ بِكَ مَا نَرٰى يُرِيْدُوْنَ الْفَضْلَ فَقَالَ لُقْمَانُ

صِدْقُ الْحَدِیْثِ وَاَدَاءُ الْاَمَانَۃِ وَتَرْكُ مَا لَا یَعْنِیْ ۔
(موطا امام مالک : ۱۰۷۳)

حکیم لقمان سے کسی نے پوچھا!
آپ کو اتنی بزرگی کیونکر حاصل ہوئی؟ لقمان نے جواب دیا سچ بولنے اور امانت داری اختیار کرنے اور لغو کام ترک کر دینے کی وجہ سے حاصل ہوئی۔
حضرات ذی وقار۔ حضرت لقمان کو جو عزت و عظمت ملی اس میں راز اور خوبی فقط یہ تھی کہ آپ جب بھی بولتے تھے سچ بولتے تھے امانت داری آپ کا مشغلہ تھا اور لغویات سے بچنا آپ کا اخلاق تھا بلکہ اسی طرح حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں آدمی جب تک جھوٹ بولتا رہتا ہے اس کے دل پر سیاہ نقطہ لگا رہتا ہے یہاں تک کہ اس کا دل مکمل لکھ دیا جاتا ہے۔

مومن جھوٹ نہیں بولتا | جھوٹ کی مذمت کے متعلق نبی مکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کسی نے دریافت کیا

اَیَکُوْنُ الْمُؤْمِنُ جَبَانًا ۔ کیا مومن بزدل ہو سکتا ہے۔ تو مدینہ کے تاجدار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ بے کس نواز میں عرض کی گئی اَیَکُوْنُ مُؤْمِنٌ بَخِیْلًا ۔
کیا مومن بخیل ہو سکتا ہے ــــ تو مدینہ کے تاجدار احمد مختار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا! ہاں ــــ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ بے کس نواز میں عرض کی اَیَکُوْنُ الْمُؤْمِنُ کَذَّابًا ۔ کیا مومن جھوٹا ہو سکتا ہے؟ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا لَا ۔ نہیں۔ (موطا امام مالک : ۱۰۷۴)
حضرات ذی وقار۔ اس حدیث مبارکہ سے ہمیں معلوم ہوا کہ مومن بزدل ہو سکتا ہے مومن بخیل ہو سکتا ہے ــــ لیکن غور کا مقام ہے کہ
مومن جھوٹا نہیں ہو سکتا یہ شان و مقام ہے سچے مومن کا ــــ لیکن آج کے

مومن کا حال کیا ہے کہ ہر بات پہ جھوٹ بولتا ہے۔ ہر
مزدور ــــ کام میں جھوٹ بولتا ہے۔ ہر
تاجر ــــ تجارت میں جھوٹ بولتا ہے۔ ہر
خطیب ــــ خطبات میں جھوٹ بولتا ہے۔ ہر
لیڈر ــــ سیاست میں جھوٹ بولتا ہے۔ ہر
آفسر ــــ دفتر میں جھوٹ بولتا ہے ــــ لیکن معزز سامعین کرام۔
ارشاد ربانی ہے۔

إِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ٥

(المؤمن : ۲۸) (ترجمہ جمال القرآن)

بے شک اللہ راہ نہیں دیتا اسے جو حد سے بڑھنے والا (اور) بڑا جھوٹا۔

دوسرے مقام پر ارشاد ربانی ہے :

لَعْنَتَ اللّٰهِ عَلَى الْكٰذِبِيْنَ ٥ (آل عمران : ٦١)

اللہ تعالیٰ کی لعنت جھوٹوں پر (ترجمہ جمال القرآن)

الغرض سامعین ذی وقار۔ ان آیات بینات سے معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ حد سے بڑھنے والے اور جھوٹ بولنے والے کو پسند نہیں کرتا کیونکہ نیک اعمال کرنے والوں پر اللہ تعالیٰ کی رحمتوں کا نزول ہوتا ہے اور جھوٹ بولنے والوں پر اللہ تعالیٰ اور فرشتوں کی لعنتوں کا نزول ہوتا ہے لہذا ہمیں جھوٹ سے پرہیز کرنی چاہیئے جیسا کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان عالی شان ہے۔

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما سے مروی ہے۔
نبی کریم رؤف رحیم احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص میں چار عادات ہوں وہ پکا منافق ہے (اور جس میں ان میں سے

Marfat.com

ایک عادت ہو اس میں منافقت کی ایک علامت ہے یہاں تک کہ اُسے ترک کر دے۔

پہلی علامت: جب اس کے پاس امانت رکھی جائے تو خیانت کرے۔

دوسری علامت: جب بھی بات کرے تو جھوٹ بولے۔

تیسری علامت: جب بھی وعدہ کرے پورا نہ کرے۔

چوتھی علامت: جب بھی جھگڑا کرے تو گالی گلوچ پر اُتر آئے۔

(بخاری شریف، مسلم شریف)

حضرات محترم۔ اس مبارکہ سے ثابت ہوا کہ منافق کی چار علامات ہیں۔ امانت میں خیانت کرنا۔ بات بات پر جھوٹ بولنا۔ وعدہ وفا نہ کرنا۔ لڑائی میں گالی گلوچ کرنا۔

مومن کو ان بری عادات سے اپنے دامن کو بچا کر رکھنا چاہیئے۔

لیکن امام بخاری اپنی صحیحین میں ایک لمبی حدیث جو خواب کے متعلق ہے اس حدیث کا کچھ اس طرح ہے امام الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہم ایک شخص کے پاس آئے جو پیٹھ کے بل لیٹا ہوا تھا اور دوسرا اس کے سر پر کھڑا تھا۔ اس کے پاس لوہے کی سلاخیں تھیں جو اس کی باچھوں کو گدی (گردن) تک پھاڑ رہا تھا اور اس کی آنکھیں گردن کی طرف تھیں، پھر وہ دوسری طرف جاتا اور وہی عمل کرتا جو پہلی طرح کیا تھا اور وہ ابھی اس کی طرف نہ لوٹتا کہ وہ پہلی حالت پر ہو جاتا اور وہ یہی عمل قیامت تک جاری و ساری رہے گا۔ میں نے ان دونوں سے پوچھا کہ یہ شخص کون ہے؟ انہوں نے بتایا کہ یہ شخص صبح اپنے گھر سے نکلتا اور ایسا جھوٹ بولتا جو آفاق (دنیا کے کناروں) تک پہنچتا (صحیح بخاری) اللہ اللہ کتنی سخت سزا ہے جھوٹ بولنے والے انسان کی۔

Marfat.com

حضرات ہمیں ہر حال میں اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہنا چاہیئے اور اپنی زبان کو زبان کو جھوٹ سے بچا کر رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔

رحمتوں کے فرشتوں کا واپس جانا

حضرات محترم۔ جھوٹ بولنے کا سب سے بڑا نقصان یہ ہے جس گھر یا دوکان میں بلکہ جہاں بھی کوئی آدمی جھوٹ بولتا ہے تو وہاں سے رحمت کے فرشتے چلے جاتے ہیں اور آدمی اس برکت سے محروم ہو جاتا ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے۔

حضور اکرم۔ نور مجسم شفیع معظم احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔

اِذَا کَذَبَ الْعَبْدُ تَبَاعَدَ عَنْہُ الْمَلَکُ مِیْلًا مِنْ نَتْنِ مَا جَآءَ بِہٖ۔ (ترمذی جلد ۱ ص ۹۱۹)

جب بندہ جھوٹ بولتا ہے تو فرشتے اس کی بو کی وجہ سے اس آدمی سے ایک میل دور چلے جاتے ہیں۔

اور برعکس جو انسان جھوٹ بولنا چھوڑ دے اللہ تعالیٰ اپنے کرم وفضل سے اس کو جنت میں عالی شان محل عطا فرماتا ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔

اللہ کے پیارے۔ اُمت کے سہارے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

مَنْ تَرَکَ الْکِذْبَ وَھُوَ بَاطِلٌ بُنِیَ لَہٗ فِیْ رَبَضِ الْجَنَّۃِ۔

جس نے باطل جھوٹ بولنا چھوڑ دیا اس کے لیے بہشت کے کنارے پر مکان بنایا جائے گا۔

پھر میرے آقا دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

وَمَنْ تَرَكَ الْمِرَاءَ وَهُوَ مُحِقٌّ بُنِيَ لَهُ فِيْ وَسْطِهَا۔
اور جو حق پر ہوتے ہوئے جھگڑا ترک کر دے اس کے لیے جنّت کے درمیان مکان بنایا جائے گا۔

وَمَنْ حَسَّنَ خُلُقَهُ بُنِيَ لَهُ فِيْ أَعْلَاهَا۔
اور خوش اخلاق کے لیے جنّت کے اوپر والے حصہ میں مکان بنایا جائے گا۔ (ترمذی جلد ا صفحہ ۹۲۵)

معلوم ہوا۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کی تخلیق کا مقصد اپنی عبادت تھا اور نیک اعمال کرنے والوں کو آخرت میں انعام کے طور پر اللہ تعالیٰ جنت عطا فرمائے گا اس حدیث میں حضور پرنور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جھوٹ بولنا گناہ ہے جو بندہ فقط اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے جھوٹ بولنا چھوڑ دیتا ہے اللہ تعالیٰ جنّت کے کناروں پر اس کے لیے عالی شان مکان عطا فرمائے گا۔

دوسرا یہ فرمایا جو بندہ حق اور طاقت پر ہوتے ہوئے بھی لڑائی جھگڑے سے پرہیز کرے گا اللہ تعالیٰ اس بندہ مومن کو جنّت کے درمیانے حصّہ میں مکان عطا فرمائے گا۔

تیسرا یہ فرمایا کہ جس آدمی کے اخلاق و کردار محبّت کی مٹھاس ہو گی وہ ہر شخص سے خوش اخلاقی سے پیش آئے گا اللہ تعالیٰ اس بندہ کو جنت کے اُوپر والے حصّہ میں مکان عطا فرمائے گا۔

حضرات محترم۔ یہ فقط انعامات اللہ تعالیٰ عزوجل اپنے کرم وفضل اور اپنے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اُمتی ہونے کی وجہ سے عطا فرما رہا ہے۔ ہم تو فقط ان کی بارگاہ بے کس نواز میں صدا دیتا ہے۔

صدا دینے سے پہلے ہی عطا کر دیتے ہیں آقا

Marfat.com

کرم کی سب غلاموں پر نگاہ کردیتے ہیں آقا
میرے آقا کی سیرت کے ذرا پہلو کو تم دیکھو
اگر دشمن بھی آجائے بھلا کردیتے ہیں آقا
خطائیں معاف ہوتیں ہیں میرے سرکار کے در پہ
دل تاریک کو بھی وہ ضیاء کردیتے ہیں آقا

پیکرِ حکمت رسول اللہ

حضرات محترم۔ اب آخر میں آپ کو ایک ایسا پر نور اور حکمت و دانائی سے معمور واقعہ آپ کی خدمت میں پیش کرنے کی کوشش کروں گا جس کو سننے سے آپ کو معلوم ہوگا کہ ہمارے آقا و مولا مدینہ کے تاجدار۔ پیکر علم و حکمت احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کتنی اعلیٰ بصارت تھیں۔

ایک شخص جو کہ چار گناہوں میں مبتلا رہتا تھا لیکن ایک دن وہ شخص بارگاہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوا۔ اور عرض کیا۔

یارسول اللہ۔ صلی اللہ علیہ وسلم! مجھ میں چار بُری خصلتیں ہیں۔

ایک یہ کہ بدکار ہوں ـــــ دوسرے یہ کہ چور ہوں۔ تیسرے یہ کہ شراب پیتا ہوں۔ چوتھے یہ کہ جھوٹ بولتا ہوں۔

ان میں سے جس ایک کو فرمایئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خاطر چھوڑ دیتا ہوں ـــــ امام الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جھوٹ نہ بولا کرو۔

چنانچہ اس شخص نے حضور پر نور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عہد کرلیا۔ اور چلا گیا جب رات ہوئی تو شراب پینے کو بدکاری کے لیے آمادہ ہوا تو اس کو خیال گزرا کہ صبح کو جب امام الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پوچھیں گے تو میں کیا جواب دوں گا

Marfat.com

اگر ہاں کہوں گا تو شراب اور زنا کی سزا دی جائے گی۔اور اگر انکار کیا تو عہد کے خلاف ہوگا۔یہ سوچ کران برائی سے باز رہا۔

الغرض حضرات ذی وقار۔جب رات زیادہ گزر گئی اور اندھیرا چھا گیا تو چوری کے لیے گھر سے نکلنا چاہا پھر اس خیال سے رک گیا کہ کل حضور پرنور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پوچھ کچھ کریں گے تو کیا کہوں گا۔اگر کہوں گا تو میرا ہاتھ کاٹا جائے گا اور انکار کروں گا تو بدعہدی ہوگی۔

اس خیال کے آتے ہی اس جرم سے بھی باز رہا۔الغرض صبح ہوئی تو وہ شخص دوڑ کر بارگاہ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوا اور عرض کیا یارسول اللہ، صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جھوٹ نہ بولنے سے میری چاروں بری خصلتیں مجھ سے چھوٹ گئیں یہ سن کر امام الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بہت خوش ہوئے معلوم ہوا کہ سچائی تمام نیکیوں کی جڑ ہے۔

ثابت ہوا جھوٹ بولنے والے کو اللہ تعالیٰ ہدایت نہیں دیتا ارشاد ربانی ہے

إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي مَنْ هُوَ كَاذِبٌ كَفَّارٌ ۝ (الزمر:۳)

بلا شبہ اللہ تعالیٰ ہدایت نہیں دیتا اس کو جو جھوٹا اور بڑا ناشکرا ہو۔

معلوم ہوا۔کہ حضور پرنور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حکمت و دانائی سے اس شخص نے چاروں خصلتوں سے سچے دل سے توبہ کر لی اور حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم کے غلاموں میں شامل ہو گیا۔

جنت سے بڑھ کر سماں ہے سرکار کے آستاں پر
رحمت کا دریا رواں ہے سرکار کے آستاں پر
تم بھی مدینے میں جا کر بخشش کی خیرات مانگو
قدرت بڑی مہرباں ہے سرکار کے آستاں پر

Marfat.com

آتے عرش سے فرشتے حمد و ثناء کر رہے ہیں
نورانی سی کہکشاں ہے سرکار کے آستاں پر

سچائی کی برکات

حضرت محترم۔ سچائی بندہ مومن کو مقام ولایت پر فائز کر دیتی ہے آیئے ایسا ہی پُرنور واقعہ شیخ فرید الدین عطار رحمۃ اللہ علیہ "تذکرۃ الاولیاء صفحہ ۔ پر تحریر فرماتے ہیں:

ایک مرتبہ حضرت حسن بصری رحمہ اللہ علیہ حجاج بن یوسف کے سپاہیوں سے چھپتے ہوئے حضرت حبیب عجمی رحمہ اللہ علیہ کی عبادت گاہ میں پہنچ گئے اور جب سپاہیوں نے حضرت حبیب عجمی رحمہ اللہ علیہ سے پوچھا تو آپ نے صاف بتا دیا کہ حضرت حسن بصری رحمہ اللہ علیہ عبادت گاہ کے اندر ہیں لیکن پورے عبادت خانہ کی تلاشی کے باوجود بھی حضرت حسن بصری رحمہ اللہ علیہ کا سراغ نہ مل سکا اور حضرت حسن بصری رحمہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ سات مرتبہ سپاہیوں نے میرے اُوپر ہاتھ رکھا لیکن مجھے نہ دیکھ سکے پھر سپاہیوں نے حضرت حبیب عجمی رحمہ اللہ علیہ سے کہا کہ حجاج تم کو دروغگوئی کی سزا دے گا۔ آپ نے کمال شفقت سے فرمایا کہ حضرت حسن بصری میرے سامنے عبادت گاہ میں داخل ہوئے تھے لیکن اگر وہ تمہیں نظر نہیں آئے تو اس میں میرا کیا قصور ہے۔

چنانچہ دوبارہ پھر تلاشی لی لیکن ان کو نہ پا کر واپس چلے گئے فوراً حضرت خواجہ حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ عبادت خانہ سے نکلے اور حضرت حبیب عجمی رحمہ اللہ علیہ سے کہا کہ آپ نے تو استاد کے حق کا بھی کچھ پاس نہیں کیا اور صاف صاف انہیں میرا پتہ بتا دیا۔

انہوں نے جواب دیا کہ چونکہ میں نے سچ کہا اس لیے آپ سچ کی برکت سے محفوظ رہے اور اگر میں دروغگوئی سے کام لیتا تو پھر یقیناً ہم دونوں گرفتار کر لیے

جاتے۔ یہ سن کر حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ نے پوچھا کہ آخر تم نے کیا پڑھا تھا کہ جس کی وجہ سے میں سپاہیوں کو نظر نہ آسکا آپ نے فرمایا:

دس مرتبہ آیۃ الکرسی۔ دس مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۞۔ اور دس مرتبہ "اٰمَنَ الرَّسُوْلُ" ۞ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے عرض کیا کہ حسن بصری کو تیرے حوالے کیا تو ہی ان کی حفاظت کرنا۔

معلوم ہوا کہ سچ بولنا اللہ تعالیٰ کو پسند ہے اور اس کی برکت سے لوگوں کے شر سے آدمی اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں رہتے ہیں اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے محبوب کریم رؤف رحیم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے وسیلہ سے ہر وقت سچ بولنا اور سچ کی ترغیب دینے کی توفیق عطا فرمائے آمین ثم آمین

وَمَا عَلَيْنَا اِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِيْنُ

Marfat.com

حُسن پرستی کا انجام

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ، وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ٥ اَمَّا بَعْدُ!

فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

زُیِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ ط

(آل عمران : ۱۴)

صَدَقَ اللّٰهُ مَوْلٰنَا الْعَظِیْمُ ط

مکرم و محترم۔ لائق صد احترام بہنو۔ بیٹیو۔ اللہ تعالیٰ عزوجل کی حمد و ثناء کے بعد آقا دو عالم۔ فخر بنی آدم نور مجسم۔ شفیع معظم۔ رسول محتشم۔ نبی مکرم۔ احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ بے کس نواز میں لاتعداد مرتبہ درود و سلام جن کی نسبت سے اللہ تعالیٰ عزوجل نے ان کا اُمتی ہونے کا شرف عطا فرمایا اللہ تعالیٰ عزوجل ہمیں صبح ازل سے لے کر شام ابد تک حضور پرنور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی غلامی عطا فرمائے۔

برکات درُود شریف دو جہاں کے سلطان، سرورِ ذیشان، محبوب رحمٰن عزوجل صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان مغفرت نشان ہے مجھ پر درودِ پاک پڑھنا پل صراط پر نور ہے جو روز جمعہ مجھ پر اَسّی بار درود پاک پڑھے اُس کے اَسّی سال کے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

(جامع صغیر صفحہ ۳۲۰)

Marfat.com

صلوا علی الحبیب! صلی اللہ تعالیٰ علیٰ محمد

اس حدیث پاک سے معلوم ہوا۔ حضور پر نور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک پڑھنا پل صراط پر نور ہے اور جمعہ کو اسّی بار درود پاک سے اسّی سال کے گناہ کی معافی کا پروانہ ملتا ہے۔

آیئے اس سعادت کو دیوانہ وار حاصل کرنے کے لیے تمام معزز خواتین باآواز بلند بارگاہ رسالت میں درود پاک پیش کریں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ۔

نوٹ: جس شخص کے پاس صدقہ کرنے کے لیے کچھ نہ ہو وہ اپنی دعا میں یہ درود پڑھے تو یہ اس کے لیے صدقہ کا ثواب ہوگا۔

معزز خواتین۔ اللہ تعالیٰ عزوجل کا لاکھ لاکھ مرتبہ شکر ہے جس کی مدد اور توفیق سے آج ہمیں جامعہ تعلیم القرآن میں دینی اجتماع میں شرکت کرنے کی توفیق عطا فرمائی اور خراج تحسین کی مستحق ہے جامعہ ہذا کی انتظامیہ اور معلمات طالبات بلخصوص محترمہ حافظہ۔ عالمہ ریحانہ کوثر مجددی صاحبہ جنہوں کی ذاتی کوشش اور محنت سے آج کا عظیم الشان روحانی۔ ایمانی۔ تربیتی اجتماع منعقد کرنے کا اہتمام ہوا۔

میری دعا ہے اللہ خالق کائنات عزوجل اپنے محبوب کریم رؤف رحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صدقہ سے تمام معاونین کو دین ودنیا اور آخرت میں کامیابی اور کامرانی عطا فرما کر دیدار رب العالمین اور شفاعت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عطا فرمائے آمین ثم آمین۔

معزز خواتین۔ اسلامی بہنو۔ آج اس اجتماع میں مجھ ناچیز سے پہلے ہماری جماعت اہلسنت کی عظیم خطیبہ۔ مقررہ۔ محترمہ۔ حافظہ عشرت نازیہ صاحبہ اپنے

Marfat.com

نورانی خطاب آپ کے دلوں کو اسلام کی حقانیت سے منوّر و معطر فرما رہی تھیں مجھ ناچیز کو جو موضوع دیا گیا ہے وہ ہے "حُسن پرستی کا انجام" میں انشاء اللہ العزیز اللہ تعالیٰ کے کرم و فضل اور آقا دو عالم۔ فخر بنی آدم۔ احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نسبت کے صدقہ سے قرآن مجید اور فرقان مجید اور سنّت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مطابق بیان کرنے کی کوشش کروں گی۔ اللہ تعالیٰ عزوجل ہمیں حق بیان کرنے کی اور پھر ہمیں اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین ثم آمین۔

اسلامی بہنو۔ یہ حقیقت ہے اس کائنات ارض و سماوات میں اللہ تعالےٰ عزوجل کے بعد تمام انبیاء۔ رسول۔ پیغمبر۔ صحابہ۔ آئمہ۔ اولیاء۔ اسخیاء اصفیاء تمام جن و بشر سے زیادہ حُسن و جمال اللہ تعالیٰ عزوجل نے اپنے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو عطا فرمایا۔

ان کے حُسن و جمال کا کمال یہ ہے کہ تمام خواتین مل کر باآواز بلند ذوق شوق سے پڑھیئے۔

جب جلوہ تھا ان کا جلوہ نما انوار کا عالم کیا ہو گا
ہر کوئی فدا ہے بن دیکھے، دیدار کا عالم کیا ہو گا
جس وقت تھے خدمت میں ان کی ابوبکر و عمر و عثمان و علی
اُس وقت رسول اکرم کے دربار کا عالم کیا ہو گا
چاہیں تو اشاروں سے اپنی کایا ہی پلٹ دیں دنیا کی
یہ شان ہے خدمت گاروں کی سردار کا عالم کیا ہو گا
جب شمع رسالت روشن ہو، کیونکہ نہ جلے پروانہ دل
جب رشک مسیحا آجائیں، بیمار کا عالم کیا ہو گا
اللہ غنی سبحان اللہ! کیا خوب ہے روضے کا نقشہ

Marfat.com

محراب، حرم کا جالی کا، مینار کا عالم کیا ہو گا
کہتے ہیں عرب کے ذروں پر انوار کی بارش ہوتی ہے
اے نجم نہ جانے طیبہ کے گلزار کا عالم کیا ہو گا

اسلامی بہنو۔ میں نے جو آیت کریمہ خطبہ میں تلاوت فرمائی تھیں اور آپ نے سُننے کی سعادت حاصل کی۔

اللہ رَبُّ الْعٰلَمِیْن عزوجل نے ارشاد فرمایا:

زُیِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ (اٰل عمرٰن: ۱۴)

آراستہ کی گئی لوگوں کے لیے ان خواہشوں کی محبت یعنی عورتیں۔

اس مبارکہ کے متعلق امام ابن کثیر جلد ا صفحہ ۵۰۱ پر تحریر فرماتے ہیں۔

یہاں اللہ تعالیٰ نے دنیاوی زندگی کی ان لذتوں کو بیان فرمایا ہے جنہیں لوگوں کے لیے آراستہ کیا گیا ہے ان چیزوں میں سب سے پہلے عورتوں کا ذکر کیا گیا ہے کیونکہ عورت کا فتنہ سب سے زیادہ ہے۔

اللہ کے رسول۔ اللہ کے پیارے۔ اُمت کے سہارے۔ احمد مختار محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

میں نے اپنے بعد مردوں کے لیے عورتوں سے زیادہ نقصان دہ فتنہ نہیں چھوڑا۔ ہاں اگر کوئی شخص گناہ سے بچنے اور اُمت محمدیہ میں اضافہ کی نیت سے نکاح کرتا ہے تو اس کے لیے یہ عمل پسندیدہ، مسنون اور مستحب ہے۔

نگاہوں کی حفاظت

پیاری پیاری اسلامی بہنو۔ اللہ تعالیٰ عزوجل آپ کو توفیق عطا فرمائے یہ بات یاد رکھو کہ نگاہ دل کو خبر دینے کی جاسوس ہے جو دل کی طرف دیکھتی ہوئی خبریں نقل کرتی رہتی ہے اور ان کی صورتیں اس میں نقش کرتی ہیں تو انسان نگاہ کی حفاظت نہ کرنے کی وجہ

سے فکر آخرت سے ہٹ کر کے کار کاموں میں مصروف کر دیتی ہے چونکہ نگاہ کی آزادی دل میں فتنوں کو جنم دیتی ہے اسی لیے شریعت نے آپ کو ان کاموں میں جو فتنہ اور گناہ کا سبب بنیں ان سے نگاہ کی حفاظت کا حکم فرمایا ہے۔ اگر آپ شریعت کے احکام کے مطابق نگاہ کی حفاظت نہ کریں گی تو یہ آپ کو ایسی تکالیف میں مبتلا کرے گی جن کا عذاب دُنیا اور آخرت میں برداشت کرنا پڑے گا

ارشاد ربانی ہے۔

قُلْ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ـــــ آپ حکم دیجئے مومنوں کو

يَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ ـــــ کہ وہ نیچے رکھیں اپنی نگاہیں

وَيَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ ط ـــــ اور حفاظت کریں شرمگاہوں کی

ذٰلِكَ اَزْكٰى لَهُمْ ـــــ یہ (طریقہ) بہت پاکیزہ ہے ان کے لیے

اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ○ ـــــ بیشک اللہ تعالیٰ خوب آگاہ ہے ان کاموں سے جو وہ کیا کرتے ہیں۔

(پ۱۸، النور: ۳۰)

آگے خواتین کو نگاہوں کو نیچے رکھنے کا حکم آرہا ہے۔

وَقُلْ لِّلْمُؤْمِنٰتِ يَغْضُضْنَ مِنْ اَبْصَارِهِنَّ ط

(پ۱۸، النور: ۳۱)

اور آپ حکم دیجئے ایماندار عورتوں کو کہ وہ نیچی رکھا کریں اپنی نگاہیں

وَيَحْفَظْنَ فُرُوْجَهُنَّ وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ ط

اور حفاظت کیا کریں اپنی عصمتوں کی اور نہ ظاہر کیا کریں اپنی آرائش کو

اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا۔ مگر جو خود ظاہر ہو۔

معزز خواتین زنا کبیرہ گناہ ہے لیکن زنا کا پہلا محرک اور سبب اجنبی عورتوں کو دیکھنا ہے اس لیے اس آیت میں مردوں کو اجنبی عورتوں کے دیکھنے سے

Marfat.com

منع فرمایا۔ بلکہ ان آیتوں کا لب ولہجہ بتا رہا ہے کہ آنکھوں کی بیباکی اور ان کی آزادی شہوت میں انتشار اور شرم گاہ میں ابھار پیدا کرتی ہے۔ عقلی طور پر سنجیدگی سے غور کیجئے تو معلوم ہوگا کہ آنکھوں میں ایک ایسا زہر پوشیدہ ہے جو موقع پاکر انسانی دل ودماغ میں تیزی سے سرایت کرنے کی سعی پیہم کرتا ہے۔ اور جب سرایت کر جاتا ہے تو دل ودماغ کو ماؤف کر دیتا ہے۔

چنانچہ آپ نے دیکھا اور سنا ہوگا کہ اجنبی مرد نے جب کسی اجنبی عورت کو زینت میں دیکھا اور بار بار دیکھا تو اس کی دبی ہوئی چنگاری، انگارہ میں تبدیل ہو جاتی ہے۔

شہوت کے معاملہ میں جو حال مردوں کا ہے، کم وبیش وہی حال عورتوں کا بھی ہے بلکہ ان کی نگاہ تو اور بھی فتنے جگاتی ہے اسی لیے عورت کو اس معاملہ میں اپنی آنکھوں کی حفاظت کی سب سے زیادہ ضرورت ہے۔

پہلی نظر پیاری اسلامی بہنو۔ آنکھوں کی حفاظت کے متعلق حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے پیارے۔ امت کے سہارے۔ احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مولا علی رضی اللہ عنہ کو فرمایا:

لَا تُتْبِعِ النَّظْرَةَ النَّظْرَةَ فَإِنَّ لَكَ الْأُولٰى وَلَيْسَتْ لَكَ الْآخِرَةُ۔

(ترمذی، جلد ص)

[illegible] کے بعد دوسری نظر نہیں اٹھنی چاہیئے پہلی بار اتفاق [illegible] اور دوبارہ جائز نہیں۔

[illegible] مقام پر حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ [illegible] شفیع معظم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

Marfat.com

مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَنْظُرُ اِلٰى مَحَاسِنِ امْرَاَةٍ اَوَّلَ مَرَّةٍ يَغُضُّ بَصَرَهٗ اِلَّا اَحْدَثَ اللّٰهُ لَهٗ عِبَادَةً يَجِدُ حَلَاوَتَهَا۔

(مسند احمد)

کسی مسلمان کی حسین و جمیل عورت پر ایک بار نظر پڑ جائے وہ اپنی نظر کو اس سے پھیرے تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے ایک عبادت پیدا کرے گا وہ اس کا مزا پائے گا۔

معزز اسلامی بہنو۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ جب کسی مرد یا عورت کی کسی کی نظر پڑ جائے تو فوراً اس کو اپنی نظر کو دوسری طرف پھیر لینی چاہیئے اس کے بدلہ میں اللہ تعالیٰ عزوجل اس بندۂ مومن کے لیے عبادت و ریاضت میں ایک ایسا مزا اور لذت پیدا کرے گا جس کی وجہ سے اس اس بندہ کے دل میں نورانیت اور معرفت پیدا ہو جائے گی۔

جنت کی عطا اسلامی بہنو۔ اپنی نگاہوں کو پست رکھو۔ کیونکہ ہمارے آقا و مولا۔ مدینہ کے تاجدار۔ اُمت کے غم خوار۔ احمد مختار محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

تم چھ چیزوں کی ضمانت دو میں تمہارے لیے جنت کا وعدہ کرتا ہوں۔ جب کسی سے بات کرو تو جھوٹ نہ بولو۔ جب تمہارے پاس امانت رکھی جائے تو خیانت نہ کرو۔ جب وعدہ کرو تو وعدہ خلافی نہ کرو۔ اور اپنی نگاہوں کو پست رکھو اپنے ہاتھوں کو روکو اور اپنی شرم گاہ کی حفاظت کرو۔

(تفسیر ابن کثیر)

معلوم ہوا۔ اسلامی بہنو۔ کہ حضور پُرنور احمد مختار محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اللہ تعالیٰ عزوجل نے مالک و مختار بنا کر بھیجا تھا اسی لیے تو

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی اُمّت کو چھ اعمال کو ادا کرنے پر جنت کی بشارت عطا فرمائی۔ حضور پُرنور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چھ اعمال بد سے توبہ کرو تو

جھوٹ نہ بولو ۔ بلکہ سچ بولو ۔ جنّت کا انعام لو
امانت میں خیانت نہ کرو ـــــ جنّت کا انعام لو
وعدہ خلافی نہ کرو ـــــ جنّت کا انعام لو
اپنی نگاہوں کو نیچے رکھو ـــــ جنّت کا انعام لو
اپنے ہاتھوں کو ظلم سے روکو ـــــ جنّت کا انعام لو
اپنی شرم گاہ کی حفاظت کرو ـــــ جنّت کا انعام لو

اسلامی بہنو۔ نگاہ کی حفاظت بہت ضروری ہے ورنہ اس سے بڑے بڑے فتنے پیدا ہوتے ہیں قوم اور ملک کا امن وامان خطرہ میں پڑ جاتا ہے اخلاقِ اعمال۔ کردار و افکار ۔ اور عفت و عصمت دم توڑ دیتی ہے

پست نگاہ کا حکم

یہی وجہ ہے کہ رحمت عالم احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پست نگاہی کی تاکید فرمائی ہے اور مختلف پہلوؤں سے اس مسئلہ کو دل نشین فرمایا ہے حضرت امیرالمؤمنین مولا علی رضی اللہ عنہ سے ایک مرتبہ حضور اکرم نور مجسّم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا؛ اے علی (رضی اللہ عنہ) ایک بار نظر پڑ جانے کے بعد پھر دوبارہ نہ دیکھو کیونکہ تمہارے لیے صرف پہلی نظر معاف ہے دوسری نہیں ۔ (مشکوٰۃ شریف)

معلوم ہوا پہلی نظر جو بغیر قصد کے پڑتی ہے، اس میں انسان بڑی حد تک بے بس ہوتا ہے اس لیے یہ معاف ہے مگر پھر دوبارہ نگاہ نہیں ڈالی جا سکتی۔ اس کا ہرگز یہ مطلب نہیں کہ پہلی نگاہ کی اجازت ہے۔

سیرت فاطمہ رضی اللہ عنہا

حضرت خلیفۃ الرسول حضرت سیدنا مولا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور پُرنور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صحابہ کے اجتماع میں فرمایا:

عورت کے لیے کونسی چیز بہتر ہے ـــــــ مجلس میں سے کسی صحابی نے جواب نہ دیا سب کے خاموش رہے ـــــــ حضرت سیدنا مولا علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں بھی اس مجلس میں خود شریک تھا میں نے بھی کوئی جواب نہ دیا ـــــــ جب مجلس مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے گھر آیا تو میں ـــــ جگر گوشہ رسول۔ خاتون جنت سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا۔

اَیُّ شَیْءٍ خَیْرٌ لِّلنِّسَاءِ ۔ عورتوں کے لیے کونسی چیز بہتر ہے۔

خاتونِ جنّت ۔ جگر گوشۂ رسول ۔ بتول زہرہ ۔حضرت سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے فوراً جواب دیا۔

لَا یَرَیْهُنَّ الرِّجَالُ ۔ سب سے بہتر یہ ہے کہ مردوں کی نگاہ سے عورتیں محفوظ رہیں۔

حضرت سیدنا علی رضی اللہ عنہ اس جواب سے اس قدر خوش ہوئے کہ جاکر امام الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کی!

یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے اس سوال کا جواب یہ دیا ہے کہ سب سے بہتر عورت وہ ہے جو غیر مردوں کی نگاہ سے اپنے آپ کو محفوظ رکھے۔

تو مدینہ کے تاجدار۔ احمد مختار محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سیدہ فاطمہ میرے جسم کا حصّہ ہے۔ (جمع الفوائد ج ۱ صفحہ ۳۱۷)

تمام بہنیں ذرا محبّت وعقیدت سے باآواز بلند کہیں۔

Marfat.com

سُبحَانَ اللہ ___ سُبحَانَ اللہ ___ سُبحَانَ اللہ ___ سُبحَانَ اللہ

کیا۔ شان و مقام ہے سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کا ___ بلکہ ان کی عظمت و رفعت کو کون نہیں جانتا۔ ذرا توجہ فرمائیں۔

شہزادی کون و مکاں ہیں تو فاطمہ ___ ملکۂ ملک جناں ہیں تو فاطمہ

عصمت کا دُرِ نہاں ہیں تو فاطمہ ___ عفت کا گنج گراں ہیں تو فاطمہ

کرم کا بحرِ بیکراں ہیں تو فاطمہ ___ نبی کی رُوحِ رواں ہیں تو فاطمہ

عظمتوں کا آسماں ہیں تو فاطمہ ___ رفعتوں کا ارفع نشاں ہیں تو فاطمہ

شہیدوں کی مادرِ مہرباں ہیں تو فاطمہ ___ پیکرِ شرم و حیا ہیں تو فاطمہ

علی کے گھر کی ضیا ہیں تو فاطمہ ___ مخزنِ لطف و عطا ہیں تو فاطمہ

سراپائے صبر و رضا ہیں تو فاطمہ ___ صورتِ شمس الضحیٰ ہیں تو فاطمہ

مرکزِ مہر و وفا ہیں تو فاطمہ ___ محورِ صدق و صفا ہیں تو فاطمہ

نقشۂ خیر الوریٰ ہیں تو فاطمہ ___ عزّت مرتضٰے ہیں تو فاطمہ

راحتِ مصطفٰے ہیں تو فاطمہ ___ ناموسِ رسولِ خدا ہیں تو فاطمہ

رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنہَا۔ سَلَامُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیہَا۔

یہ شان۔ مقام۔ عظمت۔ رفعت۔ عزّت۔ عصمت۔ طہارت۔ اور مقام شرم و حیا کی ملکہ تھیں حضرت سیّدہ۔ عابدہ۔ ساجدہ۔ قاریہ۔ مکرمہ۔ معظمہ۔ منورہ۔ معطرہ۔ زہرہ۔ سیّدہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ کی ذات۔؟

الغرض ___ اسلامی بہنو۔ حضور پُر نور احمد مختار محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی لمبی حدیث میں ہے کہ امام الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

آنکھوں کا زنا ___ اس کا دیکھنا ہے

کانوں کا زنا ___ اس کا سُننا ہے

Marfat.com

زبان کا زنا ــــ اس کی بات ہے
ہاتھ کا زنا ــــ اس کا پکڑنا ہے
پیر کا زنا ــــ اس کا چلنا ہے

بلکہ دل کا وہ آرزو اور تمنا کرنا ہے اور شرم گاہ اس بُرے اعمال کی تصدیق یا تکذیب کرتی ہے۔ (مشکوٰۃ باب الایمان بالقدر)

نگاہ کی حفاظت کے لیے حضور پرُ نور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بے شمار طریقہ سے بچنے کی تدابیر فرمایئں جہاں تک کہ پیکر علم و حکمت۔ اللہ کے پیارے اُمت کے سہارے محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نگاہوں کی حفاظت کرنے والوں کے لیے انعام واکرام عطا فرمائے۔

نبی کریم رؤف رحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کوئی مسلمان جب پہلی مرتبہ کسی عورت کی خوبصورتی کو دیکھتا ہے پھر وہ اپنی نگاہ کو پست کرے تو اللہ تعالیٰ عزوجل اس کے لیے اس کی عبادت وتلاوت میں شیرینی (اور اس کے دل میں نورانیت) پیدا کرتا ہے۔ (مسند احمد)

اسلامی بہنو۔ ناجائز مقاصد سے زیب وزینت کرنے والوں کو عذاب

ایک روایت میں ہے کہ حضور پرُ نور احمد مختار محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا (معراج کی رات) کہ میں نے کچھ مردوں کو دیکھا جن کی کھالیں قینچیوں سے کاٹی جارہی تھیں۔

میں نے جبرائیل علیہ السلام سے پوچھا یہ کون لوگ ہیں؟ تو جبرائیل علیہ السلام نے عرض کی۔

کہ یہ وہ مرد لوگ ہیں جو حرام (اجنبی عورتوں) کو اپنی طرف متوجہ کرنے کے

Marfat.com

لیے زیب وزینت کیا کرتے تھے۔

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے کہ

مَیں نے ایک بدبودار کنواں دیکھا جس میں سے چیخ وپکار کی آوازیں آ رہی تھیں۔ میں نے پوچھا کہ یہ کیا ہے؟

جواب ملا کہ اس میں وہ عورتیں ہیں جو ایسے مردوں کو راضی کرنے کے لیے زیب وزینت کرتی تھیں جو ان کے لیے حلال نہیں ہیں۔ (شرح الصدور)

غور کیجئے کیا آج یہ برائی معاشرہ میں عام نہیں ہے؟

نئی تہذیب کے متوالے مادر پدر آزاد نوجوان لڑکے اور لڑکیاں حرام کاری کے لیے ایک دوسرے پر سبقت لینے کو تیار ہیں۔ عورتیں گھر میں رہتے ہوئے اپنے شوہر کے لیے زیب وزینت شاذونادر کرتی ہیں اور تقریبات یا بازاروں کے سیر وتفریح کے لیے پورا میک اپ کرنا ضروری سمجھا جاتا ہے۔

یہ سب آخرت کے عذاب سے بے فکری کی باتیں ہیں اور اللہ تعالیٰ عزوجل سے شرم وحیا کے تقاضوں کے قطعاً خلاف ہے۔

عورت پر اچانک نظر پڑنے پر خوفِ الٰہی

پیاری اسلامی بہنو۔ آیئے اب آخر میں آپ کو ایک بہت ہی خوبصورت لیکن قابلِ عبرت واقعہ آپ تمام خواتین کی نظر کر رہی ہوں جس کے سماعت فرمانے سے تمام خواتین کے دلوں میں فکرِ آخرت کا شوق وذوق پیدا ہوگا۔ انشاء اللہ الرحمٰن۔

حضرت جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک انصاری نوجوان مسلمان ہوا، اس کا نام ثعلبہ بن عبدالرحمٰن تھا حضور امام الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی خدمت کیا کرتا تھا۔ اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے لیے موزے

Marfat.com

بنایا کرتا تھا۔

ایک مرتبہ حضور نبی کریم رؤف رحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو کسی کام کے لیے بھیجا وہ چلتے ہوئے کسی انصاری آدمی کے گھر کے دروازے کے پاس سے گزرا، اچانک اس کو ایک گھر کے اندر ایک عورت غسل کرتی نظر آگئی اور ساتھ ہی آپ رضی اللہ عنہ کو یہ خیال ہوا کہ کہیں حضور نبی کریم رؤف رحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بذریعہ وحی اس بدنگاہی کا پتہ نہ چل جائے۔ چنانچہ وہ اس خوف کی وجہ سے جدھر منہ تھا اسی طرف بھاگ نکلا اور مکہ اور مدینہ کے درمیان پہاڑوں میں جا کر چھپ گیا۔ چالیس روز گزر گئے۔

حضور امام الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس کا کہیں پتہ نہ چلا۔

ادھر جبرئیل علیہ السلام ــــ امام الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہا ــ

یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم !

آپ کا رب آپ کو سلام کہتا ہے۔ اور ربّ العزت فرما رہا ہے کہ آپ کی امت کا ایک شخص پہاڑوں میں مجھ سے پناہ اور توبہ کی درخواست کر رہا ہے۔

حضور امام الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ اور حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کو ان کی تلاش کا حکم دیا۔ دونوں احباب ذی وقار حکم کی تعمیل کرتے ہوئے مدینہ کے پہاڑی راستوں سے ہوتے ہوئے اس کی تلاش میں چل دیئے ــــ کچھ دُور جانے کے بعد ان کو مدینہ کا رہنے والا ”زفافہ نامی ایک چرواہا ملا“

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے اس سے پوچھا کہ تجھے ان پہاڑو

Marfat.com

میں کسی نوجوان کا علم ہے۔ جس کا نام ثعلبہ ہے؟
اس چرواہے نے کہا کہ شاید! آپ اس نوجوان کا پوچھ رہے ہیں جو جہنم کے ڈر سے بھاگا ہوا ہے؟ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے اسے کہا کہ تجھے کیسے علم ہے کہ وہ جہنم کے ڈر سے بھاگا ہوا ہے؟
اس نے جواب دیا کہ جب آدھی رات ہوتی ہے تو وہ نوجوان ان پہاڑوں سے نکلتا ہے اور اپنے سر پہ ہاتھ رکھے ہوئے یہ کہتا ہے!
اے کاش! تو میری روح کو قبض کر کے روحوں میں داخل کر دیتا اور میرے جسم مردوں میں شامل ہو جاتا ۔۔۔ اے کاش! تو مجھے روز قیامت حساب کے وقت رسوائی سے بچائے۔
حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے فرمایا:
بس اسی نوجوان کی تلاش ہے تو چرواہا دونوں حضرات کو اپنے ساتھ لے گیا، جب آدھی رات کا وقت ہوا تو وہ نوجوان پہاڑوں سے نکلا سر پر ہاتھ رکھے ہوئے وہی جملے کہہ رہا تھا!
حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر فاروق عنہ اس کی طرف بڑھے اور جا کر اس کو اپنی گود میں لے لیا۔ اس نوجوان نے کہا؟
اے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ ۔۔۔ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو میرے گناہ کا پتہ چل گیا ہے؟
حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے کہا کہ مجھے تو پتہ نہیں البتہ گزشتہ کل آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے تمہارا ذکر کیا گیا تھا اور مجھے اور حضرت سلمان رضی اللہ عنہم ہم دونوں کو تمہاری تلاش کا حکم فرمایا تھا اس نوجوان نے کہا اے عمر رضی اللہ عنہ مجھے ایسے وقت حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

Marfat.com

کی خدمت میں لے کر جاتا جبکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز میں مشغول ہوں۔

چنانچہ دونوں حضرات ثعلبہ بن عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہم کو ساتھ لے کر آئے جب نماز کا وقت ہوا اور جماعت کھڑی ہو گئی تو حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ اور حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ جلدی سے صف میں جا کر مل گئے۔

حضرت ثعلبہ بن عبدالرحمٰن نے جب حضور نبی کریم رؤف رحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نورانی قرأت کی آواز سنی تو غش کھا کر گر پڑا۔

حضور نبی کریم رؤف رحیم صلی اللہ علیہ وسلم جب سلام پھیر کر نماز سے فارغ ہوئے تو حضرت فاروق اعظم اور حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہم سے دریافت فرمایا کہ ثعلبہ کہاں ہے؟ اس کا کیا ہوا؟

انہوں نے عرض کیا! یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم!

وہ یہاں حاضر ہے ــــــ حضور نبی کریم رؤف رحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اٹھے اور جا کر ثعلبہ بن عبدالرحمان کو ہلایا۔

چنانچہ ثعلبہ بن عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ ہوش میں آ گئے۔

حضور نبی کریم رؤف رحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے فرمایا ثعلبہ تو مجھ سے کیوں غائب تھا؟

اس نے عرض کیا! یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم!

اپنے گناہوں کی وجہ سے ــــــ اللہ کے پیارے۔ اُمت کے سہارے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تجھے ایسی آیت نہ بتلا دوں جو تیری تمام خطاؤں اور گناہوں کو مٹا دے؟ ثعلبہ بن عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ نے عرض کیا ضرور بالضرور یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا

عذاب النار

اے ہمارے پروردگار ہم کو دُنیا میں بھی بھلائی اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما اور ہم کو دوزخ کے عذاب سے بچا۔

حضرت ثعلبہ نے عرض کیا : یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ! میرا گناہ تو بہت بڑا ہے۔ اللہ کے پیارے۔ اُمت کے سہارے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا! نہیں بلکہ ان کا کلام سب سے بڑا ہے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو واپس گھر جانے کا حکم صادر فرمایا۔

حضرت ثعلبہ بن عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہم گھر جانے کے بعد مسلسل آٹھ دن بیماری کی حالت میں رہے۔ پھر ایک روز حضرت سلمان رضی اللہ عنہ حضور پُرنور احمد مختار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا !

یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ! آپ حضرت ثعلبہ رضی اللہ عنہ کے پاس تشریف لے جائیں، کیونکہ وہ غم کی وجہ سے موت کے قریب ہو گیا ہے۔ حضور نبی کریم رؤف رحیم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے فرمایا! اٹھو اور ثعلبہ کے پاس میرے ساتھ چلو۔ جب حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت ثعلبہ کے پاس پہنچے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کا سر گود میں رکھ لیا۔ انہوں نے اپنا سر حضور نبی کریم رؤف رحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی گود سے ہٹا لیا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا! تو نے اپنا سر میری گود سے کیوں ہٹا لیا؟

انہوں نے عرض کیا ——— یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ! میرا سر اس قابل نہیں کیونکہ وہ گناہوں سے بھرا ہوا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پوچھا تجھے کیا تکلیف محسوس ہو رہی ہے؟

انہوں نے عرض کیا ! مجھے یوں محسوس ہو رہا ہے جیسے میرے گوشت

Marfat.com

پوست اور ہڈیوں میں چیونٹیاں چل رہی ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تیری کیا خواہش ہے؟

انہوں نے عرض کیا! میں یہ چاہتا ہوں کہ میرا رب مجھے معاف کر دے ابھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کوئی جواب نہیں فرمایا تھا کہ حضرت جبرئیل علیہ السلام حاضر خدمت ہوئے اور عرض کیا۔

یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم:

آپ کا رب آپ کو سلام کہتا ہے اور اللہ رب العزت آپ کو فرماتے ہیں کہ اگر یہ میرا بندہ ساری روئے زمین کے برابر بھی گناہ لے کر آئے تو میں اس قدر گناہ بھی معاف کر دوں گا۔ چنانچہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رب العزت کا یہ فرمان اس نوجوان کو بتلایا، اس نے زور سے ایک چیخ ماری اور اللہ کو پیارا ہو گیا۔

راوی کہتے ہیں کہ حضور نبی کریم رؤف رحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے غسل اور کفن کا حکم فرمایا، نماز جنازہ کے بعد اس کو دفن کے لیے لے جایا جا رہا تھا تو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے پاؤں مبارک کی انگلیوں کے بل چل رہے تھے، دفن کے بعد ہم نے آپ سے پوچھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! ہم نے آپ کو دیکھا کہ آپ اپنے پاؤں مبارک کی انگلیوں کے بل چل رہے تھے اس کی کیا وجہ تھی؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جواب میں ارشاد فرمایا کہ اس ذات کی قسم جس نے مجھے نبی برحق بنا کر بھیجا ہے کہ اس جنازہ میں شریک فرشتوں کی کثرت کی وجہ سے میں اپنا پاؤں زمین پر نہیں رکھ سکتا تھا۔ (اسلامی حکایات صفحہ ۳۲۳-۳۲۴-۳۲۵)

اسلامی بہنو۔ اس واقعہ سے ثابت جو آدمی سچے دل سے اللہ تعالیٰ

Marfat.com

عزوجل کی بارگاہ بے نیاز میں اپنے گناہوں کی توبہ کرلیتا ہے اللہ تعالےٰ عزوجل اس کی توبہ قبول فرماکر اس کو جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرماتا ہے دوسری بات یہ کہ اللہ تعالیٰ ہمیں حسن پرستی سے محفوظ فرمائے آمین ثم آمین

وَمَا عَلَيْنَا اِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِيْنُ ۝

Marfat.com

چغلی اور غیبت کا نقصان

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَ الْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَ اَهْلِ بَيْتِهٖ اَجْمَعِيْنَ ـــ اَمَّا بَعْدُ!

فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ط

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ ز اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ وَّلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ط اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ ط وَاتَّقُوا اللّٰهَ ط اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِيْمٌ ٥ (الحجرات: ۱۲)

صَدَقَ اللّٰهُ مَوْلٰنَا الْعَظِيْمُ ط

معزز و محتشم خواتین اسلام۔ اللہ تعالیٰ عزوجل کی حمد و ثناء کے بعد حضور پر نور نورالانوار۔ احمد مختار محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ بے کس نواز میں لاتعداد مرتبہ درود و سلام جن کی نسبت نے ہمیں ایمان و عرفان۔ نماز و معرفت۔ روزہ اور لقاء۔ حج و زیارات مدینۃ المنورہ کی ٹھنڈی ٹھنڈی پر نور فضاؤں سے دلوں کو منور و معطر کرنے کی توفیق عطا فرمائیں۔ اور جن کی تعلیمات کے ذریعے ہمیں اعمال صالحہ کی توفیق اور اس کے بدلہ میں جنت میں اعلیٰ درجات کی نوید سنائیں اور جو آپ صلی اللہ وآلہ وسلم کی تعلیمات سے روگردانی کر کے اعمال بد کرے گا ان لوگوں کے لیے جہنم کی نوید سنائیں اور اعمال صالحہ کی قبولیت کے لیے سب سے زیادہ مقبول عمل

Marfat.com

حضور پرنور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات پر درُود پاک کی تلاوت ہے۔

قبولیت کی سند

پیاری پیاری اسلامی بہنو۔ اسی لیے آقا دو عالم فخر بنی آدم۔ نور مجسم احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان عالی شان ہے۔ امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ مکاشفۃ القلوب کے صفحہ ۱۶۱ پر تحریر فرماتے ہیں کہ جبرائیل علیہ السلام حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے اور بیان کیا کہ میں نے آسمان پر ایک فرشتہ دیکھا ہے جو تخت نشین تھا اور ستر ہزار فرشتے اس کی خدمت میں حاضر تھے فرشتہ کے ہر سانس سے اللہ تعالیٰ ایک فرشتہ پیدا کرتا تھا اور اب اس فرشتے کو کوہ قاف پر شکستہ روتے ہوئے دیکھا اس نے مجھ سے سفارش کے لیے کہا میں نے پوچھا تجھ سے کیا خطاء سرزد ہوئی اس نے کہا میں شب معراج تخت پر بیٹھا رہا اور حضور پرنور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعظیم کے لیے کھڑا نہ ہوا۔ لہذا یہ میرا حشر ہوا۔

حضرت جبرائیل امین علیہ السلام فرماتے ہیں۔ میں نے رو رو کر اللہ تعالیٰ عزوجل کے حضور التجاء کی اور اس کی سفارش کی تو اللہ تعالیٰ عزوجل نے مجھے فرمایا اے جبریل امین علیہ السلام اس کو کہو میرے محبوب کریم رؤف رحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجے۔

چنانچہ اس فرشتہ نے مدینہ کے تاجدار صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات پر درُود بھیجا اللہ تعالیٰ نے اس کی لغزش کو معاف کر کے نئے پر عطا کر دیئے۔

سُبْحَانَ اللهِ۔ سُبْحَانَ اللهِ۔ سُبْحَانَ اللهِ

معلوم ہوا۔ فرشتوں کی لغزش معاف ہوتی ہے درود پاک کی برکت سے آیئے ہم بھی سب اپنے گناہوں کو معاف کروانے کے لیے امام الانبیاء صلی اللہ علیہ وعلیہ وسلم کی بارگاہ بے کس نواز میں ہدیہ درُود پاک کا نذرانہ پیش

فرمائیں۔

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِكَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّهِمٖ
هُوَ الْحَبِیْبُ الَّذِیْ تُرْجٰی شَفَاعَتُهٗ
لِکُلِّ هَوْلٍ مِّنَ الْاَهْوَالِ مُقْتَحِمٖ
مُحَمَّدٌ سَیِّدُ الْکَوْنَیْنِ وَالثَّقَلَیْنِ
وَالْفَرِیْقَیْنِ مِنْ عُرْبٍ وَّمِنْ عَجَمٖ

ماشاءاللہ۔ کتنی خوبصورت اور نورانی آواز میں تمام بہنوں نے بارگاہ رسالت مآب میں ہدیہ درود پیش کرنے کی سعادت حاصل کی اللہ تعالیٰ عزوجل درود پاک کی برکت سے تمام خواتین کے گناہوں کو معافی عطا فرمائے آمین ثم آمین۔

قابل صد الاحترام خواتین۔ آج کا یہ عظیم الشان اور فقید المثال اجتماع جامعہ تعلیم القرآن للبنات میں منعقد ہو رہا ہے جس کی صدارت ادارہ ہذا کی پرنسپل محترمہ عالمہ۔ فاضلہ۔ عشرت نازیہ فرما رہی ہے اَلْحَمْدُ لِلّٰہ مجھے ناچیز سے قبل جامعہ ہذا کی طالبات نے بہت ہی خوبصورت انداز میں بارگاہ رسالت میں ہدیہ نعت اور بیانات سے آپ کے قلوب اذہان کو منور و معطر فرما رہی تھیں کیونکہ حضور پرنور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذکر ہی ہمارے لیے دنیا کامیابی اور آخرت میں ذریعہ نجات ہے ہمارا تو ایمان ہے۔

جنت سے بڑھ کر سماں ہے سرکار کے آستاں پر
رحمت کا دریا رواں ہے سرکار کے آستاں پر
تم بھی مدینے میں جا کر بخشش کی خیرات مانگو
قدرت بڑی مہرباں ہے سرکار کے آستاں پر

Marfat.com

آتے عرش سے فرشتے حمد و ثناء کر رہے ہیں
نورانی سی کہکشاں ہے سرکار کے آستاں پر
سب کی زباں پر وظیفہ صَلِّ عَلٰی چل رہا ہے
سجدے میں سارا جہاں ہے سرکار کے آستاں پر
مرکز بنا ہے مدینہ جیسے عرش کا ہو زینہ
تم سا کیا دو جہاں ہے سرکار کے آستاں پر
کانوں میں آواز آکر پیغام رب کا سُنا کر
رس گھولتی جب آذاں ہے سرکار کے آستاں پر
شیرازی تمہارے مدح سرا اُن کے منگتے
محوِ ثناء ہر زباں ہے سرکار کے آستاں پر

بدگمانی منع ہے

معزز خواتین اسلام: پیاری پیاری اسلامی بہنو! آج مجھ ناچیز کو جس موضوع پر گفتگو کرنے کے لیے دعوت دی گئیں ہیں وہ ہے "غیبت، چغلی کا نقصان" میں انشاء اللہ العزیز اللہ تعالیٰ کی مدد اور آقا دو عالم۔ فخر بنی آدم۔ نور مجسم۔ احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صدقہ سے کوشش کروں گی قرآن مجید اور حدیث رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اقوال صحابہ عظام کی روشنی میں حق بیان کرنے حق سن کر اس پر تمام خواتین کو عمل کی توفیق عطا فرمائے۔

ارشاد ربانی ہے۔

یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا۔	اے ایمان والو؟
اِجْتَنِبُوْا كَثِیْرًا مِّنَ الظَّنِّ۔	بہت سے گمانوں سے بچو۔
اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ۔	بے شک بعض گمان گناہ ہیں۔

Marfat.com

وَلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ۔

اور نہ تم (کسی کے متعلق) تجسس کرو اور نہ ایک دوسرے کی غیبت کرو۔

اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ ؕ

کیا تم میں سے کوئی شخص یہ پسند کرتا ہے کہ وہ اپنے مُردہ بھائی کا گوشت کھائے سو تم اس کو ناپسند کرو گے۔

وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِيْمٌ ۝ (الحجرات ۱۲)

اور اللہ سے ڈرتے رہو بے شک اللہ بہت توبہ قبول کرنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔

اس آیت کریمہ میں اللہ تعالیٰ اپنے مومن بندوں کو زیادہ گمان (ظن) سے منع فرما رہے ہیں یعنی اہل و اقارب اور لوگوں پر نامناسب تہمت لگانا۔

کیونکہ اس میں سے بعض محض گناہ ہوتے ہیں۔ لہٰذا احتیاط کا تقاضا ہے کہ کثیر گمانوں سے بچا جائے۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے میں نے نبی کریم رؤف رحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دوران طواف ارشاد فرماتے سنا! (اے کعبہ) تو کتنا اچھا ہے اور تیری خوشبو کتنی عمدہ ہے۔ تو کتنا عظیم ہے۔ اور تیری حرمت کتنی عظیم ہے۔ اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی جان ہے اللہ کے نزدیک مومن کی جان و مال کی حرمت تجھ سے زیادہ ہے اور نہ گمان کیا جائے اس کے بارے میں مگر اچھا۔

(تفسیر ابن کثیر جلد ۴ صفحہ ۲۱۷، ابن ماجہ۔ کتاب الفتن)

دوسرے مقام پر حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے پیارے۔ اُمت کے سہارے احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

Marfat.com

نے ارشاد فرمایا: گمان سے بچو، گمان جھوٹی بات ہے۔ ٹوہ نہ لگانا۔ جاسوسی نہ کرو ۔ (دنیا میں) رغبت نہ کرو ۔ حسد نہ کرو ۔ بغض و نفرت نہ رکھو ۔ ایک دوسرے کی طرف پیٹھ نہ کرو ۔ اور اللہ تعالیٰ کے بندو! بھائی بھائی بن جاؤ۔

(بخاری شریف، مسلم شریف، ابوداؤد، تفسیر ابن کثیر جلد ۴ صفحہ ۱۷۱)

الغرض۔ خواتین اسلام بے شک اللہ تعالیٰ نے مسلمان کے خون اور اس کی عزت اور اس کی جان کو حرام کر دیا ہے

اور فرمایا: مسلمانوں کے متعلق خیر کے سوا اور کوئی گمان نہ کیا جائے

اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

جب تم کسی کے متعلق (بد) گمانی کرو تو اس کی تحقیق نہ کرو اور حضرت عمر بن الخطاب نے فرمایا! کسی مسلمان شخص کے لیے یہ جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی سے کوئی بات سن کر اس کے متعلق بدگمانی کرے جب کہ اس کی بات کا کوئی نیک محمل نکل سکتا ہو۔

بلکہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اس آیت کی تفسیر میں فرمایا۔ اللہ تعالیٰ نے مومن کو بدگمانی کرنے سے منع فرمایا ہے الجامع شعیب الایمان)

غیبت کی تعریف

وَلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ۔

اور نہ تم (کسی کے متعلق) تجسس کرو اور نہ ایک دوسرے کی غیبت کرو۔

اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ ط

کیا تم میں سے کوئی شخص یہ پسند کرتا ہے کہ وہ اپنے مردہ بھائی

کا گوشت کھائے، سو تم اس کو ناپسند کرو گے۔ (الحجرات ۱۲)

معزز خواتین۔ اس آیت میں اللہ عزوجل نے غیبت کرنے سے منع فرمایا ہے غیبت کی تعریف یہ ہے کہ کسی مسلمان کو ذلیل اور رسوا کرنے کے لیے اس کی پیٹھ پیچھے اس کا وہ عیب بیان کیا جائے جو اس میں ہو اور اگر کسی غرض صحیح سے اس کا عیب بیان کیا جائے تو وہ غیبت نہیں ہے اور اگر اس کے متعلق ایسا عیب بیان کیا جائے جو اس میں نہیں ہے تو پھر بہتان ہے۔

امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ نے غیبت کی تعریف یوں کی:

غیبت یہ ہے کہ تم اپنے بھائی کے متعلق اس چیز کا ذکر کرو جس کا ذکر اگر وہ سنے تو اس کو ناگوار ہو خواہ اس کے بدن کا نقص ذکر کرو یا اس کے نسب کا ——— یا اس کے اخلاق کا ——— یا اس کے قول وفعل کا یا اس کے دین کا ——— یا اس کی دنیا کا ——— حتیٰ کہ اس کے کپڑوں یا مکان یا سواری کے متعلق کسی عیب کا ذکر کرو ——— بلکہ

کسی شخص کے اندھے۔ ٹھگنے، کالے، لمبے یا بھینگے ہونے کا ذکر کرنا بدن کا عیب ہے ——— یہ کہنا کہ اس کا باپ حبشی، موچی یا فاسق ہے نسب کا عیب ہے ——— یہ کہنا کہ وہ بخیل، متکبر یا بزدل ہے خلق کا عیب ہے۔ یہ کہ وہ چور۔ جھوٹا، شرابی، نماز۔ روزے کا تارک یا نجاسات سے بچنے والا نہیں ہے ——— یہ اس کے دینی افعال کا عیب ہے ——— یہ کہنا کہ وہ لوگوں سے اچھی طرح نہیں ملتا، بہت باتونی ہے۔ بہت کھاتا ہے سست ہے یا بہت سوتا ہے یہ اس کے دنیاوی افعال کا عیب ہے یہ کہنا کہ اس کے کپڑے میلے یا لمبے ہیں یہ اس کے کپڑوں کا عیب ہے۔

غیبت کی حرمت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ اللہ کے رسول۔ پیکر حسن و جمال ۔صاحب شرف کمال اللہ کے دلدار۔ نبیوں کے تاجدار۔ رسولوں کے سردار احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

اَتَدْرُوْنَ مَا الْغِیْبَۃُ ؟ ۔۔۔ کیا تم جانتے ہو کہ غیبت کیا ہے ؟

قَالُوا اللّٰہُ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَمُ ۔۔۔ لوگوں نے عرض کی اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتے ہیں۔

مدینہ کے تاجدار احمد مختار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

تمہارا اپنے بھائی کا اس (خامی) کے ہمراہ ذکر کرنا جو وہ ناپسند کرتا ہو۔

صحابہ نے عرض کی :

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خیال میں میں جو بات کر رہا ہوں اگر وہ واقعی اس میں موجود ہو ؟

تو اللہ کے پیارے۔ اُمّت کے سہارے صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : تم جو بیان کر رہے ہو اگر وہ واقعی اس میں ہو تو اس کی غیبت کر رہے ہو۔

وَاِنْ لَّمْ یَکُنْ فِیْہِ فَقَدْ بَھَتَّہٗ ۔

اور اگر وہ نہ ہو تو تم اس پر بہتان لگا رہے ہو۔

(مسلم شریف جلد ۲ صفحہ ۳۲۲، ابوداؤد۔ ترمذی ۔ دارمی ۔ احمد ۔ ابن حبان)

مردہ گدھے کا گوشت

معجز خواتین ۔ غیبت کیسی بُری چیز ہے بلکہ غیبت کرنا اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھانا ہے۔

حضرت معاذ اسلمی رضی اللہ عنہ (جن کو زنا کا اعتراف کرنے کے بعد رجم کر دیا گیا تھا) کے اصحاب میں سے دو شخص نبی مکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حاضر

Marfat.com

ہوئے اور ان میں سے ایک شخص نے کہا :

دیکھو اس شخص (حضرت معاذ) پر اللہ تعالیٰ نے پردہ رکھا تھا اور اس شخص نے خود اپنی جان نہیں چھوڑی حتیٰ کہ اسے کتے کی طرح سنگسار کر دیا۔

نبی کریم رؤف رحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دونوں کی بات کا کوئی جواب نہیں دیا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روانہ ہوئے حتیٰ کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک مردہ گدھے کے پاس سے گزرے۔ امام الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔

وہ فلاں ۔ فلاں کہاں ہیں ؟ انہوں نے کہا :

ہم یہاں ہیں، یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ! مدینہ کے تاجدار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : آؤ اور اس مردہ گدھے کو کھاؤ ——— انہوں نے کہا یارسول اللہ ! صلی اللہ علیہ وسلم اس کو کون کھائے گا ؟

امام الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

تم نے جو ابھی اپنے بھائی کی عزت پامال کی ہے وہ اس مردہ کو کھانے سے زیادہ سخت تھی۔

اور اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے ! وہ تو اب جنت کے دریاؤں میں غوطے لگا رہا ہے۔ (سنن ابوداؤد جلد صفحہ)

معزز اسلامی بہنو۔ اس حدیث مبارکہ سے ثابت ہوا کسی کی غیبت کرنا مردہ بھائی کا یا مردہ گدھے کا گوشت کھانے کے مترادف ہے دوسرا یہ ثابت ہوا کہ حضور پُرنور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نگاہ سے کوئی چیز بھی پوشیدہ نہیں جنتی اور جہنمی کو یکساں دیکھ رہے ہیں اسی لیے تو فرما دیا کہ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ جنت کے دریاؤں میں غوطے لگا رہا ہے۔ ماشاءاللہ یہ ہے میرے آقا و مولا محمد عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نگاہ کا کمال۔

Marfat.com

ان پرنور نگاہوں کی ترجمانی

اعلیٰ حضرت ۔ امام اہلِ سنّت ۔ کشتۂ عشق رسالت
وَلی نعمت ۔ عظیم البرکت ۔ مجدد دین ملّت
حامیٔ سنّت ۔ ماحی بدعت ۔ عالم شریعت
پیر طریقت ۔ باعث خیر وبرکت ۔ حضرت علامہ الحاج
الشاہ ۔ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن نے یوں فرمائی۔

جس طرف اُٹھ گئی دم میں دم آگیا
اس نگاہ عنایت پہ لاکھوں سلام
نیچی آنکھوں کی شرم وحیا پہ دُرود
اونچی بینی کی رفعت پہ لاکھوں سلام
کس کو دیکھا یہ موسیٰ سے پوچھے کوئی
آنکھوں والوں کی ہمّت پہ لاکھوں سلام

دوسرے مقام پر یوں ترجمانی فرمائی:

جب آگئی ہیں جوشِ رحمت پہ ان کی آنکھیں
جلتے بجھا دیئے ہیں روتے ہنسا دیتے ہیں

دو کنیزوں کی غیبت

اسلامی بہنو ۔ آج اس اجتماع میں آپ غیبت کے متعلق بیان سماعت فرما رہی ہیں غیبت جہاں مردوں کے لیے حرام اسی طرح عورتوں کے لیے بھی حرام ہے بلکہ مردوں سے زیادہ غیبت عورتیں کرتی ہیں جس جگہ میں یہ اکٹھی ہوتی ہیں مثلاً جہاں خوشی کی محفل ہوتی ہے یا غم کی محفل بلکہ جہاں چند خواتین مل بیٹھتی ہیں وہاں پھر غیبت اور چغلی کا دور شروع ہو جاتا ہے لیکن سب خواتین ایسی نہیں ہوتیں اکثریت ایسی

ہی ہوتی ہیں۔ خوب غور سے سنیئے اور عذاب الٰہی سے بچنے کی کوشش کیجئے جو خواتین غیبت کرنے سے نہیں ڈرتیں ان کی نماز۔ روزہ۔ حج۔ زکوٰۃ۔ ذکر وفکر عبادت وتلاوت۔ ریاضت۔ مجاہدات۔ حتیٰ کہ ساری ساری راتیں عبادت کرنے والیوں کی تمام عبادات بارگاہ الٰہی میں مقبول نہیں ہوتیں آیئے ایسا ہی ایک واقعہ سماعت فرمائیں اور اپنے کردار وافکار میں تبدیلی کی کوشش کیجئے۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کو یہ حکم دیا کہ وہ ایک دن روزہ رکھیں اور جب تک میں اجازت نہ دوں اس وقت تک کوئی روزہ افطار نہ کرے۔ الغرض لوگوں نے روزہ رکھا۔ جب شام ہوئی تو ایک شخص بارگاہ رسالت مآب علیہ السلام میں حاضر ہوا اور عرض کیا ــــــ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں سارا دن روزہ سے رہا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے افطار کی اجازت دیں ــــــ امام الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس شخص کو افطار کی اجازت دی ــــــ پھر ایک اور شخص بارگاہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوا ــــ اس نے عرض کی آپ کے گھر کی دو کنیزیں صبح سے روزے سے ہیں۔ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ انھیں افطار کرنے کی اجازت دیں۔

دانائے غیوب۔ پیکر علم وحکمت۔ تاجدار رسالت۔ سراپا رحمت محبوب ربُّ العزت عزوجل وصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس شخص سے اعراض کیا ــــــ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

ان کا روزہ نہیں ہے۔ ان لوگوں کا روزہ کیسے ہو سکتا ہے جو سارا دن لوگوں کا گوشت کھاتے رہے ہوں۔

جاؤ انھیں جا کر کہو اگر وہ روزہ دار ہیں تو قے کریں۔ اس شخص نے ان کنیزوں

Marfat.com

جاکر حکم رسالت سنا دیا پھر ان کنیزوں نے قے کی تو ہر ایک سے جما ہوا خون نکلا پھر اس شخص نے جاکر نبی کریم رؤف رحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خبر دی دانائے غیوب۔ پیکر علم وحکمت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ اگر وہ مر جاتیں یا وہ جما ہوا خون ان میں باقی رہ جاتا تو دونوں کو دوزخ کی آگ کھا جاتی۔

(شعب الایمان ج ۵ صفحہ ۳۰۱ مطبوعہ دارالکتب العلمیہ بیروت)

معزز خواتین۔ اس حدیث سے معلوم ہوا نماز۔ روزہ۔ حج۔ زکوٰۃ۔ ذکر وفکر۔ عبادت۔ تلاوت۔ اس وقت اللہ تعالیٰ کی بارگاہ بے نیاز میں قبول ہوتی ہے جس انسان کی زبان۔ جھوٹ۔ غیبت۔ چغلی سے محفوظ ہو اگر ہماری زبان ان اعمال بد سے کنارہ کش نہیں ہوتی تو ہمارے اعمال صالحہ اللہ تعالیٰ عزوجل کی بارگاہ میں قبول نہیں ہوں گے۔ دوسری بات یہ معلوم ہوئی کہ حضور پُرنور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نگاہ سے کوئی چیز چھپ نہیں سکتی۔ اسی لیے تو امام الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس عورت کے اعمال بد کو اپنی نگاہ سے دیکھ لیا۔ معلوم ہوا ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم ہر کسی کے عمل سے آگاہ ہیں۔

غیبت اعمال برباد کر دیتی ہے

اسلامی بہنو۔ غیبت نیک اعمال کو برباد کر دیتی ہے بلکہ یہ نیکیوں کو اس طرح کھا جاتی ہے جس طرح آگ سوکھی لکڑی کو جلا دیتی ہے عموماً ایسا ہوتا ہے کہ ایک آدمی جس سے ناراض ہوتا ہے اس کی غیبت کر کے اس کی برائیوں کو اُچھالتا ہے اور لوگوں میں عام کرنے کی کوشش کرتا ہے تاکہ وہ بدنام ہو۔ لیکن خواتین یہ انسان کی کم عقلی ہوتی ہے کہ غیبت کے ذریعے انسان اللہ تعالیٰ عزوجل کو ناراض کر لیتا ہے اور اپنا ٹھکانا دوزخ میں بنا لیتا ہے اپنی نیکیاں اسے دے دیتا ہے جس کی غیبت کرتا ہے۔

Marfat.com

امام اوزاعی لکھتے ہیں مجھے یہ حدیث پہنچی ہے کہ قیامت کے دن ایک بندے سے کہا جائے گا اُٹھو فلاں شخص سے اپنا حق وصول کر لو۔ وہ شخص عرض کرے گا میرا اس پر کوئی حق نہیں ہے۔ اس سے کہا جائے گا کیوں نہیں اس شخص نے فلاں فلاں دن تیرا اس طرح ذکر کیا تھا یعنی غیبت کی تھی۔

معلوم ہوا۔ اس بندہ کی نیکیاں دوسرے بندہ کو دے دی جائیں گی جس نے اس بندہ کی غیبت کی ہوگی۔ غیبت کرنے والے کی نیکیاں جس کی غیبت کی گئی ہے اس کو دے دی جائے گی۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

اللہ تعالیٰ عزوجل اس بندے پر رحم فرمائے جس پر اس کے بھائی کی عزت پامال کا کوئی حق تھا اس نے اس شخص کے پاس جا کر اس کا حق معاف کرا لیا اس سے پہلے کہ وہ دن آتا جس میں کسی کے پاس کوئی درہم یا دینار نہیں ہوگا پھر اگر اس کے پاس نیکیاں ہوں گی تو اس کی وہ نیکیاں حقدار کو دے دی جائیں گی اور اگر اس کی نیکیاں نہیں ہوں گی تو اس کے اُوپر حقدار کے گناہ ڈال دیئے جائیں گے۔ (جامع ترمذی)

قابلِ صد احترام خواتین۔ معلوم ہوا قیامت کے دن ہر انسان پریشان ہوگا اس دن فقط نیک اعمال ہی کام آئیں گے لیکن جن لوگوں نے ایک دوسرے لوگوں پر ظلم کیا ہوگا یا ایک دوسرے کی غیبت چغلی کی ہوگی ان کی نیکیاں دوسرے احباب کو دے دی جائے گی اگر اس کے پاس نیکیاں نہیں ہوں گی تو اس کی اس نے غیبت یا ظلم کیا ہوگا اس کے گناہ اس غیبت کرنے والے کو دے دیئے جائیں گے لہٰذا اس سے پہلے کے قیامت کے حساب وکتاب کا معاملہ آئے

Marfat.com

آج ہی ان لوگوں سے سچے دل سے معافی مانگ لو اللہ تعالیٰ راضی ہو جائے گا۔ کیونکہ غیبت کرنے والے کی اس وقت تک توبہ قبول نہیں ہوتی جب تک وہ آدمی جس کی غیبت کی ہے وہ معاف نہ کر دے۔

سود کبیرہ گناہ ہے اس کی حرمت قرآن مجید سے ثابت ہے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ:

جس رات مجھے آسمانوں کی سیر کرائی گئی میں نے ساتویں آسمان میں گرج کڑک اور بجلی کوندنے کی آواز سنی اور کچھ ایسے افراد دیکھے جن کے پیٹ گھروں کی مانند تھے جن کے اندر سانپ نظر آ رہے تھے میں نے جبرائیل علیہ السلام سے پوچھا!

یہ کون ہیں؟ انہوں نے کہا سود خور (ابن ماجہ۔ مسند امام احمد)

غیبت کے متعلق حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم رؤف رحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

سود کے ستّر سے زیادہ درجے ہیں اور سب سے ہلکا درجہ کا گناہ اسلام میں اپنی ماں کے ساتھ زنا کے برابر ہے اور سود کا سب سے خبیث درجہ مسلمان کو بے عزت کرنا اور اس کی پردہ دری کرنا ہے۔

(شعب الایمان ج ۵ صفحہ ۲۹۹) بحوالہ شرح مسلم جلد ۷ صفحہ ۱۷۰)

معراج کی رات غیبت کرنے والوں کا انجام

اسلامی بہنو۔ ہمارے آقا و مولا مدینہ کے تاجدار۔ اللہ کے دلدار۔ اللہ کے پیارے۔ اُمت کے سہارے احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

Marfat.com

جب اللہ عزوجل نے معراج کرائی تو میرا ایک قوم سے گزر ہوا جن کے پیتل کے ناخن تھے جن سے وہ اپنے چہروں اور سینوں پر خراشیں ڈال رہے تھے میں نے کہا۔ اے جبرائیل یہ کون ہیں ؟

جبرائیل علیہ السلام نے کہا ـــــــ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ وہ لوگ ہیں جو لوگوں کا گوشت کھاتے تھے اور ان کی عزت کے درپے آزار ہوتے تھے۔ (یعنی غیبت کرتے تھے) (شعب الایمان ج ۵ صفحہ ۳۰۰)

اسلامی بہنو۔ غیبت بہت بڑا گناہ ہے جس کا عذاب بھی بہت سخت ہے آئندہ سے کبیرہ گناہوں کو اپنے آپ کو بچانا ہوگا ورنہ آخرت میں عذابِ الٰہی سے دوچار ہونا پڑے گا۔

اب آخر میں آپ کی خدمت ایک حدیث پیش کرنے کی سعادت کرنا چاہتی ہوں جس سے آپ خواتین کو اندازہ ہوگا کہ غیبت کتنی بُری چیز ہے۔

حضرت ابوسعید اور حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہم بیان کرتے ہیں کہ اللہ کے حبیب۔ احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا غیبت زنا سے زیادہ شدید ہے۔ صحابہ نے عرض کیا :

یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! غیبت کس طرح زنا سے زیادہ شدید ہے؟

مدینہ کے تاجدار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

جب آدمی زنا کرتا ہے، پھر اللہ تعالیٰ عزوجل سے توبہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول کرلیتا ہے۔ اور

دوسری روایت میں ہے :

وہ توبہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کو معاف کردیتا ہے اور غیبت کرنے والے کی اس وقت تک مغفرت نہیں ہوگی۔ جب تک وہ شخص اس کو معاف

Marfat.com

نہیں کرے گا۔ جس کی اس نے غیبت کی ہے۔ (شعب الایمان)

قبر میں عذاب

معزز خواتین اسلام: حضرت عمرو بن دینار رحمہ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ مدینہ منورہ ایک شخص رہتا تھا جس کی بہن مدینہ کے نواح میں رہتی تھی وہ بیمار ہو گئی تو یہ شخص اس کی تیمار داری میں لگا۔ لیکن ایک دن وہ مر گئی تو اس نے اس کی تجہیز و تکفین کا انتظام کیا اور اس کی نماز جنازہ ادا کی گئی آخر جب اسے قبر میں دفن کر کے واپس آیا تو اسے یاد آیا کہ وہ بہت ہی زیادہ رقم کی ایک تھیلی قبر میں بھول آیا ہے۔

اس نے اپنے ایک دوست سے مدد طلب کی۔ دونوں نے جا کر اس کی قبر کھود کر تھیلی نکال لی۔ تو اس نے دوست سے کہا ذرا ہٹنا میں دیکھوں تو سہی میری بہن کس حال میں ہے؟

معزز خواتین۔ اس نے لحد میں جھانک کر دیکھا تو وہ لحد آگ سے بھڑک رہی تھی۔ فوراً اس نے قبر پر مٹی ڈال دی اور واپس گھر چلا آیا۔ اور اس نے ماں سے پوچھا میری بہن میں کون سا ایسا عمل تھا جس کی وجہ سے اس کی قبر میں آگ بھڑک رہی ہیں؟

ماں نے کہا تیری بہن کی عادت تھی کہ وہ ہمسایوں کے دروازوں سے کان لگا کر ان کی باتیں سنتی تھی اور چغل خوری کیا کرتی تھی۔ پس پس اس شخص کو معلوم ہو گیا کہ عذاب الٰہی کا سبب کیا ہے۔

معلوم ہوا معزز خواتین۔ جو شخص عذاب قبر سے بچنا چاہتا ہے اسے چاہیئے کہ وہ غیبت اور چغل خوری سے پرہیز کرے (اللہ میری توبہ ۲۷)

حضرت کعب رضی اللہ عنہ کا قول ہے۔ میں نے کسی کتاب میں پڑھا ہے جو شخص غیبت سے توبہ کر کے مرا وہ جنت میں سب سے آخر میں داخل ہو گا۔

Marfat.com

اور جو غیبت کرتے کرتے مرگیا وہ جہنم میں سب سے پہلے جائے گا۔

فرمانِ الٰہی ہے۔

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةٍ (پ ۳۰ - الهمزة)

ہلاکت ہے ہر اس شخص کے لیے جو (روبرو) طعنے دیتا ہے پیٹھ پیچھے عیب جوئی کرتا ہے۔

مُردہ خور

حضرت شیخ الاسلام جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے ایک شخص کو دیکھا جو لوگوں سے سوال کر رہا تھا حضرت خواجہ جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کے دل میں خیال آیا کہ یہ شخص تندرست ہو کر لوگوں سے سوال کر رہا ہے حالانکہ خود بھی کما سکتا ہے شب کو سوئے تو خواب میں دیکھا کہ ایک خوان سرپوش سے ڈھکا ہوا سامنے رکھا ہے اور لوگ کہتے ہیں اے جنید بغدادی اس میں سے کھاؤ۔ حضرت خواجہ جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں میں نے سرپوش کو اُٹھایا ـــــ تو دیکھا وہی شخص جو لوگوں سے سوال کر رہا تھا اس میں مُردہ رکھا ہوا ہے ـــــ حضرت جنید بغدادی فرمانے لگے میں نے لوگوں سے کہا ـــ کہ میں مُردہ خور تو نہیں ہوں۔ لوگوں نے جواب دیا ـــــ تو پھر آپ نے اس درویش کو دن کے وقت کیوں کھایا تھا؟

حضرت خواجہ جنید بغدادی فرماتے ہیں میں سمجھ گیا کہ شاید یہ اشارہ اسی میرے دلی خیال کی طرف ہے۔ پس میں مارے ہیبت کے جاگ اٹھا اور وضو کر کے دو رکعت نماز پڑھی اور اس شخص کی تلاش میں نکلا۔

دیکھا کہ وہ دریا کے کنارے بیٹھا ہوا ہے اور ساگ جو لوگ دھو کر چلے گئے ہیں، اس کے ٹکڑے پانی سے چن چن کر کھا رہا ہے میں اس کے قریب پہنچا تو اس نے سر اٹھایا اور کہا اے جنید بغدادی ؟ میرے حق میں جو

تمہارے دل میں خیال آیا تھا اس سے توبہ کر لی؟ میں نے کہا ہاں۔ کہنے لگا اب جاؤ۔

هُوَ الَّذِىْ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ۔

یعنی خدا اپنے بندوں کی توبہ قبول فرماتا ہے۔

اے جنید! اب دل کی حفاظت کرنا۔

معزز خواتین۔ آپ نے آج کے اس عظیم الشان محفل میں غیبت کرنے والوں کا انجام بد کو سماعت فرمایا غیبت کرنا کتنی بری عادت ہے اسی لیے آج تمام خواتین۔ طالبات۔ معلمات سے گذارش ہے آج سے اپنے اللہ تعالیٰ عزوجل سے وعدہ کرے اے اللہ تعالیٰ آج سے ہمیں ہر قسم کی غیبت۔ چغلی۔ جھوٹ اور ہر برائی سے بچنے کی توفیق عطا فرما آمین ثم آمین۔

وَمَا عَلَيْنَا اِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِيْنُ

Marfat.com

بیٹی کی تعلیم و تربیّت پر اَجرِ عظیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ وَالْعَاقِبَۃُ لِلْمُتَّقِیْنَ ۝ وَ
الصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ۝ وَعَلٰی اٰلِہٖ
وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ۝ ــــــ اَمَّا بَعْدُ!
فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط
قَالَ اللّٰہُ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی فِی الْقُرْاٰنِ الْمَجِیْدِ وَالْفُرْقَانِ
الْحَمِیْدِ وَاِذَا الْمَوْءٗدَۃُ سُئِلَتْ ۝ بِاَیِّ ذَنْۢبٍ قُتِلَتْ ۝
(التکویر ۹:)
صَدَقَ اللّٰہُ مَوْلٰنَا الْعَظِیْمُ وَصَدَقَ رَسُوْلُہُ الْکَرِیْمُ

واجب الاحترام ۔ اسلامی بہنو ۔ اللہ تعالیٰ عزوجل کی حمد و ثنا کے بعد حضور اکرم ۔ نور مجسم ۔ رسول مکرم ۔ نبی محتشم ۔ سرکار مدینہ سرور قلب و سینہ تاجدار عرب و عجم احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صدقہ سے آج کا عظیم الشان اور فقید المثال محفل پاک جو کہ جامعہ خیر الوریٰ میں انعقاد پذیر ہے جس میں ہم سب شرکت کی سعادت حاصل کر رہی اور یقیناً یہ سعادت بہت بڑی ہے اللہ تعالیٰ عزوجل اپنے محبوب کریم رؤف رحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے تصدق سے اس محفل پاک کی برکات سے مستفید ہونے کی توفیق عطا فرمائیے ۔ (آمین ثم آمین)

محترم اسلامی بہنو ۔ میں جب اس محفل پاک میں حاضر ہوئی تو مجھے دیکھ کر

Marfat.com

بہت خوشی ہوئی کہ جس ذوق و شوق سے اس جامعہ خیر الورٰی کی انتظامیہ کی معلمات طالبات نے مظاہرہ فرمایا اور اس جامعہ خیر الورٰی کو خوبصورتی سے سجایا ہے اور تمام مہمانانِ گرامی خراجِ تحسین کی مستحق ہیں جنہوں نے ذاتی کوشش سے یہ محفل منعقد کی اللہ تعالیٰ عزوجل اپنے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زلفوں کے تصدق سے انہیں دین و دنیا میں کامرانی اور جزائے خیر عطا فرمائیے (آمین ثم آمین) ۔

محترم خواتین جس محفل میں درود نہ پڑھا جائے وہ محفل بارگاہ الٰہی میں مقبول و منظور نہیں ہوتی اسی لیے ذرا توجہ فرمائیے ۔ حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے پیارے ۔ اُمت کے سہارے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان عالی شان ہے :

مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ فِیْ یَوْمٍ خَمْسِیْنَ مَرَّةً صَافَحْتُهٗ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ

(القول البدیع صفحہ ۲۴۱)

جو دن میں پچاس مرتبہ مجھ پر درود پڑھے گا قیامت کے دن میں اس سے مصافحہ کروں گا ۔

معزز خواتین اسلام ۔ ہمیں اس حدیث مصطفیٰ صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے معلوم ہوا کہ حضور پر نور احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کثرت سے درود پڑھتا ہے حضور نبی کریم رؤف رحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس شخص سے قیامت کے دن مصافحہ فرمائیں گے آیئے اسی سعادت و برکت کو حاصل کرنے کے لیے چند بار محبت و عقیدت سے درود پاک پڑھ لے ۔

یَاصَاحِبَ الْجَمَالِ وَیَاسَیِّدَ الْبَشَرْ

مِنْ وَجْهِكَ الْمُنِیْرِ لَقَدْ نُوِّرَ الْقَمَرْ

لا یُمْکِنُ الثَّنَاءُ کَمَا کَانَ حَقُّهٗ!
بَعد اَز خُدَا بُزُرگ تُوئی قِصَّہ مُختَصَر

پیاری اسلامی بہنو۔آپ تمام خواتین بڑی محبت وعقیدت سے بارگاہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم میں ہدیہ درود پاک پیش فرما رہی تھیں۔ میں نے جو آیت کریمہ خطبہ میں تلاوت کی تھی، اس کا ترجمہ وتشریح سماعت فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ عزوجل کا ارشاد گرامی ہے:

وَاِذَا الْمَوْءٗدَةُ سُئِلَتْ ○ اور جب زندہ درگور کی ہوئی (بچی) سے پوچھا جائے گا۔ بِاَیِّ ذَنْۢبٍ قُتِلَتْ ○ کہ وہ کس گناہ کے باعث ماری گئی۔

کیونکہ قیامت کے دن ہر کسی کے نامۂ اعمال کو کھول دیا جائے گا اور اس کا ذکر قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے اس طرح فرما دیا۔

وَاِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ ○ اور جب اعمال نامہ کھولے جائیں گے۔

پیاری اسلامی بہنو۔اس کا شان نزول علامہ جلال الدین سیوطی رحمہ اللہ تفسیر درمنثور جلد ۶ صفحہ ۸۸۹ پر حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا اَلْمَوْءٗدَةُ سے مراد دفن کی گئی بچی ہے۔

زمانۂ جاہلیت میں جب کوئی عورت حاملہ ہوتی تھی اور اس کی ولادت کا وقت آپہنچتا تو وہ ایک گڑھا کھودتی اور اس کے کنارے پر دردزہ میں مبتلا ہوتی۔ پس اگر وہ بچی جنتی تو وہ اسے اس گڑھے میں پھینک دیتی اور اگر بچے کو جنم دیتی تو اسے روک لیتی۔

اسلام سے قبل

پیاری اسلامی بہنو۔اسلام سے قبل جو دور تھا میں آپ کے سامنے اس کا مختصر لیکن جامع انداز میں ایک

Marfat.com

خاکہ پیش کرنے کی کوشش کروں گی تاکہ اصل بات ذہن نشین ہو جائے۔ وانشاءاللہ تعالیٰ، عہد جاہلیت میں کئی قبیح اور سنگدلانہ رسمیں رائج تھیں جنہیں وہ بڑے شرح صدر سے انجام دیا کرتے تھے انہی غیر انسانی رسوم سے ایک یہ بھی تھی کہ وہ اپنی بیٹیوں کو زندہ درگور کر دیا کرتے تھے۔ اس پر غمزدہ یا پشیمان ہونے کی بجائے وہ فخر ومباہات کا اظہار کیا کرتے تھے اس ظالمانہ حرکت کے آغاز کی وجہ یہ بیان کی گئی ہے کہ ایک دفعہ ربیعہ قبیلہ پر ان کے دشمنوں نے شب خون مارا اور ربیعہ کے ایک سردار کی بیٹی کو وہ اٹھا کر لے گئے جب دونوں قبیلوں کے درمیان صلح ہو گئی تو اس لڑکی کو بھی واپس کر دیا گیا اور اسے اختیار دیا گیا کہ چاہے اپنے باپ کے پاس رہے اور چاہے تو اسیری میں جس جس کے ساتھ رہی تھی اس کے پاس واپس چلی جائے اس لڑکی نے اس شخص کے پاس جانا پسند کیا۔ اس کے باپ کو بڑا غصہ آیا اور اس نے اپنے قبیلے میں یہ رسم جاری کر دی کہ جب کسی کے ہاں بچی پیدا ہو تو اس کو زندہ زمین میں دبا دیا جائے تاکہ آیندہ ان کی ایسی رسوائی نہ ہو آہستہ آہستہ دوسرے قبائل میں بھی یہ رواج مقبولیت اختیار کرتا گیا اور اس کی کئی وجوہات تھیں۔

پہلی وجہ عام اہل عرب کی معاشی حالت بڑی خستہ ہوتی تھیں بچیوں کو پالنا جوان کرنا۔ پھر شادی کرنا وہ اپنے لیے ناقابل برداشت بوجھ تصور کرتے تھے۔ اس لیے ان کو بچپن میں ہی ٹھکانے لگا دیا کرتے تھے قبائل میں باہمی گشت وخون روزمرہ کا معمول تھا لڑکے جوان ہو کر ایسی لڑائیوں میں ان کا ہاتھ بٹاتے۔ لڑکیاں لڑائیوں میں بھی شرکت نہ کر سکتیں اور پھر ان کو دشمن کی دستبرد سے بچانے لیے بھی انہیں کافی تردد کرنا پڑتا تھا۔ اس لیے وہ ان کو زندہ رکھنا اپنے لیے وبال جان سمجھتے۔

دوسری وجہ معزز خواتین۔ دوسری وجہ یہ تھی کہ ان کی جاہلانہ نخوت بھی اس کا ایک سبب تھی۔ وہ کسی کو اپنا داماد بنانا اپنی توہین سمجھتے تھے اس سے بچنے کا یہی آسان طریقہ تھا کہ نہ بچی زندہ ہو۔ نہ اسے بیاہا جائے اور نہ کوئی ان کا داماد بنے اور نہ رسوائی ہو۔

الغرض ـــــ وجوہات اگرچہ مختلف اور متعدد تھیں، لیکن یہ ظالمانہ رسم عرب کے جاہلی معاشرے میں اپنے پنجے بہت گہرے گاڑ چکی تھی۔ عام طور پر اسے کوئی معیوب چیز یا ظلم بھی نہ سمجھا جاتا۔ باپ اپنی اولاد کا مالک کل ہے۔ چاہے اسے زندہ رکھے، چاہے قتل کر دے۔ کسی کو اس پر اعتراض کرنے کا کوئی حق نہیں لیکن اس سنگ دل معاشرے میں نیک سیرت ایسے لوگ موجود تھے جو معصوم بچیوں کو بے کسی پر خون کے آنسو بہاتے اور ان سے جتنا کچھ بن آتا اس سے دریغ نہ کرتے حضرت سیدنا امیر المؤمنین فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کے چچا زاد بھائی زید بن عمرو بن نفیل کو جب پتہ چلتا کہ فلاں کے ہاں لڑکی پیدا ہوئی ہے اور وہ اس کو زندہ دفن کرنا چاہتا ہے تو دوڑ کر اس کے پاس جاتے اور اس بچی کی پرورش اور اس کی شادی وغیرہ کے اخراجات کی ذمہ داری اٹھاتے اور اس طرح اس معصومہ کی جان بچاتے۔

تین سو ساٹھ (۳۶۰) بچیوں کو زندہ بچایا پیاری اسلامی بہنو۔ جہاں عرب کے جاہل لوگ اپنی بچیوں کو زندہ دفن کرتے وہاں ایسے نفوس قدسیہ بھی تھے جنہوں نے بہت سی بچیوں کو زندہ دفن ہونے سے بچایا۔ مشہور شاعر فرزدق کے دادا صعصعہ بن ناجید المجاشعی کا بھی یہی معمول تھا علامہ آلوسی نے طبرانی کے حوالے سے لکھا ہے کہ اس نے عرض کیا یا رسول اللہ! صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نے زمانہ جاہلیت میں بھی

Marfat.com

نیک کام کیے ہیں۔ کیا مجھے ان کا بھی اجر ملے گا؟ میں نے تین سو ساٹھ بچیوں کو زندہ درگور ہونے سے بچایا اور ہر ایک کے عوض دو۔ دو۔ دس۔ دس ماہی گابھن اونٹنیاں اور ایک ایک اونٹ بطور فدیہ ان کے باپوں کو دیا۔ کیا مجھے اس عمل کا کوئی اجر ملے گا۔

نبی رحمت۔ سرور کائنات۔ احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس عمل کا اجر تو تجھے مل گیا اللہ تعالیٰ عزوجل نے تجھ کو اسلام لانے کی توفیق عنایت فرمائی اور نعمت ایمان سے تجھے سرفراز کر دیا۔

(روح المعانی)

پیاری اسلامی بہنو۔ لیکن اس ظالمانہ رسم کا پوری طرح قلع قمع اس وقت ہوا جب اللہ تعالیٰ عزوجل کا محبوب رحمۃ للعالمین بن کر تشریف لایا اور بیٹی کو وہ شان و مقام عطا فرمایا کہ وہ باعث عار ہونے کے بجائے اپنے والدین کے لیے وجہ صد افتخار بن گئی۔ یہ سعادت فقط آمنہ کے لال۔ پیکر حسن و جمال۔ صاحب شرف کمال اللہ کے دلدار۔ احمد مختار محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آمد کے صدقہ نصیب ہوئی پھر ہمیں کہنا چاہیئے:

تیرے قدموں میں آنا مرا کام تھا میری قسمت جگانا ترا کام ہے
میری آنکھوں کو ہے دید کی آرزو رخ سے پردہ اٹھانا ترا کام ہے
تیری چوکھٹ کہاں اور میری جبین تیرے فیض کرم کی تو حد ہی نہیں
جن کو دنیا میں کوئی نہ اپنا کہے ان کو اپنا بنانا تیرا کام ہے
میرے دل میں تری یاد کا راج ہے ذہن تیرے تصور کا محتاج ہے
اک نگاہ کرم ہی مری لاج ہے لاج میری نبھانا تیرا کام ہے

(نوائے ظہوری صفحہ ۶۴)

Marfat.com

جنّتی باپ

پیاری اسلامی بہنو۔ عرب کی جاہلیت کا پرفتن دور کا آپ نے مشاہدہ فرمایا آپ اسلام نے جو بیٹی کو شان و مقام عطا فرمایا اس کے متعلق حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

مَنْ عَالَ ثَلَاثَ بَنَاتٍ فَادَّبَهُنَّ وَزَوَّجَهُنَّ وَاَحْسَنَ اِلَيْهِنَّ فَلَهُ الْجَنَّةَ۔ (سنن ابوداؤد شریف جلد ۳ صفحہ ۶۱۷ فرید بک سٹال)

جس نے تین بیٹیوں کی پرورش کی، انہیں ادب سکھایا۔ اُن کی شادی کی اور اُن کے ساتھ اچھا سلوک کرتا رہا تو ایسے شخص کے لیے جنت ہے۔

دوسری روایت سنن ابوداؤد شریف جلد ۳ صفحہ ۶۱۷ پر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ اللہ کے پیارے۔ اُمت کے سہارے احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

مَنْ كَانَتْ لَهُ اُنْثٰى فَلَمْ يَئِدْهَا وَلَمْ يُهِنْهَا وَلَمْ يُؤْثِرْ وَلَدَهُ عَلَيْهَا اَدْخَلَهُ اللّٰهُ الْجَنَّةَ۔

جس کی بیٹی ہو تو اس کو زندہ درگور نہ کرے۔ اور اُسے ذلیل نہ سمجھے اور اپنے بیٹے کو اُس پر ترجیح نہ دے تو اللہ تعالیٰ عزوجل اُسے جنت میں داخل کرے گا۔

پیاری اسلامی بہنو۔ ان احادیث سے معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ عزوجل نے اپنے محبوب کریم رؤف رحیم احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صدقے اور تصدق سے بیٹی کو یہ شان و مقام عطا فرمایا اور اس کی تعلیم و تربیت پر اس کے والدین کو جنت عطا فرمائیں بلکہ آقا دو عالم فخر بنی آدم نور مجسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ

Marfat.com

جس نے ایک بیٹی کی تربیت کی اس کے لیے جنّت کا انعام
جس نے دو بیٹیوں کی تربیت کی اس کے لیے جنّت کا انعام
جس نے تین بیٹیوں کی تربیت کی اس کے لیے جنّت کا انعام
جس نے چہار بیٹیوں کی تربیت کی اس کے لیے جنّت کا انعام
بلکہ جس نے دو بہنوں کی پرورش کی اس کے لیے جنت کا انعام

خواتین اسلام یہ عظمتوں اور رفعتوں کا انعام حضور پرنور احمد مختار محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صدقے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آمد کے وسیلہ سے ہوا تو پھر ہمیں اپنے آقا و مولا مدنی مدینہ والے آقا کے ترانہ سے محفل کو سجانا چاہیئے۔

ہمیں تو جو بھی ملا ہے ملا مدینے سے
وظیفے جاری ہوئے ہیں تیرے خزینے سے
نبی کی یاد سے غافل جو ایک پل گزرے
الٰہی موت بھلی ہے پھر ایسے جینے سے!
مرا! نور بنا کے جسے یہاں بھیجا!
تمام چمکے نگینے اسی نگینے سے!
رضا خدا کی لگا لے گی پھر گلے تم کو
لگے رہو گے اگر تم نبی کے سینے سے

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں حضور اکرم۔ نبی کریم رؤف رحیم احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مَنْ عَالَ جَارِيَتَيْنِ حَتّٰى تَبْلُغَا جَاءَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ أَنَا وَ هُوَ وَضَمَّ أَصَابِعَهُ۔

جو شخص دو لڑکیوں کی پرورش کرے یہاں تک کہ وہ بالغ ہو جائیں (اور پھر ان کی اسلامی طریقہ کے مطابق شادی کر دیں) تو جب قیامت کے دن وہ آئے گا تو محمد عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور وہ شخص اس طرح ہوں گے جس طرح یہ میری دو انگلیاں ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی انگلیوں کو ملا کر دکھایا۔ (مسلم شریف جلد ۳ صفحہ ۴۶۸)

حضرات محترم - اس حدیث مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے معلوم ہوا کہ جس شخص کے گھر دو لڑکیاں پیدا ہوئیں پھر وہ شخص اُن کے کردار میں - افکار میں - پیار و معیار میں - علم و حلم میں - ادب میں - اخلاق میں - شرم و حیا میں - صدق و صفا میں - تعلیم و تربیت میں پرورش میں ہر طرح سے ان کو مکمل - کامل بنا دے پھر وہ بالغ ہو جائیں تو اُن کے لیے اچھے رشتے تلاش کریں اور مکمل اسلامی طریقہ اور سنت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مطابق اُن کی شادی کریں اس خوش نصیب کے لیے - اللہ کا رسول - پیغمبر اسلام - نبیوں کا تاجدار اُمت کا غم خوار - احمد مختار محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انعام و اکرام کا وعدہ فرمایا ہے جب قیامت کا دن ہو گا ہر طرف نفسا نفسی کا عالم ہو گا ہر انسان اپنے اعمالِ بد کی وجہ سے پریشان ہو گا - سورج سوا نیزے پر ہو گا - ایک ہزار سال کا دن ہو گا - ماں اپنے بیٹے کو بھول جائے گی - باپ اپنی بیٹی کو بھول جائے گا - ہر انسان کو اپنی نجات کی فکر ہو گی لیکن دو بیٹیوں کی پرورش کرنے والا میرے ساتھ ایسے ہو گا جیسے یہ دو میری انگلیاں ہیں یہ قرب یہ نسبت - یہ عظمت - یہ رفعت - یہ شرافت - یہ مقام اور انعام فقط بچیوں کی پرورش کرنے اور تعلیم و تربیت کرنے پر ہے -

اللہ کی مدد | حضرات محترم - بیٹی اللہ تعالیٰ کا انمول تحفہ ہوتی ہے اس کی

Marfat.com

خدمت تربیت۔ اللہ تعالیٰ کو بہت پسند ہے امام طبرانی رحمۃ اللہ فرماتے ہیں :

جب کسی کے ہاں بیٹی کی ولادت باسعادت ہوتی ہے تو اللہ تعالیٰ عزوجل اس گھر والوں کے پاس فرشتوں کو بھیجتا ہے جو آکر کہتے ہیں۔ اے گھر والو ـــ تم پر سلامتی ہو۔ فرشتے اس لڑکی کو اپنے پروں کے سائے میں لے لیتے ہیں اور اس کے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہتے ہیں یہ کمزور جان ہے جو ایک کمزور جان سے پیدا ہوئی ہے جو شخص اس کی تعلیم و تربیت کا اہتمام کرے گا۔ اخلاق و کردار کو سنوارہ جائے گا اور اس کی اچھی طرح پرورش کرے اللہ تعالیٰ عزوجل اس بندہ کی قیامت تک اس کی مدد فرمائے گا۔

بیٹی کی پرورش پر جنّت کا انعام

سامعین ذی وقار۔ بیٹی اللہ تعالیٰ کا ایک عطیہ ہوتی ہے اور اس عطیہ کی خدمت اور پرورش کرنے والے کے لیے آخرت میں جنت کا تحفہ ہو گا حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں حضور اکرم۔ نور مجسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

جس نے تین بیٹیوں یا تین بہنوں کی یا دو بہنوں یا دو بیٹیوں کی پرورش کی اور ان کے ساتھ نیک برتاؤ کیا اس کے لیے جنّت (کا تحفہ) ہے۔ (ترمذی)

جہنّم سے آزادی

بچیوں کے ساتھ حسن سلوک کرنے والے کو اللہ تعالیٰ جہنّم کی آگ سے نجات عطا فرمائے اور اپنے فضل و کرم سے اسے جنت کی راحتیں عطا فرماتا ہے۔

اس ضمن میں حضرت صدیقہ کائنات اُم المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں۔

میرے پاس ایک غریب عورت آئی جس نے اپنی دو بیٹیوں کو اُٹھایا

Marfat.com

ہوا تھا میں نے اسے کھانے کے لیے تین کھجوریں دیں۔ اس عورت نے دو کھجوریں دونوں بیٹیوں کو ایک ایک کھجور دی تو خود کھانے کے لیے تیسری کھجور اٹھائی ہی تھی کہ اس کی بیٹیوں نے وہ بھی مانگ لی جو کھجور وہ خود کھانے لگی تھی۔ اس عورت نے اس کے دو ٹکڑے کیئے اور دونوں کو آدھی آدھی کھجور دے دی۔ حضرت صدیقہ کائنات عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں مجھے اس کی یہ حرکت بہت پسند آئی تو امام الانبیاء نور الہدیٰ۔ اللہ کے پیارے اُمت کے سہارے احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے تو میں نے اس عورت کے عمل کا تذکرہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کیا۔ تو حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اِنَّ اللّٰهَ قَدْ اَوْجَبَ لَهَا الْجَنَّةَ اَوْ اَعْتَقَهَا بِهَا مِنَ النَّارِ۔ (مسلم شریف جلد ۳ صفحہ ۲۶۸) شبیر برادرز

اس (عورت) کے اس عمل کی وجہ سے اللہ تعالیٰ عزوجل نے اس کے لیے جنت واجب کردیا ہے (راوی کو شک ہے یا شاید یہ فرمایا) اس عمل کی وجہ سے اسے جہنم سے آزاد کردیا ہے۔

حضرات محترم۔ سامعین ذی وقار۔ اس حدیث پاک سے معلوم ہوا کہ بیٹی کی پرورش اس کی تعلیم و تربیت کرنا انسان کے لیے دنیا میں اللہ تعالیٰ کی مدد اور آخرت میں نجات دخول جنت کے لیے کافی ہوگا (انشاء اللہ تعالیٰ) لہٰذا ہمیں چاہیئے کہ اپنی اولاد کے کردار و افکار۔ صورت و سیرت۔ تعلیم و تربیت۔ اور پرورش کا اعلیٰ انتظام کرتے کیونکہ یہ عمال والدین کے لیے دخول جنت کا باعث ہوگا اور اللہ تعالیٰ عزوجل اور اس کے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رضا کا باعث ہوگا۔

Marfat.com

المختصر ـــــ بیٹی خدا کا انمول تحفہ ہے
بیٹی خدا کا انمول عطیہ ہے
بیٹی والدین کے لیے باعث نجات ہے
بیٹی والدین کیلئے باعث رحمت ہے
بیٹی والدین کیلئے باعث برکت ہے
بیٹی والدین کیلئے باعث راحت ہے
بیٹی کی پرورش باعث عزّت ہے

سُنو سُنو خواتین اسلام : ـــــ
بیٹی کی پرورش باعث جنّت ہے
بیٹی کی پرورش باعث نجات ہے
بیٹی کی پرورش باعث راحت ہے
بیٹی کی پرورش باعث رحمت ہے
بیٹی کی پرورش باعث قرب الٰہی ہے
بیٹی کی پرورش باعث شفاعت مصطفٰی ہے

الغرض۔ بیٹی کی پرورش دین و دُنیا اور آخرت میں باعث کامیابی وکامرانی ہے۔

اولاد کی اچھی تربیت پر درجات

پیاری اسلامی بہنو۔ حضرت ابو داؤد طائی علیہ الرحمہ سے روایت ہے کہ اے مسلمانو! اپنی اولاد کو عزت سے رکھو اور ان کی عمدہ تربیت کرو کیونکہ اولاد کی اچھی تربیت کرنے سے نو درجے حاصل ہوتے ہیں۔ تین درجے دُنیا میں ملتے ہیں وہ یہ ہیں :

پہلا درجہ۔ رزق کی فراخی حاصل ہو گی اور نہایت فراخی کے ساتھ وہ

شخص زندگی بسر کرے گا۔ دوسرا درجہ عبادت الہٰی میں لذت ملے گی اور نماز روزہ نماز جمعہ اور جماعت میں اس کو کبھی سستی لاحق نہ ہوگی۔ تیسرا درجہ اللہ تعالیٰ عزوجل اس کی تمام دنیاوی حاجتیں پوری کرے گا۔

خواتین اسلام۔ تین درجے مرنے پر حاصل ہوں گے۔

پہلا درجہ۔ اس پر جان کنی کی سختی آسان ہو جائے گی۔

دوسرا درجہ۔ نزع کے وقت اس کی زبان پر کلمہ شہادت جاری ہوگا۔

تیسرا درجہ۔ دنیا سے ایمان کے ساتھ اٹھے گا۔

خواتین اسلام۔ تین مرتبے آخرت میں عطا ہوں گے۔

پہلا درجہ۔ میزان عمل قائم ہونے پر اس کے حساب وکتاب میں آسانی ہوگی۔

دوسرا درجہ۔ پل صراط سے بجلی کی طرح گزر جائے گا حالانکہ وہ پینتالیس برس کی راہ ہے۔

تیسرا درجہ۔ اس کو نبی کریم رؤف رحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت حاصل ہوگی۔ (خطبات الناصحین صفحہ ۳۶۴)

اولاد کی تربیت آخرت میں نجات

معزز خواتین اسلام۔ آپ نے اولاد کی تعلیم وتربیت اور اس کی اچھی پرورش پر اللہ تعالیٰ عزوجل کے انعامات اور آقا دو عالم فخر بنی آدم نور مجسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نوازشات کو سماعت فرمایا اب آخر میں میں آپ خواتین کے سامنے اولاد کی تعلیم وتربیت کا دنیا میں تو فائدہ ہونا ہی ہے لیکن اچھی پرورش کا آخرت میں بھی والدین کے لیے باعث سکون وراحت ہے آیئے ذرا توجہ سے سماعت فرمائیں۔ امام عبداللہ بن اسعد یافعی رحمہ اللہ تعالےٰ روض الریاحین صفحہ ۲۲۹ پر ایک بڑا ہی پرنور واقعہ تحریر فرماتے ہیں ایک

Marfat.com

صاحب نظر نے خواب میں دیکھا کہ قبروں کے مردے باہر نکل کر زمین سے کچھ چن رہے ہیں جیسے لوگ پھل وغیرہ چنتے ہیں انہی مردوں میں ایک شخص بھی ہے جو ایک طرف مطمئن بیٹھا ہوا ہے یہ دیکھ کر وہ متعجب ہوئے اور اس شخص سے پوچھا یہ لوگ کیا کر رہے ہیں؟

دوسرے شخص نے جواب دیا مسلمان جو کچھ تلاوت ۔ دعا ۔ صدقہ وغیرہ ایصال ثواب کرتے ہیں یہ لوگ اسی کو لے رہے ہیں مگر تم ان سے الگ تھلگ بے نیاز ہو کر کیوں بیٹھے ہو؟ اس نے جواب دیا "میرا بیٹا مجھے ایک ختم قرآن مجید کا ثواب خود پہنچا دیتا ہے وہ فلاں بازار میں رہتا ہے"۔

صبح ہوئی تو عالم دین اس بازار میں گئے اور اس شخص کے بیٹے کو دیکھا کہ ایک طرف وہ تجارت کرتا تھا اور دوسری طرف اس کے لب ہل رہے تھے عالم دین صاحب نے پوچھا اے نوجوان تمہارے لب کیوں ہل رہے ہیں؟ تو اس نوجوان نے کہا میں روزانہ ایک قرآن پاک پڑھ کر اپنے مرحوم باپ کو ایصالِ ثواب کرتا ہوں۔

اس عالم ربانی نے عرصہ دراز کے بعد وہی خواب پھر دیکھا۔ اور اس نوجوان کے باپ کو بھی تمام مُردوں کے ہمراہ کچھ چنتے ہوئے دیکھا۔ دوسرے دن صبح بازار گئے اور دیکھا تو معلوم ہوا کہ اس نوجوان تاجر کا انتقال ہو چکا ہے۔

معزز خواتین ۔ اس پر نور واقعہ سے ثابت ہوا کہ اگر ہم اپنے اولاد کی اسلامی تربیت کریں گے اور ان کو قرآن کی تعلیم ۔ حدیث کی تعلیم ۔ خوف خدا اور عشق مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور نماز کی پابندی کروائی ہوگی تو وہ اولاد ہمارے لیے دُنیا و آخرت میں کامیابی اور کامرانی کا باعث ہوگی بلکہ قبر و حشر میں نجات کا باعث ہوگی اور اگر ہم نے اپنی اولاد کی تعلیم و تربیت کو اسلامی تعلیمات کے مطابق نہیں کی ہوگی تو صد افسوس وہ اولاد نہ دُنیا و آخرت میں ہمارے کام

آئے گی بلکہ دُنیا و آخرت میں ہمارے لیے باعث افسوس ہو گی۔

معزز خواتین۔ اب آخر میں میں آپ خواتین کے سامنے ایک بڑا ہی پیارا واقعہ آپ کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کرنا چاہتی ہوں جو امام یافعی رحمہ اللہ علیہ ہی کی ایک مستند روایت روض الریاحین کے صفحہ ۲۲۸ پر تحریر فرماتے ہیں یاہمیہ نامی ایک بہت نیک اور صالح خاتون کا واقعہ ہے کہ جب اس کا انتقال کا وقت آیا تو اس نے آسمان کی طرف منہ کرکے یہ دعا کی۔ میرے پروردگار! میرا ذخیرہ اور توشہ سب کچھ تو ہی ہے موت اور زندگی میں نے ہر حال میں میں نے تو صرف تجھ ہی پر بھروسہ کیا۔ اب جب کہ میرا وقت اخیر آیا تو مجھے رسوا نہ کرنا اور وحشت قبر سے بچاتا ـــــ الغرض

اس عورت کا انتقال ہو جانے کے بعد اس کے بیٹے کا طریقہ یہ تھا کہ وہ ہر جمعرات و جمعہ کو ماں کی قبر پر جاتا اور کچھ قرآن شریف تلاوت کر کے اپنی ماں اور قبرستان کے تمام مدفونین کی ارواح کو ثواب پہنچاتا۔ ان کے حق میں دعا و استغفار کرتا۔

اس لڑکے نے بیان کیا کہ" ایک بار میں نے اپنی ماں کو خواب میں دیکھا سلام کرنے کے بعد میں نے دریافت کیا۔ پیاری ماں! آپ کس حال میں ہیں؟ ماں نے جواب دیا۔ بیٹا موت کی تکالیف اور سختیاں تو بہت ہیں لیکن میں رب تعالیٰ عزوجل کے فضل و احسان سے آرام میں ہوں۔ عالم برزخ میں میرے لیے فرش بچھا ہوا ہے اور سندس و استبرق کے گاؤ تکیے لگے ہوئے ہیں۔ بیٹے نے پوچھا آپ کو کسی شے کی ضرورت ہو تو بتائیں ـ ماں نے کہا ـ اے میرے بیٹے! تم جو میری زیارت کو آیا کرتے ہو اور قرآن مجید پڑھ کر دعا کر جاتے ہو! اسے ترک نہ کرنا ـ اے میرے بیٹے جمعرات و جمعہ کو ہمیں تمہارے آنے

سے بہت خوشی ہوتی ہے۔ جب تم میرے پاس آتے ہو تو تمام مردے میرے قریب اکٹھے ہو جاتے ہیں اور کہتے ہیں اے باہیہ! تمہارے بیٹے کے آنے سے ہم سب مسرور ہوتے ہیں۔

اس کے بعد میں نے اپنے معمول پر اور زیادہ پابندی سے عمل کیا اور اپنی والدہ اور تمام مُردوں کے لیے دعا کرتا رہا" پھر ایک بار اور میں نے خواب دیکھا میرے پاس بہت سے لوگ آئے ہوئے ہیں۔ میں نے ان سے پوچھا آپ کون لوگ ہیں اور میرے پاس کیوں آتے ہیں؟ تو جواب ملا ہم اس قبرستان کے رہنے والے ہیں اور تمہارا شکریہ ادا کرنے آتے ہیں اور تم سے درخواست کرتے ہیں کہ اپنا وہ عمل خیر نہ چھوڑنا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اللہ کا شکر ہے جس کے کرم و فضل سے آج ہم نے اس دینی محفل میں شرکت کر کے اللہ تعالیٰ عزوجل اور اس کے پیارے رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رضا کو حاصل کیا اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے محبوب کریم رؤف رحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صدقے سے ہمیں اپنی اولاد کی اسلامی تعلیم و تربیت کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور ہمیں پانچ وقت کی نماز اور ذکر الٰہی اور ذکر رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کرنے کی توفیق عطا فرمائیں آمین ثم آمین تمام خواتین بڑے ادب و احترام سے کھڑی ہو کر بارگاہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں درود و سلام پیش کرنے کی سعادت تمام خواتین آنکھوں کو بند کر کے تصور مدینہ میں محو ہو کر پڑھے:

رحمتوں کے تاج والے ـــــ دو جہاں کے راج والے
عرش کی معراج والے ـــــ عاصیوں کی لاج والے
یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک

Marfat.com

یا حبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک

تیرا پایہ کس کا پایہ ـــــ تیرا سایہ کس کا سایہ
حق نے عرش پر بلایا ـــــ اور پڑھ کر یہ سنایا

یا نبی سلام علیک یارسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک

ہوا جب تیرا اشارہ ـــــ کیا چاند کو دو پارہ
حق کے تم ہو حق تمہارا ـــــ عاصیوں کے ہو سہارہ

یا نبی سلام علیک یارسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک

اک اور عرض کریں ہم ـــــ میرے مولا جب مریں ہم
کلمہ آپ کا پڑھیں ہم ـــــ اور بعد اس کے یہ کہیں ہم

یا نبی سلام علیک یارسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک

از طفیل غوث اعظم ـــــ بادشاہ ہر دو عالم
صدقۂ امام اعظم ـــــ دور ہوں سبھی کے رنج غم

یا نبی سلام علیک یارسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک

حافظ اب ہاتھ اٹھا کر ـــــ سب کے حق میں یہ دعا کر
سب پڑھیں روضے پہ جا کر ـــــ صلوٰۃ اللہ علیک

یا نبی سلام علیک یارسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک

Marfat.com

صبا توں مدینے جانا میرا ماجرا سُنانا
پادشاہ دو جہاناں تیرا پڑھتا ہے دیوانہ

یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک!

اے خُدا کے لاڈلے پیارے حبیب
سبز گنبد کی زیارت ہو نصیب
اے خُدا کے لاڈلے پیارے رسُول
یہ سلام عاجزانہ ہو قبُول

اللہ تعالیٰ عزوجل کے کرم و فضل اور آقا دو عالم۔ فخرِ بنی آدم۔ نورِ مجسم شفیع معظم احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے وسیلہ سے آج کی محفل اپنے اختتام کو پہنچی اللہ تعالیٰ ہمیں سب بہنوں کو اسی محافل میں شرکت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین

اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ عَلَى النِّسَآءِ بِمَا فَضَّلَ اللّٰهُ
بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ط

(پ۵۔ النساء: ۳۴)

مُقامِ عورت

Marfat.com

مقامِ عورت

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِیْنَ ۝ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ۝ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ ۝ ـــــــ اَمَّا بَعْدُ !

فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ عَلَی النِّسَآءِ بِمَا فَضَّلَ اللّٰهُ بَعْضَهُمْ عَلٰی بَعْضٍ ؕ (پ۵ ۔ النساء : ۳۴)

صَدَقَ اللّٰهُ مَوْلٰنَا الْعَظِیْمُ ۝

پیاری پیاری اسلامی بہنو = اللہ تعالیٰ عزوجل کی حمد وثناء کے بعد حضور اکرم ۔ نورِ مجسم ۔ شفیع معظم ۔ خلیفۃ اللہ اعظم رب دے حبیب احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ بے کس نواز میں لاتعداد مرتبہ درود و سلام کے بعد آج کی عظیم الشان فقید المثال سالانہ محفل پاک بسلسلہ مقامِ عورت جامعہ خیر الوریٰ للبنات کوہیاوالا میں محترمہ شائستہ کی زیرِ صدارت میں منعقد ہو رہی ہے اللہ تعالیٰ عزوجل اپنے پیارے محبوب کریم رؤف رحیم احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے صدقے سے حق بیان کرنے کی پھر اس پر ہم سب خواتین طالبات ۔ معلمات کو عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے ۔ آمین ثم آمین ۔

Marfat.com

برکات درود

حضور اکرم رسولِ محتشم پیغمبر اسلام احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان عالی شان ہے جو مجھ پر ایک بار درود بھیجے اللہ تعالیٰ اس پر دس بار رحمت نازل فرمائے گا۔ (مسلم شریف)

پیاری پیاری اسلامی بہنو: اس حدیث مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے معلوم ہوا کہ حضور نبی رحمت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنے سے اللہ تعالیٰ کی رحمتوں کا نزول ہوتا ہے آیئے محبت وعقیدت سے اللہ تعالیٰ کی رحمتوں کو حاصل کرنے کے لیے چند بار حضور پُر نور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات پر درُود پاک کے پھول پیش فرمائے۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ!

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہِ!

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَانُوْرَ اللّٰہِ!

معزز خواتین اسلام: ہمارا اہلسنت وجماعت کا عقیدہ ہے کہ جہاں بھی جس جگہ پر آقا دو عالم فخر بنی آدم احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذکر پاک کی محفل ہوتی ہے وہاں حضور پُر نور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تشریف آوری ہوتی ہے اللہ تعالیٰ اپنے کرم وفضل سے ہم سب خواتین کو اپنے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دیدار عطا فرمائے۔ اسی یقین پر ہم سب خواتین مل کر میرے ساتھ باآواز بلند جھوم جھوم کر ہدیہ نعت رسول علیہ السلام پیش کرے کوئی لب خاموش نہ رہے۔

ہر سمت برستی ہوئی رحمت کی جھڑی ہے
یہ سرور کونین کے آنے کی گھڑی ہے
وہ ابر کرم دشت کو گلزار بنائے

Marfat.com

وہ سایہ رحمت ہے اگر دھوپ کڑی ہے
محبوب کے دربار سے جو مانگو ملے گا
اللہ کی رضا آپ کی چوکھٹ پہ کھڑی ہے
سرکار نے حسان کو منبر پر بٹھایا
آقا کے ثنا خواں کی توقیر بڑی ہے
جب چاہوں ظہوری کروں روضے کا نظارا
تصویر مدینے کی مرے دل میں جڑی ہے

واہ۔واہ۔ کیا حسین وجمال منظر تھا جب ہم سب خواتین آقا دوعالم۔ فخر دوعالم۔ خلیفۃ اللہ الاعظم احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نعت پڑھ رہی تھیں تو ہر طرف
رحمتوں کی برسات ہو رہی تھی
برکتوں کی برسات ہو رہی تھی
رفعتوں کا نزول ہو رہا تھا ـــــــ بلکہ یوں کہہ لے کہ ہماری قسمت کا ستارہ چمک پڑا ہے کہ مدنی مدینے والے کی محفل کو سجا کر اپنی نجات کا سامان پیدا کر رہی تھیں اللہ عزوجل اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے رخ انور کا صدقے ہم بہنوں کو مدینہ منورہ کے سفر حاضری نصیب فرمادے۔ (آمین ثم آمین)

مردوں کی عورتوں پر فضیلت | اللہ تعالیٰ عزوجل کا ارشاد پاک ہے،

اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ عَلَی النِّسَآءِ بِمَا فَضَّلَ اللّٰهُ بَعْضَهُمْ عَلٰی بَعْضٍ (پ ۵، النساء ۳۴)

مرد محافظ و نگران ہیں عورتوں پر اس وجہ سے فضیلت دی

Marfat.com

ہے اللہ تعالیٰ نے مردوں کو عورتوں پر

خواتین اسلام = اس آیت مقدسہ میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ مردوں کو عورتوں پر فضیلت ہے اس کی وجہ بیان فرماتے ہوئے ارشاد فرمایا۔

وَّبِمَآ اَنْفَقُوْا مِنْ اَمْوَالِهِمْ ۔

اور اس وجہ سے کہ مرد خرچ کرتے ہیں اپنے مالوں سے (عورتوں کی ضرورت و آرام کے لیے)

شانِ نزول اس آیت کریمہ کا شان نزول یہ ہے کہ حضرت سیدنا حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں ایک عورت نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہو کر شکایت کی کہ اس کے خاوند نے اسے تھپڑ مارا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے بدلہ لینے کا حکم فرمایا تو یہ آیت کریمہ نازل ہوئی اور وہ عورت یونہی واپس لوٹ گئی۔

دوسری روایت سعد بن ربیع کے حق میں نازل ہوئی۔ وہ نقیبوں میں سے ایک تھے ان کی ایک بیوی کا نام حبیبہ بنت زید تھا۔ اس نے اپنے خاوند کی نافرمانی کی تو انہوں نے بیوی کے منہ پر طمانچہ مارا ان کے والد اسے لے کر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ اقدس میں حاضر ہوئے۔ عرض کی یارسول اللہ آپ نے میری بیٹی سعد بن ربیع کو دی تو اس نے میری بیٹی کو طمانچے مارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو اس سے قصاص لے لو۔ پھر حضور علیہ السلام نے فرمایا واپس چلے جاؤ۔ جبرائیل علیہ السلام میرے پاس تشریف لائے اللہ تعالیٰ نے اس آیت کو مجھ پر نازل کیا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہم نے ایک امر کا ارادہ کیا، اللہ تعالیٰ نے ایک اور چیز کا ارادہ کیا۔ اللہ تعالیٰ کا ارادہ بہتر ہے اور قصاص کو معاف فرما

Marfat.com

دیا۔ (تفسیر ابن کثیر جلد اصفحہ ۶۸۷) (تفسیر مظہری جلد دوم صفحہ ۲۴۲)

مردوں کی پہلی فضیلت

پیاری پیاری اسلامی بہنو! اللہ تعالیٰ کا ارشاد پاک ہے اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ عَلَى النِّسَآءِ۔

اس آیت کریمہ میں ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ مرد عورت کا حاکم۔ رئیس اور سردار ہے۔ اس کی نافرمانی پر سختی کرے۔ کیونکہ مرد عورت سے افضل ہے اس لیے نبوت مردوں کے ساتھ خاص ہے اور یہی وجہ ہے کہ شرعی طور پر خلیفۃ المسلمین مرد ہی ہو سکتا ہے۔

کیونکہ حضور اکرم نور مجسم شفیع معظم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ وہ قوم کبھی فلاح نہیں پا سکتی جنہوں نے کسی عورت کو اپنا والی بنا لیا ہو۔ (تفسیر ابن کثیر جلد اصفحہ ۶۸۸) (صحیح بخاری شریف)

مردوں کی دوسری فضیلت

معزز خواتین۔ مردوں کی فضیلت یہ ہے مرد عورتوں پر اپنا مال خرچ کرتے ہیں جیسے کہ ارشاد ربانی ہے:۔

وَبِمَآ اَنْفَقُوْا مِنْ اَمْوَالِهِمْ (النساء: ۳۴)۔

اور اس وجہ سے کہ مرد خرچ کرتے ہیں اپنے مالوں سے (عورتوں کی ضرورت اور آرام کے لیے)

معلوم ہوا مرد کو عورت پر فضیلت اس وجہ سے کہ مرد اپنے گھر والوں کی تمام ضروریات زندگی کے لیے مال خرچ کرتے ہیں مثلاً۔ مہر۔ نان و نفقہ اور دیگر ضروریات زندگی اس طرح مرد فی نفسہ عورت سے افضل و اعلیٰ ہے اس لیے مناسب یہی ہے کہ مرد کو عورت پر حاکم بنایا جائے۔ جیسا کہ ارشاد ربانی ہے:

وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ (بقرہ: ۲۲۸)

Marfat.com

مردوں کی تیسری فضیلت :

جنّتی عورت ایک اچھی بیوی وہی ہے جو اپنے شوہر کی خدمت کر کے اپنے خدا کو راضی کرے وہ عورت جنتی ہوتی ہے جیسا کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اکرم نور مجسم احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہا میں تجھ کو جنتی عورت کے بارے میں نہ بتا دوں وہ کون ہے

بَلٰی یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ۔ ضرور اے اللہ کے رسول ؟

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ وَدُوْدٌ شوہر سے زیادہ محبت کرنے والی ــــ وَلُوْدٌ ــــ (زیادہ) بچے جننے والی ۔

اِذَا غَضِبَتْ اَوْ اُسِیْئَ اِلَیْھَا اَوْ غَضِبَ زَوْجُھَا ۔

جب یہ غصے ہو یا اسے کچھ برا بھلا کہہ دیا جائے ۔ یا اس کا شوہر ناراض ہو جائے ۔ تو یہ عورت (شوہر کو راضی کرتے ہوئے) کہے

ھٰذِہٖ یَدِیْ فِیْ یَدِكَ لَا اَکْتَحِلُ حَتّٰی تَرْضٰی ۔

(اے میرے سر کے تاج) میرا ہاتھ تمہارے ہاتھ میں ہے میں اس وقت تک نہ سوؤں گی جب تک کہ تم خوش نہ ہو جاؤ ۔

(ترغیب جلد ۳ صفحہ ۳۷)

ثابت ہوا کہ سب سے افضل و اعلیٰ عورت وہ ہے جو اپنے شوہر سے زیادہ محبت کرنے والی ہو ۔ دوسری وہ عورت جو سب سے زیادہ بچے جننے والی ہو ۔ اور جب شوہر اس سے ناراض ہو جائے تو پیار اور محبت سے اس کو راضی کرے ، اسی عورت کے متعلق حضور امام الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جنتی عورت ہے پھر اس کرم پر ہمیں کہنا چاہیئے ۔

Marfat.com

کروں میں آپ پر قربان دل و جان یَا رَسُوْلَ اللہ
دلوں میں بھر دیا ہے نورِ ایمان یَا رَسُوْلَ اللہ

نہ زہد و پارسائی ہے نہ معزورِ عبادت ہے
تیرا اُمتی ہونے پہ نازاں یَا رَسُوْلَ اللہ

تمہارا درد ہو دل میں محبت ہو رگِ جان میں
تیرا دیوانہ ہو چاک گریباں یَا رَسُوْلَ اللہ

بروز حشر ہر عاصی کے لب پر یہ صدا ہوگی
تیری رحمت میری بخشش کا ساماں یَا رَسُوْلَ اللہ

سفینہ زندگی کا ہے تمہارے ہی سہارے پر
نظر تو ہر طرف آقا ہے طوفاں یَا رَسُوْلَ اللہ

ملیں جو آپ کے نعلین اقدس سر پہ رکھنے کو
کہیں گے تاجور مجھ کو بھی سلطاں یَا رَسُوْلَ اللہ

ہاں تو میں عرض کر رہی تھیں عورت اپنے خاوند کو ہر حال میں راضی کرے اسی میں اس کی کامیابی ہے اسی بات کو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول۔ احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں ایک عورت حاضر ہوئی ـــ اس نے عرض کی یارسول اللہ؟ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) میں فلانہ بنت فلاں ہوں۔

اللہ کے رَسُوْل صَلَّی اللہُ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں تمہیں پہچانتا ہوں بتاؤ کیا کام ہے ـــــ اس نے کہا: فلاں عبادت گزار میرا عم زاد ہے اللہ کے رَسُوْل صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ـــــ میں اس کو جانتا ہوں اس نے کہا: وہ مجھے نکاح کا پیغام دے رہا ہے مجھے بتائیں کہ مرد

Marfat.com

کا بیوی پر کیا حق ہے ؟ اگر میں اس کا حق ادا کرنے کی طاقت رکھوں گی تو اس سے نکاح کر لوں گی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ——— مرد کا حق یہ ہے ——— کہ اگر بالفرض مرد کے نتھنوں سے خون اور پیپ بہہ رہا ہو اور تم اس کو چاٹ لو پھر بھی اس کا حق ادا نہیں ہوا۔ خون اور پیپ شرعاً نجس اور حرام ہیں اور ان کا پینا ناجائز ہے اس حدیث میں یہ ارشاد بطور مبالغہ ہے یعنی اگر عورت بالفرض خاوند کے زخموں کا خون اور پیپ بھی پی لے پھر بھی اس کا حق ادا نہیں ہو گا۔ دوسری بات یہ معلوم ہوئی کہ خاوند اگر بیمار ہو تو بیوی پر اس کی خدمت تیمار داری فرض ہے اگر کسی بشر کے لیے سجدہ جائز ہوتا تو میں عورت کو حکم دیتا کہ جب خاوند گھر آئے تو عورت اپنے خاوند کو سجدہ کرتی۔ (امام حاکم)

اس حدیث مبارکہ سے معلوم ہوا کہ عورت کو اپنے خاوند کی کتنی زیادہ عظمت کرنی چاہیئے اگر وہ بیمار ہو جائے تو اس کے جسم سے خون بھی جاری ہو اس کی بیوی اس کو چوس لے پھر بھی اس کا حق ادا نہیں ہوتا حالانکہ خدا کے علاوہ کسی کے لیے سجدہ جائز نہیں لیکن مرد کی عظمت و رفعت کو دیکھتے ہوئے حضور پر نور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر میری اُمت میں جائز ہوتا تو عورت کو حکم دیتا کہ اپنے شوہر نامدار کو سجدہ کرتی لیکن میری شریعت میں خدا کے علاوہ کسی کو سجدہ جائز نہیں ——— اسی بات کو مزید وضاحت کے ساتھ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نے حضور پُر نور احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان عالی شان تحریر فرماتے ہیں امام الانبیاء کا فرمان ذیشان ہے۔ کسی مسلمان عورت کے لیے یہ جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے خاوند کے گھر میں کسی ایسے شخص کو آنے کی اجازت دے

Marfat.com

جس کو اس کا شوہر ناپسند کرتا ہو اور نہ اس کی مرضی کے بغیر گھر سے نکلے اور نہ اس معاملہ میں کسی اور کی اطاعت کرے اور نہ اس سے الگ بستر پر سوئے اور نہ اس کو ستائے۔ اگر اس کا خاوند ظلم کرتا ہو تو وہ اس کے پاس جائے حتیٰ کہ اس کو راضی کرے، اگر وہ اس کی معذرت قبول کرے تو فبہا اور اللہ تعالیٰ بھی اس کے عذر کو قبول کرے گا۔ اس کی حجت صحیح ہو گی اور اس پر کوئی گناہ نہیں ہو گا۔ اور اگر خاوند پھر بھی اس سے راضی نہیں ہوا تو اللہ تعالیٰ کے نزدیک اس کی حجت تمام ہو گی۔ (امام حاکم)

کتنا کرم ہے حضور امام الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا تمام خواتین اسلام پر اتنا کرم و فضل کسی نبی علیہ السلام نے اپنی اُمت پر نہیں فرمایا یہ حضور اکرم نور مجسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نسبت اور تعلق کا فیضان ہے۔

تمام خواتین۔ محبت سے۔ ذوق سے۔ شوق سے بلند آواز سے۔

جھوم جھوم کر کہنا چاہیئے۔

سب تے کرم کماون والے آگئے نے
سب نوں سینے لاون والے آگئے نے
اوگن ہاراں نوں کی خوف جہنم دا
امت نوں بخشاون والے آگئے نے
کہیا حلیمہ نے مولا شکر تیرا اے
سُتڑے لیکھ جگاون والے آگئے نے
ہن طوفاناں دی تے ساڈوں پرواہ نہیں
بیڑی بنے لاون والے آگئے نے
کیوں نہ اسیں میلاد منایئے گج وج کے

ساڈے درد ونڈاون والے آ گئے نے

نافرمان عورت کے لیے فرشتوں کی لعنت

خواتین اسلام۔ امام طرابی نے سند جید کے ساتھ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کیا ہے کہ قبیلہ خثعم کی ایک عورت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور کہنے لگی: یارسُولَ اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) مجھے بتلایئے کہ خاوند کے بیوی پر کیا حقوق ہیں؟ میں نے ابھی تک نکاح نہیں کیا اگر میں نے ان حقوق کے ادا کرنے کی طاقت پا لی تو نکاح کر لوں گی۔ ورنہ نکاح نہیں کروں گی۔ مدینہ کے تاجدار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔۔۔ بیوی پر شوہر کے حقوق یہ ہیں۔ اگر وہ اونٹ کے کجاوہ پر بیٹھی ہو اور شوہر اسے مباشرت کے لیے بلائے تو وہ انکار نہ کرے اور اس کی بیوی پر یہ حق ہے کہ وہ اس کی اجازت کے بغیر (نفلی) روزہ نہ رکھے، اگر اس نے اس کی اجازت کے بغیر روزہ رکھا تو وہ محض فاقہ ہے اس کا روزہ قبول نہیں ہوگا، اور اس کی اجازت کے بغیر گھر سے باہر نہ نکلے اور اگر وہ اس کی اجازت کے بغیر گھر سے باہر نکلی تو اس کے واپس آنے تک آسمان کے فرشتے۔ رحمت کے فرشتے اور عذاب کے فرشتے اس پر لعنت کرتے رہیں گے اور اس عورت نے کہا! یہ حقوق ضروری ہیں اور میں کبھی نکاح نہیں کروں گی۔

لگتا ہے اس عورت کا مزاج سخت تھا اور کسی کو اپنا حاکم نہیں مانتی ہوگی اسی لیے اس نے فوراً فیصلہ کر لیا کہ میں اپنے شوہر کی اطاعت نہ کرنے کی وجہ سے کہیں آخرت میں عذاب کا سبب نہ بن جاؤں آخرت کی رسوائی

Marfat.com

سے بچنے کے لیے اس نے نکاح سے انکار کر دیا۔

کیونکہ مرد کی نافرمانی کی وجہ سے عورت فرشتے کی لعنت کی مستحق ہوتی ہے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم رؤف رحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

إِذَا بَاتَتِ الْمَرْأَةُ هَاجِرَةً فِرَاشَ زَوْجِهَا لَعَنَتْهَا الْمَلٰئِكَةُ حَتّٰى تُصْبِحَ۔

(مسلم شریف جلد دوم صفحہ ۳۲۸)

جب کوئی عورت اپنے شوہر کے بستر سے علیحدہ رہ کر رات بسر کرے تو صبح تک فرشتے اس پر لعنت کرتے رہتے ہیں۔

دوسرے مقام پر — حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِہٖ مَا مِنْ رَجُلٍ یَدْعُوْا امْرَاَتَہٗ اِلٰی فِرَاشِهَا فَتَاْبٰی عَلَیْهِ اِلَّا کَانَ الَّذِیْ فِی السَّمَاءِ سَاخِطًا عَلَیْهَا حَتّٰی یَرْضٰی عَنْهَا۔

(مسلم شریف جلد دوم ص ۳۲۹)

اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے جب کوئی شخص اپنی بیوی کو بستر پر بلائے اور وہ انکار کر دے تو اللہ تعالیٰ اس وقت تک اس عورت سے ناراض رہتا ہے جب تک اس کا شوہر اس سے راضی نہ ہو۔

معزز خواتین اسلام۔ بیوی پر فرض ہے کہ وہ اپنے خاوند کی فرمانبرداری اور اطاعت کرے اور خاوند کی غیر موجودگی میں اس کے مال و دولت اور

Marfat.com

عزّت و آبرو کی حفاظت کرے قرآن مجید و فرقان حمید میں اللہ تعالیٰ نے نیک بیویوں کے اوصاف بیان کرتے ہوئے ارشاد فرمایا :

فَالصّٰلِحٰتُ قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ لِّلْغَیْبِ بِمَا حَفِظَ اللّٰهُ ؕ

(النساء : ۳۴)

نیک عورتیں (خاوند کی) فرمانبرداری کرتی ہیں اور خاوند کی غیر موجودگی میں (اس کے مال اور عزّت کی) حفاظت کرتی ہیں جس طرح اللہ تعالیٰ نے حفاظت کا حکم دیا ہے۔

قابلِ احترام خواتین ۔ اس آیت کریمہ سے معلوم ہوا کہ شوہر کی اطاعت کرنا اور اس کی عزت یعنی اپنی پاکدامنی کی حفاظت کرنا اور شوہر کے مال کی حفاظت کرنا عورت پر فرض ہے اور یہ عورت پر شوہر کا حق ہے۔

جنّت کے تمام دروازے سے بلائے جائے گا

اسلامی بہنو : حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ اللہ کے رسول ۔ اللہ کے پیارے اُمّت کے سہارے ۔ احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : جب عورت پانچ وقت کی نمازیں پڑھے اور رمضان کے روزے رکھے اپنی فرج (عصمت) کی حفاظت کرے اور اپنے شوہر کی فرمانبرداری کرے کرے اس سے کہا جائے گا کہ جنت کے جس دروازے سے چاہے داخل ہو جا ۔ (مجمع الزوائد ج ۴ صفحہ ۳۰۶ مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت)

شوہر کی خدمت کا اجر

پیاری اسلامی بہنو = حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ۔

Marfat.com

ایک نیک عورت ہزار غیر صالح مردوں سے بہتر ہے جس عورت نے سات دن اپنے شوہر کی خدمت کی تو اس پر دوزخ کے سات دروازے بند کر دیئے جائیں گے اور اس کے لیے جنت کے آٹھ دروازے کھول دیئے جائیں گے جس دروازے سے وہ چاہے گی بغیر حساب کے داخل ہو جائے گی۔

معزز خواتین اسلام۔ شوہر کی خدمت و عزت کر کے اپنے خالق و مالک کو راضی کیا جا سکتا ہے کیونکہ شوہر کی خدمت بیوی کو جنتی بنا دیتی ہے۔ ایک شخص نبی کریم رؤف رحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے پاک میں اپنے گھر سے جہاد فی سبیل اللہ کرنے کے لیے نکلا۔ اس آدمی نے اپنی بیوی سے کہا جب تک میں گھر واپس لوٹ نہ آؤں تو اس وقت تک گھر سے باہر نہیں نکلنا۔

الغرض ــــــــ جب اس کا شوہر جہاد فی سبیل اللہ کے لیے گھر سے چلا گیا تو اس کی بیوی کا والد بیمار ہو گیا۔ اس عورت نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف ایک قاصد بھیجا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرا والد بیمار ہو گیا ہے کیا میں اپنے والد کی عیادت کرنے کے لیے جا سکتی ہوں تو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تو اپنے خاوند کی اطاعت کر ــــــــ اسی طرح دوسری اور تیسری مرتبہ اس عورت نے بارگاہ رسالت میں پیغام بھیجا۔ تو آمنہ کے لال۔ پیکر حسن و جمال احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسی طرح فرمایا کہ تو اپنے شوہر کی اطاعت کر ــــــــ اس عورت نے اپنے شوہر کی اطاعت کی اور اپنے والد کی عیادت کرنے نہیں گئی۔ بالآخر اس کا والد انتقال کر گیا اس عورت نے اپنے والد

کا منہ نہ دیکھا بلکہ صبر کیا۔ یہاں تک کہ اس کا شوہر آ گیا۔ اللہ تعالیٰ عزوجل نے نبی اکرم۔ نور مجسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف وحی بھیجی کہ اللہ تعالیٰ نے اس عورت کو اپنے خاوند کی اطاعت کرنے کی وجہ سے بخش دیا ——— تمام خواتین

ذوق و شوق سے کہیں سُبْحَانَ اللہ
محبت و عقیدت سے کہیں سُبْحَانَ اللہ

الغرض ——— معزز خواتین ——— اس عورت نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت کی اتباع کرتے ہوئے اپنے شوہر کی اطاعت کی اللہ تعالیٰ نے اس عورت کو اپنے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نسبت کی وجہ سے اس کو بخشش کا پروانہ عطا فرما دیا ——— وہ عورت زبانِ حال سے یوں عرض کر رہی ہو گی ——— یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ترے قدموں میں آنا میرا کام تھا میری قسمت بنانا ترا کام ہے
میری آنکھوں کو ہے دید کی آرزو، رخ سے پردہ اٹھانا ترا کام ہے
تیری چوکھٹ کہاں اور کہاں یہ جبیں، تیرے فیضِ کرم کی تو حد ہی نہیں
جن کو دنیا میں کوئی نہ اپنا کہے ان کو اپنا بنانا ترا کام ہے
میرے دل میں تری یاد کا راج ہے ذہن تیرے تصور کا محتاج ہے
اک نگاہِ کرم ہی مری لاج ہے لاج میری نبھانا ترا کام ہے
آخری وقت ہو تیرے بیمار کا، ایک قطرہ ملے جام دیدار کا
آخری میرے دل کی ہے حسرت یہی اب یہ حسرت مٹانا ترا کام ہے
توشہ آخرت ہے ثنا خوان کا، ذکر کرتا رہے ترے فیضان کا
نعت تیری سنانا مرا کام ہے میری بگڑی بنانا ترا کام ہے
میرے دل کا سکوں میرے دل کی صدا ہے ظہوری ثنائے حبیب خدا

Marfat.com

یہ صدائے عقیدت اے بادِ صبا جا کے ان کو سنانا ترا کام ہے
(نعتوں کی بارات ص۱۵)

ہزار گناہ معاف شوہر کی خدمت و فرمانبرداری کرنی ہر عورت پر فرض ہے اس خدمت پر دین و دُنیا میں کامیابی اور کامرانی کا سہرا ہے بلکہ بے شمار نیکیوں کا باعث ہے اور دنیا میں عزت آخرت میں نجات اور حضور پرنور احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت اللہ رب العالمین کا دیدار عالی ذیشان ملے گا (انشاء اللہ الرحمٰن)

صاحب وکرۃ الناصحین جلد اول صفحہ ۱۲۵ پر شوہر کی خدمت کرنی والی عورت کی عظمت بیان فرماتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہما سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب عورت اپنے خاوند کے کپڑے دھوتی ہے تو اللہ تعالیٰ اس عورت کے نامہ اعمال میں ہزار نیکیاں لکھ دیتا ہے اور اس عورت کے ہزار گناہ بخش دیتا ہے اور اس عورت کے لیے ہر وہ چیز بخشش طلب کرتی جس پر سورج طلوع ہوا اور اللہ تعالیٰ اس عورت کے ہزار درجے بلند فرما دیتا ہے۔ تمام خواتین مل کر ذرا بلند آواز میں ذوق و شوق سے کہہ :-
سُبْحَانَ اللہ ـــــ سُبْحَانَ اللہ ـــــ سُبْحَانَ اللہ ـ اسلامی بہنو۔ یہ ساری عظمتوں کا تاج حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آمد کے صدقہ سے خواتین کو ملا ورنہ حضور پرنور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آمد سے پہلے عورت کا جو حال تھا وہ آپ بہنوں کو علم ہے بچیوں کو زندہ درگور کر دیا جاتا تھا عورت کو منحوس خیال کیا جاتا تھا جس گھر میں بیٹی پیدا ہوتی تھیں اس گھر میں سوگ کا سما ہوتا تھا۔ الغرض پھر اللہ تعالیٰ کی رحمت جوش میں آئی اس نے

Marfat.com

اپنے محبوب کریم رؤف رحیم۔ آمنہ کے لال ___ پیکر حسن وجمال ___ صاحب شرف کمال ___ نبی بے مثال ___ اللہ کے یار ___ اُمت کے غم خوار ___ نبیوں کے تاجدار ___ احمد مختار ___ نور الانوار۔ احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارہ ۱۲ ربیع الاول کو ولادت باسعادت ہوئی ہر طرف نور ہی نور ہو گیا۔ ہر طرف اُجالا ہی اُجالا ہو گیا ___ ہر طرف سکون ہی سکون ہو گیا ___ ہر طرف رحمت ہی رحمت کا دور ہو گیا ___ ہر طرف برکتوں ہی برکتوں کا نزول ہو گیا ___ ہر طرف امن وسلامتی کا آغاز ہو گیا ___ ہر طرف محبت وآشتی کا دور آ گیا ___ ہر طرف ادب و احترام کی فضا سے نور کی برسات ہونے لگی۔ عورت کو ادب واحترام کی نگاہ سے دیکھے جانے لگا۔ ماں کے قدموں کے نیچے جنّت کا نظارا آنے لگا۔ والدین کے چہرے کی زیارت سے حج کا ثواب کی خوشخبری کی نوید سنائی گئی ___ والدین کی خدمت کا صلہ اللہ اور اس کے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رضا اور شفاعت کا باعث بن گئی ___ بیٹی کی تعلیم وتربیت اور حسن وسلوک کی وجہ سے جنّت کی خوشخبری سُنائی گئی ___ بیوی اور خاندان والوں پر خرچ کرنے کو صدقہ وخیرات کا اجر کا وعدہ کیا گیا۔ یہ ساری عظمتوں ورفعتوں کا تاج حضور پر نور احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آمد کی وجہ سے ہمیں نصیب ہوئی ہیں۔

پھر ہمیں اللہ تعالیٰ کے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا شکریہ ادا کرتے ہوئے ہمیں اپنے آقا ومولا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان ومقام کا چرچا کرنا چاہیئے۔

تمام خواتین ___ ذوق سے ___ شوق سے ___ محبت

سے ___ عقیدت سے ___ نسبت سے ___ الفت سے ___ عشق رسالت سے ___ سرشار ہو کر باآواز بلند ___ جھوم جھوم کر ذرا ہاتھوں کو بلند کر کے میرے ساتھ اک آواز ہو کر پڑھیئے:

توں ایں ساڈا چین تے قرار سوہنیا
تیرے نال وسدی بہار سوہنیا
تاریاں دے نال اس سجی ہوئی رات نوں
اک رات کہیا اے اس ساری کائنات نوں
تیرے قدماں توں دیاں وار سوہنیا
تیرے نال وسدی بہار سوہنیا
اک پلے اتھر و تے اک پلے ہاواں نیں
میری جھولی وچ خطاواں ای خطاواں نیں
توں ای دسنا دیں غم خوار سوہنیا
تیرے نال وسدی بہار سوہنیا
تیرا ای خیال ساڈے دلاں اُتے چھا گیا
اکھ دا اشارہ ساڈی زندگی بنا گیا
جیوے تیری اکھ دا خمار سوہنیا
تیرے نال وسدی بہار سوہنیا
وسدا رہویں توں ساڈے دلاں دیا جانیاں
کہندیاں ظہوری دیاں اکھیاں نمانیاں
ایہو ساڈے دل دی پکار سوہنیا
تیرے نال وسدی بہار سوہنیا

توں ایں ساڈا چین تے قرار سوہنیا
تیرے نال وسدی بہار سوہنیا

کیا پرُ نور سماں تھا ہم سب آقا و مولا منٹھار نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذکر سے ساری محفل نورٌ علی نور سے منوّر و معطر کا منظر پیش فرما رہی تھیں۔ آخر میں انہی الفاظ پر اپنی تقریر کو ختم کرنے کی سعادت حاصل کر رہی ہوں۔

یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم؟

زمانے بھر کے ٹھکرائے ہوئے ہیں
درِ محبوب پر آئے ہوئے ہیں
کرم کی بھیک دے دو میرے آقا
سوالی ہاتھ پھیلائے ہوئے ہیں
یا الٰہی جلد وہ تاریخ وہ مہینہ ہو
درِ حبیب ہو بندہ یہ کمینہ ہو
لگے جب آنکھ تو آنکھوں میں خواب ہوں ان کے
جب کھلے آنکھ تو سامنے مدینہ ہو

انہی مدینہ کے تصورات سے سرشار ہو کر تمام خواتین کھڑی ہو جائیں اور ذوق و شوق سے خضوع و خشوع اور تصور مدینہ میں بارگاہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں درود وسلام کے پھول پیش فرمائیں۔

آمین ثم آمین

ذکر کلمہ شریف

اُٹھ غافل پنج سویرا ای ‏ ‏ توں جانا سفر لمیرا ای
اتھے جوگی والا پھیرا ای ‏ ‏ کہو لا الہ الا اللہ
لا الہ الا اللہ .... ہے محمد پاک رسول اللہ

تو سدا نہ اتھے رہنا ای ‏ ‏ نہ مجلس لا کے بہنا ای
جا وچ قبر دے پینا ای ‏ ‏ کہو لا الہ الا اللہ
لا الہ الا اللہ .... ہے محمد پاک رسول اللہ

تینوں قبر آوازاں مار دی اے ‏ ‏ جیہڑی رات دن پکار دی اے
تیری پل پل زندگی ہار دی اے ‏ ‏ کہو لا الہ الا اللہ
لا الہ الا اللہ .... ہے محمد پاک رسول اللہ

توں آخر اک دن مرنا ایں ‏ ‏ دکھ جان کڈن دا جرنا ایں
تیرا مالک لیکھا کرنا ایں ‏ ‏ کہو لا الہ الا اللہ
لا الہ الا اللہ .... ہے محمد پاک رسول اللہ

جد اوتھے حاضر ہوویں گا ‏ ‏ پھر ہنجوں بھر کے روویں گا
کتھوں داغ گناہ دے دھوویں گا ‏ ‏ کہو لا الہ الا اللہ
لا الہ الا اللہ .... ہے محمد پاک رسول اللہ

جد گرزاں والے آون گے ‏ ‏ تینوں باہوں پکڑ اُٹھاون گے
سب دفتر کھول دکھاون گے ‏ ‏ کہو لا الہ الا اللہ
لا الہ الا اللہ .... ہے محمد پاک رسول اللہ

جو نیکی بدی کمائی گئی ‏ ‏ اوہ دفتر وچہ دکھائی گئی
اوہ پڑھ کے جدوں سنائی گئی ‏ ‏ کہو لا الہ الا اللہ
لا الہ الا اللہ .... ہے محمد پاک رسول اللہ

جتھے سخت اندھیرا آوے گا ‏ ‏ اوتھے کلمہ چانن لاوے گا
تینوں جنت وچہ لے جاوے گا ‏ ‏ کہو لا الہ الا اللہ
لا الہ الا اللہ .... ہے محمد پاک رسول اللہ

Marfat.com

جنہاں کلمہ ورد کمایا اے　　اونہاں جنت وچہ ڈیرہ لایا اے
اونہاں رتبہ عالی پایا اے　　کہو لا الٰہ الا اللہ
لا الٰہ الا اللہ .... ہے محمد پاک رسول اللہ

ایہہ کلمہ ذکر الٰہی دا　　ہر اک نوں پڑھنا چاہی دا
ایہہ سکہ شاہنشاہی دا　　کہو لا الٰہ الا اللہ
لا الٰہ الا اللہ .... ہے محمد پاک رسول اللہ

جیہڑا کلمہ طیب پڑھ دا اے　　اوہ دوزخ وچہ نہ سڑ دا اے
بے کھٹکا جنت وڑدا اے　　کہو لا الٰہ الا اللہ
لا الٰہ الا اللہ .... ہے محمد پاک رسول اللہ

ایہہ کلمہ اسم الٰہی دا　　ایہہ کلمہ پیارے ماہی دا
ایہہ کلمہ سب نوں چاہی دا　　کہو لا الٰہ الا اللہ
لا الٰہ الا اللہ .... ہے محمد پاک رسول اللہ

اک نام محمد پیارے دا　　دوجا نام ہے سر جنہارے دا
جیہڑا مالک کل پسارے دا　　کہو لا الٰہ الا اللہ
لا الٰہ الا اللہ .... ہے محمد پاک رسول اللہ

ایہہ کلمہ برکت والا اے　　ایہہ کلمہ سب توں اعلیٰ اے
بن کلیموں ایہہ دل کالا اے　　کہو لا الٰہ الا اللہ
لا الٰہ الا اللہ .... ہے محمد پاک رسول اللہ

جیہڑے پچھلی راتیں جاگدے نے　　بہہ گوشے ورد کماندے نے
اوہ عالی درجے پاندے نے　　کہو لا الٰہ الا اللہ
لا الٰہ الا اللہ .... ہے محمد پاک رسول اللہ

میں آکھاں ہر اک بھائی نوں　　کر دل دی عین صفائی نوں
ایہہ دور کرے گمراہی نوں　　کہو لا الٰہ الا اللہ
لا الٰہ الا اللہ .... ہے محمد پاک رسول اللہ

Marfat.com

ایہہ کلمے پار لنگھاناں اے اگاں کم تہاڈے آنا اے
اس محشر وچہ چھڈانا اے کہو لا الٰہ الا اللہ

لا الٰہ الا اللہ.......... ہے محمد پاک رسول اللہ

اِنہوں پڑھ لو دن رات میاں اس کلمے وچہ نجات میاں
ہور کسے نہ پچھنی وات میاں کہو لا الٰہ الا اللہ

لا الٰہ الا اللہ.......... ہے محمد پاک رسول اللہ

تیرا انہدے سوا نہ ٹھکانہ ایں تو آخر قبریں جانا ایں
پھر رو رو کے پچھتانا ایں کہو لا الٰہ الا اللہ

لا الٰہ الا اللہ.......... ہے محمد پاک رسول اللہ

جتھے دوزخ کڑکاں مارے گا اوتھے کلمہ کم سوارے گا
بن بشر آوازاں مارے گا کہو لا الٰہ الا اللہ

لا الٰہ الا اللہ.......... ہے محمد پاک رسول اللہ

رب واحد اِک اکلا ای ایس کلمے وچہ تجلّی ای
ایہہ دے پڑھیاں راضی اللہ ای کہو لا الٰہ الا اللہ

لا الٰہ الا اللہ.......... ہے محمد پاک رسول اللہ

پھڑ کلمے دی تلوار میاں سر غیر خدا دے مار میاں
اک جان تے اک پکار میاں کہو لا الٰہ الا اللہ

لا الٰہ الا اللہ.......... ہے محمد پاک رسول اللہ

پھڑ کلمے دی شمشیر میاں سر شرک کفر دے پھیر میاں
کیوں لانا ایں اتنی دیر میاں کہو لا الٰہ الا اللہ

لا الٰہ الا اللہ.......... ہے محمد پاک رسول اللہ

دل کلمے دے نال جوڑ میاں ہور غیر محبتاں توڑ میاں
کوئی اللہ باجھ نہ ہور میاں کہو لا الٰہ الا اللہ

لا الٰہ الا اللہ.......... ہے محمد پاک رسول اللہ

ایہہ کلمہ قلعہ بنایا اے جو ایس قلعے وچہ آیا اے

Marfat.com

رب دوزخ کنوں بچایا اے کہو لا الٰہ الا اللہ

لا الٰہ الا اللہ.........ہے محمد پاک رسول اللہ

جے چاہیں قرب ربانی توں پڑھ کلمہ پاک زبانی توں
چھڈ سارے کم شیطانی توں کہو لا الٰہ الا اللہ

لا الٰہ الا اللہ.........ہے محمد پاک رسول اللہ

ایہہ زندگی دا پھل جان میاں پڑھ کلمہ ہر میدان میاں
نہ ہویں تو حیران میاں کہو لا الٰہ الا اللہ

لا الٰہ الا اللہ.........ہے محمد پاک رسول اللہ

پڑھو کلمہ حاضر سارے جی بیڑا کلمہ پار اُتارے جی
رب نال ایمانے مارے جی کہو لا الٰہ الا اللہ

لا الٰہ الا اللہ.......... محمد پاک رسول اللہ

اوہ کی جانن کلمے دی شان میاں جیہڑے پھس گئے جال شیطان میاں
اوہ رہندے نت حیران میاں کہو لا الٰہ الا اللہ

لا الٰہ الا اللہ.........ہے محمد پاک رسول اللہ

جیہڑا کلمہ پڑھدیاں سڑ دا ای اوہ رب دے نال جھگڑا کردا ای
اوہ وچہ گمراہی مردا ای کہو لا الٰہ الا اللہ

لا الٰہ الا اللہ.........ہے محمد پاک رسول اللہ

کجھ کر لے وقت وہاندے اے ہن بہت دن تھوڑا رہندا اے
جدوں ڈھلدا فوراً لیندا اے کہو لا الٰہ الا اللہ

لا الٰہ الا اللہ.........ہے محمد پاک رسول اللہ

ایس دم دا کی بھروسہ اے جیویں پانی وچہ پتاسہ اے
ایہہ دنیا اک تماشا اے کہو لا الٰہ الا اللہ

لا الٰہ الا اللہ.........ہے محمد پاک رسول اللہ

تو اپنا آپ سنوار میاں تیرا ہو جائے بیڑا پار میاں
ایہہ زندگی دن دو چار میاں کہو لا الٰہ الا اللہ

لا الہ الا اللہ..........ہے محمد پاک رسول اللہ

تینوں کلیاں گھر تھیں کڈھن گے　　وچہ جنگل دے جا چھڈن گے
اتے وچہ قبر دے دبن گے　　کہو لا الہ الا اللہ

لا الہ الا اللہ..........ہے محمد پاک رسول اللہ

اتھے ڈاہڈی جان آپھاتی اے　　اتھے کوئی نہ سنگی ساتھی اے
اتھے کسے نہ پانی جھاتی اے　　کہو لا الہ الا اللہ

لا الہ الا اللہ..........ہے محمد پاک رسول اللہ

اوتھے کملی والا آوے گا　　جیہڑا کملی وچہ چھپاوے گا
دکھ سارے آن مٹاوے گا　　کہو لا الہ الا اللہ

لا الہ الا اللہ..........ہے محمد پاک رسول اللہ

پڑھ کلمہ کر کے ہوش میاں　　مارے رحمت رب دی ہوش میاں
کیوں بیٹھے ہو خاموش میاں　　کہو لا الہ الا اللہ

لا الہ الا اللہ..........ہے محمد پاک رسول اللہ

کرے کلمہ نبی قبول میاں　　ہو جا غلام رسول میاں
چھڈ جھگڑے سب فضول میاں　　کہو لا الہ الا اللہ

لا الہ الا اللہ..........ہے محمد پاک رسول اللہ

ایہہ گھڑی پلاندا ڈیرا اے　　کوئی جوگی والا پھیرا اے
کجھ کر لے اج سویرا اے　　کہو لا الہ الا اللہ

لا الہ الا اللہ..........ہے محمد پاک رسول اللہ

اتھے جو آیا ٹر جاوے گا　　سب دولت رخت لٹائے گا
پھر ہتھ نہ کجھ وی آوے گا　　کہو لا الہ الا اللہ

لا الہ الا اللہ..........ہے محمد پاک رسول اللہ

اَج کر لے رب نوں یاد میاں　　کر عمر نہ ایہہ برباد میاں

وچہ قبر دے ہوویں شاد میاں کہو لا الہ الا اللہ
لا الہ الا اللہ.........ہے محمد پاک رسول اللہ

کر کلمے دا ہر دم ذکر میاں تیرا دور ہووے گا فکر میاں
لانا سنت ہے گا عطر میاں کہو لا الہ الا اللہ
لا الہ الا اللہ.........ہے محمد پاک رسول اللہ

چھڈ غفلت نیند خماری نوں اُٹھ جاگ پکڑ بیداری نوں
کر یاد ہن واحد باری نوں کہو لا الہ الا اللہ
لا الہ الا اللہ.........ہے محمد پاک رسول اللہ

کیوں ہوندا نہیں نمازی توں بچ دنیا تلکن بازی توں
ماری نفس نوں بن کے غازی توں کہو لا الہ الا اللہ
لا الہ الا اللہ.........ہے محمد پاک رسول اللہ

ویکھو شاہ حسین پیارے نے اس نور نبی دے تارے نے
وچہ کربل فرض گذارے نے کہو لا الہ الا اللہ
لا الہ الا اللہ.........ہے محمد پاک رسول اللہ

دل رب دے نال لگایا سی سر سجدے وچہ کٹایا سی
اتے امت نوں بخشایا سی کہو لا الہ الا اللہ
لا الہ الا اللہ.........ہے محمد پاک رسول اللہ

لا نال خدا دے یاری توں کر دنیا توں بیزاری توں
کم کریں نہ دنیا چاری توں کہو لا الہ الا اللہ
لا الہ الا اللہ.........ہے محمد پاک رسول اللہ

سب معلم تینوں حال میاں ایہہ دنیا خواب خیال میاں
تیری بخشش کلمے نال میاں کہو لا الہ الا اللہ
لا الہ الا اللہ.........ہے محمد پاک رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

Marfat.com

خواتین، طالبات و معلمات کیلئے مستند اور مدلل مجموعہ تقاریر

تحفۃ الواعظات

(حصہ اول)

موضوعات :

(۱) آمدِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

(۲) کائنات حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا صدقہ

(۳) برکاتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

(۴) محبت و نسبت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

(۵) معجزاتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

(۶) عظمتِ سیدہ عائشہ صدیقہ (رضی اللہ عنہا)

(۷) محبت سیدنا علی المرتضیٰ (رضی اللہ عنہ)

(۸) عظمتِ نماز

(۹) برکاتِ نماز

(۱۰) عظمتِ قرآن مجید

(۱۱) مل گئے مصطفیٰ اور کیا چاہیے

(۱۲) فضائلِ صدقات و خیرات

(از قلم : صاحبزادہ ابوالمبشر محمد منور حسین مجددی قادری)

ناشر غوثیہ کتب خانہ ۔ اردو بازار گوجرانوالہ

Marfat.com

غوثیہ کتب خانہ کی مطبوعات

خطباء، واعظین و مقررین کیلئے علمی تحفہ

تحفۃ الواعظین (چار جلد) ہدیہ فی جلد -/200

ازقلم : مولانا صاحبزادہ محمد منور حسین مجددی قادری

☆☆☆☆☆

نقابت اور خطابت کا ایک اہم مجموعہ

جوہرِ نقابت (دو جلد) ہدیہ فی جلد -/200

ازقلم : مولانا صاحبزادہ محمد منور حسین مجددی قادری

☆☆☆☆☆

معلمات و طالبات اور خواتینِ اسلام کیلئے انمول تحفہ

تحفۃ الواعظات (۲ جلد) ہدیہ فی جلد -/200

ازقلم : مولانا صاحبزادہ محمد منور حسین مجددی قادری

☆☆☆☆☆

معلمات و طالبات اور اسلامی بہنوں کیلئے مستند مجموعہ تقریر

خطباتِ خواتین (دو جلد) ہدیہ فی جلد -/200

ازقلم : مولانا صاحبزادہ محمد منور حسین مجددی قادری

ہمارے ہاں ہر قسم کے قرآن پاک، مترجم، غیر مترجم، احادیث، شرح احادیث، تفاسیر، واعظ و خطبات، تنظیم المدارس (پاکستان) کے کورس (عامہ، خاصہ، عالیہ، عالمیہ وغیرہ) دستیاب ہیں۔

ناشر: غوثیہ کتب خانہ اردو بازار گوجرانوالہ

Ph : 0321-6483964

0345-6573461

اسرارِ خطابت
مصنف
پیر محمد مقبول احمد سرور
8 جلدیں مکمل

اظہارِ خطابت
مصنف
خطیب اہلسنت
صاحبزادہ مقبول احمد سرور
6 جلدیں مکمل

نزہت المجالس (اردو)
2 جلدیں مکمل
امام عبدالرحمن ابن عبدالسلام
ترجمہ: علامہ محمد منشا تابش قصوری

نفیس الواعظین
(اردو)
انیس الواعظین
ترجمہ علامہ محمد منشا تابش قصوری

نزهة الواعظين
درة الناصحين (اردو)
2 جلدیں مکمل
الشیخ عثمان بن حسن احمد الشاکر
ترجمہ: مولانا محبوب احمد چشتی

تنبیہ الغافلین
2 جلدیں مکمل
مصنف: ابواللیث سمرقندی
مترجم: ابوثوبان سید محمد اسد اللہ اسد

اصلاحی بیانات
مولانا محمد چمن زمان نجم القاری

تذکرۃ الواعظین
ترجمہ: محمد عبدالستار طاہر مسعودی

خواتین کیلئے
بارہ تقریریں
مرتبہ: نسیم فاطمہ

خزائن الخطیب
3 جلدیں
عبدالجبار نعیمی سیالوی

شبیر برادرز
زبیدہ سنٹر ۴۰ اردو بازار لاہور
فون: 042-37246006

Marfat.com